TEZ RAFTAR
तेज़ रफ्तार
روزنامہ تیز رفتار کلکتہ

KOLKATA 27 /05/ 2024 بروز/ سوموار / 27 مئی ۲۰۲۴ء بمطابق ★ قیمت:-/2 روپے ★ شمارہ 143 ★ جلد 09

بنگال میں بی جے پی تشدد پھیلا رہی ہے، ترنمول کارکن کا قتل، ممتا بنرجی پر حملہ

مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے ہفتہ کے روز اپوزیشن بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) پر مشرقی مدنی پور ضلع میں دہشت کا راج پھیلانے اور ترنمول کانگریس پر الزام لگایا۔

مغربی بنگال 26 مئی (نمائندہ)باروا (مغربی بنگال): مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے ہفتہ کے روز اپوزیشن بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) پر مشرقی مدنی پور ضلع میں دہشت کا راج پھیلانے اور ترنمول کانگریس کے ایک کارکن کو ہلاک کرنے کا الزام لگایا۔ مشرقی مدنی پور کو بی جے پی لیڈر سویندو ادھیکاری کا گڑھ سمجھا جاتا ہے۔ ترنمول کانگریس کی سربراہ ممتا بنرجی نے انتخابات کے چھٹے مرحلے کے دن بشیر ہاٹ لوک سبھا سیٹ کے تحت ہڑوا میں ایک انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے یہ الزامات لگائے۔ ممتا نے یہ الزام لگایا ممتا بنرجی نے کہا کہ کل بھی انہوں نے (بی جے پی) مشرقی میدنی پور ضلع کے مہیشدل میں ہماری پارٹی کے ایک سرگرم رکن کا قتل کر دیا۔ انتخابات میں شکست کی وجہ سے وہ لوگوں اور ٹی ایم سی کارکنوں پر حملہ کر رہے ہیں اور انہیں مار رہے ہیں۔ لیکن ہم ان کی کوششوں کی مزاحمت کریں گے۔ دو دن قبل مشرقی میدنی پور ضلع کے نندی گرام میں کئی مکانات اور دکانوں کو آگ لگا دی گئی تھی جس میں بی جے پی کی ایک خاتون رکن کی موت ہوگئی تھی اور اس کا بیٹا شدید زخمی ہوگیا تھا۔ خاتون کا بیٹا علاقے میں بی جے پی کے ایس سی/ایس ٹی مورچہ کا لیڈر ہے۔ اس حملے میں ٹی ایم سی کے غنڈے ملوث تھے۔ نندی گرام کے بی جے پی ایم ایل اے سویندو ادھیکاری نے الزام لگایا تھا کہ اس حملے میں ٹی ایم سی کے غنڈے ملوث تھے، لیکن ٹی ایم سی لیڈروں نے کہا کہ یہ بی جے پی کے اندر کی لڑائی کا نتیجہ ہے۔ بنرجی نے ٹی ایم سی کے ایک ایم ایل اے کو بھی ریلی میں شرکت نہ کرنے پر نشانہ بنایا اور ان پر بی جے پی کے ساتھ رابطے میں ہونے کا الزام لگایا۔

بیبی کیئر سینٹر آتش زدگی پر راہل گاندھی کا اظہار افسوس، سوگوار والدین سے اظہار تعزیت

نئی دہلی 26 مئی (یو این آئی) دہلی کے وویک وہار علاقے میں بچوں کی نگہداشت والے ایک مرکز میں آتش زدگی کے حادثے نے پورے ملک کو افسردہ کر دیا ہے۔ دہلی حکومت نے اس واقعے کی تفتیش اور خاطیوں کے خلاف سخت کارروائی کا اعلان کیا ہے۔ اس حادثے پر کانگریس کے لیڈر راہل گاندھی نے سخت افسوس کا اظہار کرتے ہوئے جاں بحق ہونے والے بچوں کے والدین کے ساتھ تعزیت کیا ہے نیز زخمی بچوں کے جلد صحت یاب ہونے کی امید ظاہر کی ہے۔ راہل گاندھی نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر پوسٹ کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہلی میں بیبی کیئر اسپتال میں آگ لگنے سے کئی نوزائیدہ بچوں کی موت کی خبر انتہائی دل دہلا دینے والی ہے۔ تمام سوگوار والدین اور خاندان کے ساتھ میں گہری تعزیت کا اظہار کرتا ہوں۔ میں زخمی بچوں کے جلد سے جلد صحت یاب ہو اور محفوظ ہونے کی امید کرتا ہوں۔

پی ایم مودی کی زبان کا معیار لگاتار گر رہا ہے، ہار سامنے دیکھ کر بوکھلا گئے ہیں: سنجے سنگھ

نئی دہلی 26 مئی (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (عآپ) کے راجیہ سبھا ایم پی سنجے سنگھ نے پی ایم مودی کو نشانہ بنایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پی ایم مودی کی زبان کا معیار لگاتار گر رہا ہے، ان کی زبان شکست کی مایوسی والی ہے اور وہ بوکھلاہٹ کا شکار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پی ایم مودی مٹن، مدرسہ، مغل، مچھلی، منگل سوتر کی بات کر رہے ہیں لیکن، ہفتہ کو انہوں نے تمام حدیں پار کر دیں اور لفظ مجرا استعمال کیا۔ ہم سب جانتے ہیں کہ کون سی حکومت سرمایہ داروں کی دھن پر ناچتی ہے۔ سب جانتے ہیں کہ ملک کی موجودہ حکومت کس طرح سرمایہ داروں کے کہنے پر ناچتی ہے؟۔

دہلی کے بیبی کیئر سینٹر میں آگ لگی

عمارت سے کئی نوزائیدہ بچوں کے مارے جانے کی خبر

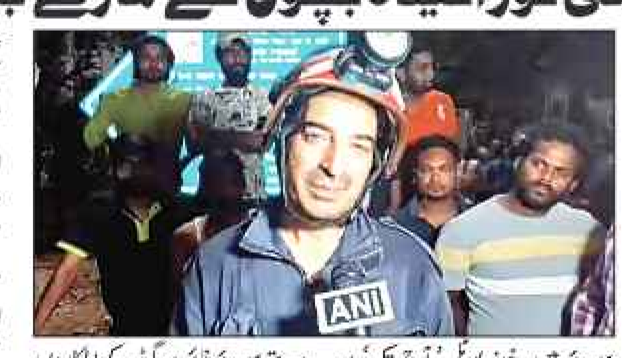

نئی دہلی 26 مئی (یو این آئی) دہلی کے وویک وہار میں واقع بیبی کیئر سینٹر میں آگ لگنے سے علاقے میں افراتفری مچ گئی ہے۔ چھوٹے بچوں کی دیکھ بھال کے مرکز میں آگ لگنے کی اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ کی 16 گاڑیاں موقع پر پہنچ گئیں۔ واضح رہے اب آگ پر قابو پالیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ٹیم نے اس عمارت سے کئی نوزائیدہ بچوں کو بچا لیا ہے، جب کہ کئی بچے مارے گئے اور جھلس کر زخمی ہوئے ہیں۔ نیوز پورٹل 'آج تک' پر شائع خبر کے مطابق بیبی کیئر سنٹر میں آگ لگنے کے بارے میں جانکاری دیتے ہوئے فائر بریگیڈ کے اہلکاروں نے بتایا کہ رات تقریباً 11.30 بجے آئی ٹی آئی، بلاک بی، وویک وہار علاقے میں واقع بیبی کیئر سنٹر سے آگ لگنے کی اطلاع ملی، جس کے بعد 9 گاڑیوں کو موقع پر روانہ کیا گیا۔ بعد ازاں اطلاع کی بنیاد پر مزید گاڑیاں موقع پر روانہ کی گئیں۔ اہلکار نے بتایا کہ ٹیم نے ریسکیو آپریشن کے دوران عمارت سے 11 نوزائیدہ بچوں کو بچا لیا۔ ڈی ایف ایس کے سربراہ اتل گرگ کے مطابق آگ پر اب قابو پالیا گیا ہے۔ آگ لگنے کی وجہ تاحال معلوم نہیں ہوسکی ہے۔

گجرات: راجکوٹ واقع ٹی آر پی گیم زون میں آگ لگنے سے 12 بچوں سمیت 24 افراد ہلاک، معاوضہ کا اعلان

گجرات 26 مئی (یو این آئی) گجرات کے راجکوٹ شہر میں ہفتہ کی شام ایک خوفناک حادثہ ہوا جس میں کم ازکم دو درجن افراد ہلاک ہوگئے ہیں۔ حادثہ بھیڑ بھاڑ والے علاقہ ٹی آر پی گیم زون میں پیش آیا جہاں اچانک آگ لگنے سے 12 بچوں سمیت کم ازکم 24 افراد ہلاک ہوگئے ہیں۔ اس حادثہ میں متعدد افراد زخمی بھی ہوئے ہیں جن میں سے کچھ کی حالت سنگین بنی ہوئی ہے۔ اس حادثہ کے بعد گجرات کے وزیر اعلی بھوپیندر پٹیل نے فوری طور پر معاوضہ کا اعلان کر دیا ہے۔ انھوں نے مہلوکین کے کنبوں کو 4-4 لاکھ روپے معاوضہ دینے اعلان کیا ہے اور ساتھ ہی واقعہ کی تحقیقات کے لیے ایس آئی ٹی بھی تشکیل دے دی گئی ہے۔ گجرات کے وزیر اعلیٰ نے اس سلسلے میں سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر جانکاری دی ہے۔ انھوں نے پوسٹ میں لکھا ہے کہ "ریاستی حکومت مہلوکین کے کنبوں کو 4 لاکھ روپے اور زخمیوں کو 50 ہزار روپے دے گی۔ اس (حادثہ کے) سلسلے میں ایک خصوصی تحقیقاتی ٹیم (ایس آئی ٹی) تشکیل کی گئی ہے جس کو پورے معاملے کی تحقیقات کا ذمہ سونپا گیا ہے۔" وزیر اعظم نریندر مودی نے بھی اس حادثہ کے بعد 'ایکس' پر پوسٹ کر متاثرین کے تئیں اپنی ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔ حادثہ کے بارے میں جانکاری دیتے ہوئے راجکوٹ کے کلکٹر پربھاو جوشی نے بتایا کہ "ہمیں تقریباً 4.30 بجے آگ لگنے

حزب اللہ چیف کی اسرائیل کو "حیران کن" حملوں کی دھمکی

نئی دہلی 26 مئی (یو این آئی) بیروت: حزب اللہ کے رہنما حسن نصر اللہ نے اسرائیل کے خلاف "حیران کن" حملوں کی دھمکی دی ہے جب اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے کہا کہ ان کے لبنان کے لیے "حیران کن" فوجی منصوبے ہیں۔ حزب اللہ کے رہنما نے جمعہ کو ٹیلی ویژن پر خطاب کے دوران کہا کہ "آپ کو ہماری مزاحمت سے حیرت کی توقع کرنی چاہیے۔" نصر اللہ نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ "مزاحمت" اسرائیل کی طرف سے کسی بھی حیران کن حملے کے لیے پوری طرح تیار ہے، یہ کہتے ہوئے کہ انھوں نے تمام مفروضوں اور منظرناموں کا مطالعہ کیا ہے،" زنہوا نیوز ایجنسی نے رپورٹ کیا۔ آئی اے این ایس کے مطابق جمعرات کو متعدد اسرائیلی جرنیلوں کے ساتھ ملاقات میں نیتن یاہو نے کہا کہ اسرائیل کے پاس شمال کے لیے "تفصیلی، اہم اور حیران کن منصوبے ہیں،" یعنی ملک کا شمالی پڑوسی

جھارکھنڈ میں چھٹے مرحلے میں ووٹنگ کا تخمینہ 62.13 فیصد تھا، پارس

لکھنؤ 26 مئی (یو این آئی) ناتھ، بیرنٹ اور جھرو کے علاقوں میں بھی پرامن ووٹنگ: کے روی کمار چیف الیکٹورل آفیسر کے۔ روی کمار نے کہا ہے کہ انتخابات کا چھٹا مرحلہ پرامن طریقے سے مکمل ہو گیا ہے۔ پولنگ اہلکاروں نے پولنگ اسٹیشنوں سے ای وی ایم کو اسٹرانگ روم میں جمع کرانے کے لیے واپس جانا شروع کر دیا ہے۔ چھٹے مرحلے میں گرڈیہ، دھنباد، رانچی اور جمشید پور پارلیمانی حلقوں کے لیے شام 7 بجے تک ووٹنگ کا تخمینہ فیصد 13.62 تھا۔ اس میں گرڈیہ لوک سبھا پارلیمانی حلقہ میں 44.65 فیصد ووٹنگ ہوئی۔

کس کی بنے گی سرکار؟ یہ چھٹا اور ساتواں راؤنڈ طے کرے گا

نئی دہلی 26 مئی (یو این آئی) لوک سبھا انتخابات کے پانچ مراحل مکمل ہو چکے ہیں اور صرف دو مرحلے باقی ہیں۔ انتخابات کا چھٹا مرحلہ 25 مئی (آج) کو ہو رہا ہے۔ اگر ہم اعداد و شمار پر نظر ڈالیں تو 2019 میں پانچویں مرحلے تک بی جے پی نے 238 سیٹیں جیتی تھیں۔ اس کا مطلب ہے کہ اس کی حکومت پانچ مرحلوں میں حاصل ہونے والی سیٹوں کی تعداد کے ساتھ نہیں بننے والی تھی۔ اس کی حکومت اسی وقت بن سکتی ہے جب وہ آخری مراحل میں بہتر کارکردگی دکھا سکے۔ حکومت بنانے یا نہ بنانے کی کنجی ان دو مراحل میں ہے۔ اس لیے چھٹا اور ساتواں یعنی آخری مرحلہ این ڈی اے اور انڈیا اتحاد کے لیے اہم ہے۔ چھٹے راؤنڈ میں بی جے پی زیادہ سے زیادہ 51 سیٹوں پر مقابلہ کر رہی ہے، اس کی اتحادی جماعت جے ڈی یو 4 سیٹوں پر اور آل جھارکھنڈ اسٹوڈنٹس یونین 1 سیٹ پر الیکشن لڑ رہی ہے۔ وہیں ڈ

لوک سبھا انتخابات: دہلی، ایک جائزہ، اونٹ کس کروٹ بیٹھے گا؟: سید خرم رضا

جموں کشمیر 26 مئی (یو این آئی) دہلی میں لوک سبھا انتخابات انتہائی دلچسپ شکل اختیار کرتے جا رہے ہیں۔ سال 2014 اور سال 2019 کے برعکس سال 2024 کے پارلیمانی انتخابات میں عام آدمی کسی کے جیتنے یا ہارنے کی گارنٹی نہیں لے رہا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دہلی کے عوام نے چپ رہنے کا روزہ رکھا ہوا ہے اور اگر وہ بول رہے ہیں تو سامنے والے شخص کے حساب سے بول رہے ہیں۔ اس میں کوئی دو رائے نہیں کہ انتخابی مقابلہ دو اتحاد کے درمیان ہے جس میں ایک جانب این ڈی اے ہے جس کی جانب سے تمام سیٹوں پر بی جے پی کے امیدوار میدان میں ہیں۔

مندر، مسجد، مٹن، مچھلی، منگل سوتر کے بعد مودی اب مجرے پر آئے

وزیر اعظم نریندر مودی نے ہفتہ کے روز ہاٹ لے پتر میں اپوزیشن پر سخت حملہ کرتے ہوئے کہا کہ انڈیا اتحاد ووٹ کے لئے اپنے ووٹ بینک کے سامنے 'مجرا' کر سکتا ہے

نئی دہلی 26 مئی (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے ہفتہ کے روز ہاٹ لے پتر میں اپوزیشن پر سخت حملہ کرتے ہوئے کہا کہ انڈیا اتحاد ووٹ کے لئے اپنے ووٹ بینک کے سامنے 'مجرا' کر سکتا ہے، لیکن وہ انہیں ایس سی ایس ٹی کو دیے گئے ریزرویشن فوائد کو چھیننے کی اجازت نہیں دیں گے۔ ہندوستانی آئین نے یہ ریزرویشن ST/OBC کمیونٹی کو دیا ہے۔ واضح ہو کہ انڈیا الائنس میں شامل کسی بھی پارٹی نے کبھی یہ نہیں کہا کہ وہ ایس سی/ایس ٹی اور او بی سی کو دیے گئے ریزرویشن کو چھین لیں گے۔ بلکہ اس کا الزام ہے کہ 400 پار کا نعرہ بی جے پی نے آئین بدلنے کے لیے دیا ہے۔ اپوزیشن کا الزام ہے کہ اگر بی جے پی تیسری بار اقتدار میں آتی ہے تو وہ آئین میں تبدیلی کر کے ریزرویشن ختم کر دے گی۔ اب مودی اپوزیشن پر وہی الزامات لگا رہے ہیں۔ مودی کے اس بیان پر کانگریس نے سخت ردعمل ظاہر کیا ہے۔ کانگریس کے ترجمان پون کھیڑا نے ایک ویڈیو بیان میں کہا آج میں نے وزیر اعظم کے منہ سے لفظ 'مجرا' سنا۔ مودی جی، یہ کیا حال ہے؟ آپ پوچھ لیتے کیوں نہیں؟ امیت شاہ اور جے پی نڈا کو فوری طور پر ان کا علاج کرانا چاہیے۔ شاید دھوپ میں انتخابی مہم نے دماغ کو بہت زیادہ متاثر کیا ہے۔ بہار کے پاٹلی پترا میں ایک انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے پی ایم مودی نے صاف طور سے کہا کہ ہندوستانی اتحاد اپنے ووٹ بینک کی غلامی قبول کرنے کے لیے آزاد ہے لیکن ان کے لیے (بی جے پی) آئین سب سے زیادہ ہے۔

اتر پردیش: ڈگمگاتی کشتی میں سوراخ ہی سوراخ، اس لیے بدحواس ہے بی جے پی: کے سنتوش

نئی دہلی 26 مئی (یو این آئی) لوک سبھا انتخاب اپنے آخری مراحل میں ہے۔ اس کے باوجود سب سے زیادہ 80 سیٹوں والی ریاست اتر پردیش میں کوئی بھی پارٹی پورے یقین کے ساتھ نہیں کہہ سکتی کہ وہ کس جگہ مضبوط ہیں اور کہاں ان کی زمین کھسکی ہوئی ہے۔ اس درمیان بی جے پی لیڈران یہ تو مانتے ہی لگے ہیں کہ 2019 کے مقابلے میں اس بار مسائل کا سامنا ہے اور تقریباً ہر سیٹ پر ان کے ووٹ کم ہو رہے ہیں۔ سماجوادی پارٹی اور کانگریس کا اتحاد 2017 اسمبلی انتخاب میں بھی تھا، لیکن اس کے مقابلے اس بار انڈیا اتحاد زیادہ مضبوط ہے۔

بی جے پی حکومت بلڈوزر سے آپ کو ڈراتی ہے: پرینکا

گورکھپور: ایس پی صدر اکھلیش یادو اور پرینکا گاندھی نے گورکھپور میں مشترکہ ریلی سے خطاب کیا۔ اس دوران دونوں لیڈروں نے مودی حکومت پر شدید حملہ کیا۔ پیپر لیک پر اکھلیش یادو نے بی جے پی کو گھیرا، تو پرینکا گاندھی نے کہا کہ مودی جی آپ ملک کے وزیر اعظم ہیں۔ اپنی آنکھوں کو شرم سے محروم نہ ہونے دیں۔ اکھلیش یادو نے میرٹھ سے الیکشن لڑ رہے ارون گوول اور امیٹھی سے اسمرتی ایرانی پر تنقید کی۔ انہوں نے کہا کہ بمبئی کے جتنے بھی لوگ الیکشن لڑ رہے تھے ان کے بمبئی کے ٹکٹ منسوخ ہو گئے۔ ایک میرٹھ سے امیدوار تھا، وہ ووٹنگ ختم ہوتے ہی بمبئی چلا گیا، دوسرا امیٹھی سے تھا، اسے بھی بمبئی کا ٹکٹ مل گیا۔ مزید کہا کہ جو گوشت ایکسپورٹ کرتے ہیں ان سے 250 کروڑ روپے وصول کیے، اور ہمیں اور آپ کو ویکسین لگوا دی۔ ویکسین بنانے والی کمپنی سے چندہ جمع کیا اور اب وہی کمپنی کہہ رہی ہے کہ ہم ویکسین واپس لے لیں گے۔ اکھلیش یادو نے یوگی حکومت پر بھی حملہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ وہ حکومت ہے جو ڈرانے کے لیے بلڈوزر لاتی ہے، لیکن اگر ایک بھی بلڈوزر پیپر لیک کرنے والے پر چلایا گیا تو بتاؤ؟ اس حکومت نے پیپر لیک کرائیں ہیں، نوجوانوں کی ایک تہائی زندگی برباد کر دی ہے۔ اکھلیش یادو نے مزید کہا کہ اگر دہلی اور لکھنؤ کے لوگوں نے ہمیں بے روزگار بنایا ہے، تو ہم ایک تاریخ کو ووٹ دے کر انہیں بے روزگار کر دیں گے۔ انہوں نے کسانوں سے کہا تھا کہ ہم آمدنی دوگنی کریں گے، آپ کو معلوم ہوگا کہ لاگت بڑھ گئی ہے، جہاں آمدنی بڑھنی تھی، وہاں لاگت بڑھا دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس بار ملک کی عوام انہیں 140 سیٹوں کے لیے بھی ترسا دے گی، یہ جو غصہ بڑھتا جا رہا ہے۔ یہ ساتویں مرحلے میں ساتویں آسمان پر ہوگا۔ اکھلیش نے کہا کہ میں دیکھ رہا ہوں کہ گورکھپور اور آس پاس کے پارلیمانی حلقوں کے لوگوں نے اپنا ذہن بنا لیا ہے کہ جو گورکھ دھندا چل رہا ہے وہ اسے روکیں گے۔ ساتھ ہی پرینکا گاندھی نے کہا کہ نریندر مودی آج جس طرح کی تقریریں کر رہے ہیں اور اپوزیشن کے لیے جو الفاظ استعمال کر رہے ہیں، اس سے وہ اپنی اصلیت ظاہر کر رہے ہیں۔ نریندر مودی غریب مخالف اور کسان مخالف حکومت چلا رہے ہیں۔ ملک کے کسان قرض لے کر کھیتی باڑی کرتے ہیں لیکن جب وہ واپس نہیں کر پاتے تو خودکشی کرنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ لیکن نریندر مودی اس پر ایک لفظ بھی نہیں بولتے۔

پونے کار حادثہ: جس لگژری کار نے

دو لوگوں کی جان لی وہ کار دادا نے

پوتے کو سالگرہ پر تحفے میں دی تھی

پونے میں پورش کار حادثے میں مسلسل نئے انکشافات سامنے آ رہے ہیں۔ اس

ضمن میں اب یہ خبر آئی ہے کہ نابالغ ملزم نے جس لگژری کار سے دو لوگوں کی جان لی تھی، وہ اس کے دادا سریندر اگروال نے برتھ ڈے کے موقع پر تحفے میں دی تھی۔ سریندر اگروال کے دوست امن وادھوا نے انڈیا ٹوڈے کو بتایا کہ سریندر نے دو ماہ قبل ایک واٹس ایپ گروپ پر لگژری کار کی تصویر شیئر کرتے ہوئے کہا تھا کہ یہ ان کے پوتے کی سالگرہ کا تحفہ ہے۔ نیوز پورٹل 'آج تک' کے مطابق پورش کار حادثے کی وجہ سے سریندر اگروال کو ان کے ڈرائیور گنگارام کو دھمکیاں دینے اور یہ جھوٹا دعویٰ کرنے پر مجبور کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا کہ وہ حادثے کے وقت کار چلا رہا تھا۔ مبینہ طور پر سریندر اگروال نے گنگارام کو 2 دن تک اپنی رہائش گاہ پر رکھا۔ پونے کے پولیس کمشنر امیتیش کمار نے کہا کہ نابالغ ملزم نے جب اپنی لگژری کار سے دو نوجوان انجینئر اشونی کوشٹا اور انیش اودھیا کی موٹر سائیکل کو ٹکر مارا تو وہ مکمل طور پر ہوش میں تھا۔ اس ٹکر کے نتیجے میں اشونی کوشٹا اور انیش اودھیا کی موقع پر ہی موت ہو گئی تھی۔ امیتیش کمار نے یہ بھی بتایا کہ حادثے میں نابالغ کے بجائے گنگارام کو پھنسانے کے لیے کہانی میں ہیرا پھیری کی کوشش کی گئی تھی۔ پونے پولیس کمشنر کے مطابق جانچ میں کئی چونکا دینے والے انکشافات سامنے آئے ہیں۔ پولیس رپورٹ کے مطابق گنگارام کا موبائل فون غائب ہے اور سریندر اگروال کی رہائش گاہ کی سی سی ٹی وی فوٹیج کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کی گئی ہے۔ سریندر اگروال کو 28 مئی تک پولیس حراست میں بھیج دیا گیا ہے۔ ریمانڈ کی سماعت کے دوران امن وادھوا نے اہل خانہ کی درخواست پر سریندر اگروال کو نئے کپڑے دیئے۔ امن وادھوا نے بتایا کہ وہ سریندر اگروال کو گزشتہ 8 ماہ سے کمیونٹی گروپس کے ذریعے جانتے تھے۔ امن وادھوا نے بتایا کہ جب سریندر اگروال حراست میں تھے تو میپون نامی شخص نے انہیں کپڑے سونپنے کے لیے بلایا تھا۔ اس کے علاوہ وہ اس وقت جب سریندر اگروال کا بیٹا وشال گرفتاری سے بچ رہا تھا اور سریندر اگروال کو پوچھ گچھ کے لیے بلایا گیا تھا، تو وہ سریندر اگروال کے ساتھ پونے کرائم برانچ گئے تھے۔

محبوبہ مفتی نے انتظامیہ پر انتخابات میں دھاندلی کا لگایا الزام

اننت ناگ: سابق وزیر اعلیٰ و اننت ناگ راجوری پارلیمانی حلقہ سے نشست پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی کی امیدوار محبوبہ مفتی نے حکومت پر انتخابات میں دھاندلی کرنے کا سنگین الزام عائد کیا۔ انہوں نے کہا کہ اعلیٰ حکام کے اشارے پر ان کی پارٹی کے پولنگ ایجنٹس اور کارکنوں کو لوک سبھا انتخابات سے قبل ہراساں کیا گیا۔ محبوبہ مفتی نے سیدھے طور پر ایل جی انتظامیہ کو انتخابات میں دھاندلی کے لئے ذمہ دار قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ ووٹنگ سے عین قبل پی ڈی پی کے کارکنوں کو حراست میں لے لیا گیا تاکہ پارٹی کو انتخابات میں جیتنے سے روکا جا سکے۔ پولنگ کے بعد میڈیا نمائندوں سے بات کرتے ہوئے محبوبہ مفتی نے تمام رائے دہندوں، پارٹی کارکنوں اور پولنگ ایجنٹس کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے انتظامیہ پر پارٹی کارکنوں اور پولنگ ایجنٹس کو ہراساں کرنے اور بلا جواز انہیں حراست میں لینے کا الزام عائد کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے کارکنوں اور جنوبی کشمیر کے عوام کو جمہوریت عمل پر یقین ظاہر کرنے کی سزا دی گئی۔ محبوبہ نے پولیس پر ان کی پارٹی کی شکست کو یقینی بنانے کے لئے پولنگ ایجنٹوں کو منظم طریقے سے نشانہ بنانے کا بھی الزام عائد کیا۔ انہوں نے کہا کہ اننت ناگ میں ایسا کوئی پولیس اسٹیشن نہیں ہے جہاں پی ڈی پی کا کوئی کارکن بند نہ رکھا گیا ہو۔ انہوں نے کہا کہ یہ سب کچھ ایل جی کے اشاروں پر کیا گیا۔

فواد چودھری کو کیجریوال کا جواب، کہا آپ اپنے ملک کا خیال رکھیں، ہم اپنے مسائل حل کرنا جانتے ہیں

نئی دہلی: عام آدمی پارٹی کے کنوینر اور دہلی کے وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال نے اپنے اہل خانہ کے ساتھ آج ووٹ ڈالا، جس کی تصویر انہوں نے اپنے ایکس ہینڈل پر پوسٹ کی۔ اس پر عمران خان کی جماعت پاکستان تحریک انصاف پارٹی کے رہنما فواد چوہدری نے مبارکباد دی۔ انہوں نے لکھا کہ امن اور خیر سگالی نفرت کی طاقت کو شکست دے گی۔ اس کے بعد اروند کیجریوال نے فوراً ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے جواب دیا کہ فواد چودھری آپ اپنے ملک پر توجہ دیں۔ غور طلب ہے کہ فواد چودھری کو جواب دیتے ہوئے اروند کیجریوال نے ایکس پر لکھا کہ "چودھری صاحب، میں اور میرے ملک کے لوگ اپنے مسائل کو سنبھالنے کی پوری صلاحیت رکھتے ہیں۔ آپ کے ٹویٹ کی ضرورت نہیں ہے۔ اس وقت پاکستان کے حالات بہت خراب ہیں۔ آپ اپنے ملک کا خیال رکھیں۔" دوسرے جواب میں اروند کیجریوال نے لکھا کہ بھارت میں ہونے والا انتخابات ہمارا اندرونی معاملہ ہے۔ بھارت عسکریت پسندی کے سب سے بڑے اسپانسر کی مداخلت برداشت نہیں کرے گا۔ بی جے پی کے دہلی ریاستی صدر وریندر سچدیوا نے اروند کیجریوال کو نشانہ بناتے ہوئے فیس بک پر پوسٹ کیا کہ کیجریوال ملک کے دشمنوں سے فنڈنگ لیتے ہیں۔ اسی لیے انہیں پاکستان سے سپورٹ مل رہی ہے۔ دہلی بی جے پی کے ٹویٹر ہینڈل سے ایک پوسٹ کے ذریعے اروند کیجریوال پر حملہ کرتے ہوئے لکھا گیا کہ پاکستان سے کیجریوال کو ووٹ دینے کی اپیل کی جا رہی ہے۔ دہلی کے لوگوں اور ہم وطنوں نے وزیر داخلہ امت شاہ کے الفاظ کا آج ثبوت دیکھا۔ انہوں نے کہا تھا کہ پاکستان میں راہل گاندھی اور کیجریوال کے حمایتی زیادہ ہیں۔ آج ثبوت آ گیا، ابھی بھی وقت ہے۔ سوچ سمجھ کر ووٹ دیں۔

ایرانی صدر ابراہیم رئیسی کی موت پر اے ایم یو میں تعزیتی اجلاس کا انعقاد

علیگڑھ: ابراہیم رئیسی ایران کے صوبہ مشرقی آذربائیجان کے پہاڑی علاقے میں ہیلی کاپٹر کے حادثے میں ہلاک ہو گئے تھے۔ وہ آذربائیجان کی سرحد پر ایک ڈیم کی افتتاحی تقریب سے واپسی پر تبریز جا رہے تھے۔ اس حادثے میں ابراہیم رئیسی کے علاوہ وزیر خارجہ حسین امیر عبداللہیان اور عملے سمیت سات دیگر افراد بھی مارے گئے۔ علیگڑھ مسلم یونیورسٹی کے پرشین انسٹی ٹیوٹ میں منعقدہ تعزیتی جلسہ میں اساتذہ اور طلباء و طالبات نے شرکت کی اور اظہار تعزیت کرتے ہوئے ابراہیم رئیسی کی مغفرت کی دعا کی اور آخر میں دو منٹ کی خاموشی بھی اختیار کی گئی۔ معروف ماہر تعلیم پرشین انسٹی ٹیوٹ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کی بانی ڈائریکٹر پروفیسر آذرمی دخت صفوی نے شعبہ فارسی اے ایم یو اور پرشین انسٹی ٹیوٹ اے ایم یو کی جانب سے مشترکہ طور پر منعقد تعزیتی جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا اسلامی جمہوریہ ایران کے صدر ابراہیم رئیسی اسلامی اسکالر تھے اور انھوں نے جس طرح سے اسلام کا مطالعہ کیا تھا اسی نظریہ سے انھوں نے اسلامی انقلاب کو آگے بڑھانے کی کوشش کی، انھوں نے حقوق انسانی کے لئے جو کارہائے نمایاں انجام دیئے وہ ہمیشہ یاد رکھے جائیں گے۔ پروفیسر آذرمی دخت صفوی نے کہا کہ ابراہیم رئیسی نے ایران میں معاشی ترقی کے لئے بھی کارہائے نمایاں انجام دیئے تھے اور مسائل کا بہت ہی سوجھ بوجھ سے تدارک کیا، انھوں نے بازار (اسٹاک ایکسچینج) کی بہتری کے لئے کئی عملی اقدامات کئے انکا اس طرح اچانک اس دار فانی سے کوچ کر جانا پوری ملت اسلامیہ کے لئے بڑا خسارہ ہے، انھوں نے کہا کہ آئندہ 28 جون کو صدر کے لئے نیا انتخاب ہوگا جس میں وہ اپنا نیا قائد چنیں گے۔ پروفیسر آذرمی دخت صفوی نے کہا کہ فارسی کا چلن علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں جتنا قدیم ہے مجھے لگتا ہے اور کسی یونیورسٹی میں اتنا قدیم نہیں ہوگا ہمارے ایران کے ساتھ بہت قدیمی رشتہ ہے، انھوں نے کہا کہ تعلیمی سرگرمیوں کو فعال بنانے میں ایران نے ہمیشہ ہماری مدد کی ہے، انھوں نے کہا کہ اور بھی ممالک ہیں جن کے پاس کافی رقم ہے ان ممالک کی بھی یہاں اسٹڈیز ہوتی ہے لیکن یہ بات ہمیں کہنے میں کوئی تکلف نہیں ہے کہ جتنی مدد ایرانی سفارت خانہ، کلچرل ہاؤس اور خود دولت ایران فارسی کی تعلیم کے لئے مدد کر رہا ہے وہ نہ قابل فراموش ہے، آج ہم سب بھی اہل ایران کے ساتھ غم میں شریک ہیں۔ پرشین انسٹی ٹیوٹ کے ڈائریکٹر پروفیسر عثمان غنی نے کہا کہ ایران صدر ابراہیم رئیسی فیصلے لینے میں کافی سخت تھے چاہے وہ ایران کے بین الاقوامی معاملات ہوں یا داخلی و اندرونی معاملات اور بالخصوص مڈل ایسٹ کے حالات پر وہ ثابت قدم تھے، انھوں نے کہا کہ متعدد عرب ممالک ایسے ہیں جو امریکہ، ناٹو اور یورپ کے سامنے سرنگوں رہتے ہیں لیکن ایران نے ان سبھی کے سامنے ہمیشہ جواں مردی کا ثبوت دیا اور آنکھ میں آنکھ ملا کر بات کی، ابراہیم رئیسی ہمیشہ مظلومین کے ساتھ رہے انکی ہمدردیاں شامل تھیں اور وہ عملی حمایت بھی کرتے تھے یہی وجہ تھی کہ ناٹو امریکہ اور یورپ کی نظر میں وہ کھٹک رہے تھے ایسے میں انکی موت کو بین الاقوامی سازش اور حادثہ دونوں ہی نظریات سے دیکھا جا رہا ہے اب اس حقائق سے پردہ جانچ کے بعد ہی اٹھے گا۔

بی جے پی کے لیے آئین ایک بہانہ ریزرویشن پر نشانہ! کانگریس

وارانسی: کانگریس لیڈر پون کھیڑا نے اتوار کو وارانسی میں بی جے پی اور پی ایم مودی پر بڑا حملہ بولا۔ پی ایم مودی کے پارلیمانی حلقہ وارانسی میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے پون کھیڑا نے کہا کہ ملک میں انڈیا اتحاد کی آندھی چل رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کاشی کے لوگوں کو دھوکہ دیا گیا ہے۔ پی ایم مودی وارانسی کے لوگوں کے ووٹ لیتے ہیں اور کام گجرات کا کر رہے ہیں۔ انڈیا اتحاد نے انتخابات میں اب تک 272 نشستوں کا ہندسہ عبور کیا ہے، اب اسے جو بھی ملے گا وہ بونس ہوگا۔ سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے سربراہ اکھلیش یادو کو وزیر اعظم بنانے کے سوال پر انہوں نے کہا کہ ہر پارٹی کے لیڈروں کو یہ حق ہے کہ وہ اپنے لیڈر کو بڑے عہدے پر بیٹھے ہوئے دیکھیں۔ پون کھیڑا نے کاشی کے لوگوں سے پی ایم مودی کو شکست دینے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ آج ملک مشکل حالات سے گزر رہا ہے۔ ملک کے ہر گھرانے میں غم، غصہ اور مایوسی ہے۔ بی جے پی لیڈر مسلسل آئین کو بدلنے کی بات کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان کی پارٹی کے اننت ہیگڑے سے دیا کماری نے عوامی پلیٹ فارم پر آئین کو تبدیل کرنے کی وکالت کی ہے۔ بی جے پی کے لیے آئین ایک بہانہ ہے، ریزرویشن نشانہ ہے۔ تمام حکومتوں نے مختلف اوقات میں آئین میں ترمیم کی ہے لیکن، بی جے پی آئین میں ترمیم کے بجائے اسے تبدیل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

'مودی کے جھوٹے وعدوں سے مایوس بی جے پی کا ہارڈ کور ووٹر گھر سے نہیں نکل رہا ہے!'

کانگریس کے ترجمان سریندر راجپوت نے لوک سبھا انتخابات کے ساتویں مرحلے میں لوگوں سے 100 فیصد ووٹنگ کی اپیل کرتے ہوئے بھارتیہ جنتا پارٹی پر سخت حملہ کیا ہے۔ اتوار (26 مئی) کو صحافیوں سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا ہے کہ پچھلے مرحلے میں ووٹنگ کم ہوئی ہے۔ یہ جمہوریت، آئین اور سب کے لیے لمحہ فکریہ ہے۔ آخری مرحلے کے لیے میں دوبارہ ووٹروں سے 100 فیصد ووٹ دینے کی اپیل کرتا ہوں۔ راجپوت نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی کے جھوٹے اور بے شرمی کے رویے کی وجہ سے بی جے پی کے ہارڈ کور ووٹر مایوس نظر آ رہے ہیں۔ سریندر راجپوت نے کہا کہ بی جے پی کے کٹر ووٹر اپنے گھروں سے نہیں نکل رہے ہیں۔ وہ بی جے پی اور پی ایم نریندر مودی کے جھوٹ، فریب اور بیان بازی سے تنگ آ چکے ہیں۔ ان کے بچے بھی بے روزگار ہیں۔ ان کے بچے بھی اگنی ویر بننے پر مجبور ہیں۔ ان کے بچوں کے پیپرز بھی لیک ہو رہے ہیں۔ ان کے گھر بھی مہنگائی کی مار ہے۔ اس کی وجہ سے وہ ووٹ دینے کم نکل رہے ہیں۔ اس طرح سے تو بی جے پی کا بہت نقصان ہو رہا ہے۔ کانگریس کے ذریعے اگنی ویر اسکیم کے تعلق سے 'غلط فہمی' پھیلانے کے سوال پر کانگریس کے ترجمان نے کہا کہ امیت شاہ اور پی ایم مودی غلط فہمی پھیلا رہے ہیں۔ آپ ہمیں کلیئر کر دیجیے کہ کیا اگنی ویروں کو پنشن ملے گی؟ کیا اگنی ویر ریگولر فوج کا سپاہی ہوگا۔ آپ ہمیں بتا دیجیے کہ کیا اگنی ویر کو وہ تمام سہولیات ملیں گی جو فوج کے بچوں کو ملتی ہیں؟ انہوں نے کہا کہ اگنی ویر کے نام پر اڈانی اور امبانی کے لیے فوج سے تربیت یافتہ گارڈ بنوا رہے ہیں۔ اگنی ویر کا مسئلہ بہت بڑا مسئلہ ہے۔ کانگریس کے ترجمان سے جب سے یہ پوچھا گیا کہ وارانسی میں پرینکا گاندھی اور ڈمپل یادو کے روڈ شو سے کیا فرق پڑے گا؟ تو انہوں نے کہا کہ روڈ شو ہو یا ریلی، ہم 'فرق' کے لیے ہی کرتے ہیں۔ روڈ شو میں جس طرح کی بھیڑ جمع ہوئی ہے اس کو اگر دیکھا جائے تو یہ یقیناً بڑی تبدیلی کی علامت ہے۔ وہاں کا عام آدمی ان کی جملے بازی سے پریشان ہے۔ کانگریس کے لیڈر نے کہا کہ لوگ پریشان ہیں کیونکہ بابا وشوناتھ کے بنائے ہوئے کوریڈور میں بڑی تعداد میں مندر اور مکانات منہدم ہو گئے ہیں۔ آج بابا کا شہر ملٹی نیشنل فوڈ چین بن چکا ہے۔ بنارس کی جلیبی غائب ہے، دہی غائب ہے اور پوڑی غائب ہے۔ بنارس کی جو بنارس پن ہے، اسے ختم کر کے آپ ملٹی نیشنل لوگوں کو جو بنارس دینا چاہتے ہیں، اس کے لیے بنارسی ان کے خلاف اٹھا ہوا ہے۔

پاکستان میں مشتعل ہجوم کا توہین مذہب کے الزام میں مسیحی شخص پر حملہ

سرگودھا: پاکستان کے شہر سرگودھا میں ہفتے کے روز توہین مذہب کے مبینہ واقعے پر مشتعل ہجوم نے ایک مسیحی شخص پر حملہ کر کے اسے شدید زخمی کر دیا۔ ہجوم نے اس کے گھر کو آگ بھی لگا دی۔ مقامی ذرائع کے مطابق صورتحال اس وقت پرتشدد ہو گئی جب ایک مشتعل ہجوم سرگودھا کی مجاہد کالونی میں داخل ہوا، جہاں بہت سے مسیحی خاندان رہائش پذیر ہیں۔ ہجوم نے ایک عیسائی شخص کے گھر میں توڑ پھوڑ کی، اسے بری طرح سے زدوکوب کیا اور اس کے سامان کو آگ لگا دی۔ اس کے علاوہ، ہجوم نے احاطے میں چلنے والی جوتوں کی فیکٹری کو آگ لگا دی۔ اس واقعے کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی ہے، جس میں ایک بری طرح سے زخمی شخص کو زمین پر پڑا ہوا دکھایا گیا ہے، جس پر کئی لوگ حملہ آور ہیں۔ تاہم، مقامی پولیس نے کہا کہ مشتعل ہجوم کو منتشر کرنے اور زخمیوں کو قریبی اسپتال لے جانے کے بعد حالات کو قابو میں کر لیا گیا ہے۔ ریجنل پولیس آفیسر شارق کمال نے کہا، ہم زخمیوں کو اسپتال لے گئے ہیں اور واقعے میں ملوث متعدد مشتبہ افراد کو بھی حراست میں لے لیا ہے۔ سرگودھا کے ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر اسد اعجاز نے تصدیق کی، یہ واقعہ مبینہ توہین مذہب کے خلاف احتجاج میں پیش آیا۔ اعجاز نے کہا، جب پولیس کی نفری موقع پر پہنچی تو ہم نے کچھ گھروں کے باہر ایک بہت بڑا ہجوم دیکھا۔ ہم نے اہل خانہ کو بحفاظت باہر نکالا۔ پولیس حکام نے دعویٰ کیا کہ کوئی زخمی نہیں ہوا۔ واقعے پر سوشل میڈیا پوسٹس نے پرتشدد ہجوم کے تشدد اور بربریت کی تصدیق کی۔ ڈی پی او نے کہا، "ہم نے صورتحال کا جائزہ لینے اور اس معاملے پر بیان جاری کرنے کے لیے ایک ضلعی امن کمیٹی کو بلایا ہے۔ ضلعی کمیٹی میں ضلعی انتظامیہ، مسلم اور اقلیتی برادریوں کے مذہبی اسکالرز شامل ہیں۔ انسانی حقوق کمیشن کا اظہار تشویش: ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان (ایچ آر سی پی) نے سرگودھا میں پیدا ہونے والی صورتحال پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ گلوالا میں مسیحی برادری کو مشتعل ہجوم کی وجہ سے ان کو اپنی جانوں کو شدید خطرات لاحق ہیں۔ اس واقعے نے گزشتہ اگست کی ہولناک یادیں تازہ کر دی ہیں، جب ایک مشتعل ہجوم نے مسیحی گرجا گھروں اور مسیحی قبرستانوں پر حملہ کیا اور جڑانوالہ میں کمیونٹی کے افراد کی طرف سے مبینہ توہین مذہب پر پڑوسی مسیحیوں کے درجنوں گھروں کو نذر آتش کر دیا۔ پاکستان کی حکومت پر تنقید: انسانی حقوق کے وکلاء نے پاکستانی حکومت کو جڑانوالہ واقعے کے ذمہ داروں اور حوصلہ افزا بنیاد پرستوں کے خلاف کوئی سنجیدہ اور دیانتدارانہ کارروائی کرنے میں ناکامی پر تنقید کی ہے۔ سیاستدان اور انسانی حقوق کے وکیل جبران ناصر نے کہا، میں سرگودھا میں ہونے والے واقعے کی شدید مذمت کرتا ہوں۔ جڑانوالہ واقعے کے ذمہ داروں کے خلاف ریاست کی جانب سے کوئی سنجیدہ اور دیانتدارانہ کارروائی نہ کرنے کی بھی مذمت کرتا ہوں۔ اس سے صرف ان لوگوں کی حوصلہ افزائی ہوئی ہے جو اپنی مجرمانہ کارروائیوں کو چھپانے کے لیے مذہبی جذبات کو بھڑکاتے ہیں۔

سرکاری اسکولوں کے انٹر میں داخلہ کیلئے طلبا کو پریشانیوں کا سامنا

گیا: بہار کے سرکاری اسکولوں بالخصوص اقلیتی اسکولوں میں انٹر گیارہویں اور بارہویں جماعت میں طلباء کو داخلہ کے لیے پریشانیوں کا سامنا ہے۔ حالانکہ یہ ان طلباء کے لیے دردسر ہے جنہوں نے بورڈ (میٹرک) تک کی تعلیم دوسرے اسکولوں سے حاصل کی ہے۔ اسکولوں کے لئے پریشانی اور مسلہ یہ ہے کہ وہ محکمہ تعلیم کی ہدایت کی روشنی میں دوسرے اسکولوں کے طلبہ کا براہ راست داخلہ نہیں لے سکتے ہیں، انہیں داخلہ لینے کے لیے محکمہ تعلیم کے ضلع افسر کے اجازت نامہ کی ضرورت ہوگی۔ وہ اپنے ہی اسکول کے طلبہ جو میٹرک امتحان میں کامیاب ہوچکے ہیں۔ انہیں کا داخلہ انٹر میں لینا ہے۔ دوسرے طلباء کے داخلہ کے لیے محکمہ تعلیم انہیں فہرست دے گی تب جاکر وہ داخلہ لیں گے۔ محکمہ تعلیم کے پیچیدہ پروسیس کی وجہ سے انٹر کے طلباء کو متعدد مسائل کا سامنا ہے۔ دراصل رواں تعلیمی سیشن میں بہار حکومت کے محکمہ تعلیم نے کالجوں سے انٹر کی تعلیم کے سلسلے کو بند کردیا ہے۔ طلبہ پلس ٹو ہائی اسکولوں میں تعلیم حاصل کریں گے۔ اس کے تحت گیا شہر کے مرزا غالب کالج، گیا کالج، انوگرہ کالج، جگجیون کالج سمیت دیگر کالجوں میں انٹر میں داخلہ بند ہوگیا ہے۔ کالجوں میں انٹر کی تعلیم بند ہونے کی وجہ سے 25 ہزار کے قریب اب طلبہ کے داخلہ کا مسئلہ ہے۔ مرزا غالب کالج میں تینوں مضمون 'سائنس آرٹس اور کامرس' میں قریب چار ہزار طلبہ کو پڑھانے کی اجازت تھی، لیکن اب ان بھی طلبہ کو پلس ٹو ہائی اسکولوں میں پڑھنا ہوگا۔ چونکہ سب ہی سرپرستوں کی اتنی اقتصادی صلاحیت نہیں ہے کہ وہ نجی اسکولوں میں لاکھوں روپے خرچ کرکے اپنے بچوں کو پڑھائیں۔ گیا کے چھوٹے اسکولوں میں بھی سالانہ 80 ہزار سے ایک لاکھ روپے تک کی فیس ہے۔ گیا سے قریب 60 ہزار طلبہ اور طالبات نے اس برس میٹرک کا امتحان دیا تھا جبکہ اتنی ہی تعداد سی بی ایس سی طلبہ کی تھی۔ مسلم طلبہ کو زیادہ پریشانی ہیں۔ گیا شہر میں مرزا غالب کالج کے علاوہ ہادی ہاشمی میٹرز سکنڈری پلس ٹو اسکول، قاسمی پلس ٹو ہائی اسکول اور ایک اردو گرلس ہائی اسکول ہے۔ ان اسکولوں میں انٹر تک کی تعلیم ہوتی ہے۔ اقلیتی اسکولوں میں کامرس مضمون نہیں ہے۔ ہادی ہاشمی اسکول میں دو مضمون میں 250 نشست ہے۔ اسی طرح دوسرے اقلیتی اسکولوں کا بھی حال ہے۔ مسلم طلباء وطالبات زیادہ تر انہی اسکولوں کو ترجیح دے رہے ہیں کیونکہ یہ شہر میں ہیں اور یہاں اسکول کے علاوہ شہر میں رہکر دوسری تیاری بھی کرسکتے ہیں۔ ہادی ہاشمی اسکول کے پرنسپل ڈاکٹر نفاست کریم کہتے ہیں۔ اول یہ کہ محکمہ تعلیم کی یہ ہدایت اقلیتی کردار والے اداروں پر نافذ نہیں ہوتی کیونکہ اقلیتی اداروں کو خود داخلہ لینے کے اختیارات حاصل ہیں لیکن چونکہ محکمہ تعلیم کی ہدایت میں اب تک واضح نہیں کیا گیا ہے کہ حتمی طور پر کیا کرنا ہے اسلیے انہیں بھی داخلہ لینے میں مشکل ہورہی ہے۔ ہادی ہاشمی میں زیادہ پریشانی یہ ہورہی ہے کہ سی بی ایس سی سے دسویں پاس طلبا بھی یہاں داخلہ لینے پہنچ رہے ہیں لیکن انہیں ہدایت کی روشنی میں ابھی داخلہ نہیں دیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس لئے حکومت کو اس مسئلے پر بھی سنجیدگی سے غوروفکر کرنے کی ضرورت ہے کہ پلس ٹو اسکولوں میں بھی سبجیکٹ کی نشستوں میں اضافہ، اساتذہ کی تعداد بڑھائے، بغیر انتظام کیسے کالجوں سے گیارہویں اور بارہویں ختم کرنا مناسب قدم نہیں ہے۔ تعلیمی حق کا بھی ہے معاملہ: ماہرین کا حکومت کے اس فیصلے پر اعتراض بھی ہے۔ کیونکہ انکا ماننا ہے کہ کوئی اسکول کسی طالب علم کو یہ زبردستی کیسے کرسکتا ہے کہ وہ اسی اسکول میں پڑھے؟ طلبا کو یہ حق حاصل ہے کہ ایک اسکول سے دوسرے اسکولوں میں داخلہ لے سکتے ہیں۔ کوئی بھی تجربہ تبھی کامیاب ہوتا ہے جب اسکا متبادل تیار ہو۔ اسکولوں میں داخلے کے لیے درخواستیں موصول بھی ہورہی ہیں باوجود کہ کسی اسکول میں داخلہ مکمل نہیں ہوا ہے کیونکہ جس اسکول سے طلبہ نے دسویں کی ہے ان میں زیادہ تر نے داخلہ نہیں لیا ہے۔ ان کی جگہ پر دوسرے طلبہ کا داخلہ نہیں لیا گیا ہے کیونکہ محکمہ تعلیم کی دوسری ہدایت نہیں آئی ہے۔ اب ایسی صورت میں اسکول تذبذب اور کشمکش میں ہیں کہ وہ کیا کریں۔ حالانکہ جب اس سلسلے میں ای ٹی وی بھارت اردو کے نمائندہ نے ضلع ایجوکیشن افسر اوم پرکاش کے دفتر میں پہنچ کر اس حوالے سوال کیا تو انہوں نے پہلے بتایا کہ انکے پاس ابھی رپورٹ نہیں ہے کہ کتنے طلبہ کا داخلہ ہوا ہے اور کس طرح دوسرے اسکولوں کے طلبا کو داخلہ دلانے کے قواعد اپنائے جارہے ہیں۔

کیا وزیراعظم کی زبان ایسی ہونا چاہیے: تیجسوی

یادو کا مودی کے مجرہ ریمارک پر طنز

نئی دہلی: انڈیا بلاک پر وزیراعظم نریندر مودی کے 'مجرہ' تبصرہ کے بعد راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے رہنما تیجسوی یادو نے اتوار کو وزیراعظم کو ایک خط لکھا، جس میں کہا گیا ہے کہ "کیا اس بڑے دل والے ملک کے وزیر اعظم کی زبان ایسی ہونی چاہیے؟" خط میں لکھا گیا ہے کہ "آج آپ بہار آئے تھے اور یہاں آکر آپ نے جتنی بے بنیاد اور جھوٹی باتیں کیں، اب آپ سے یہ توقع نہیں کہ آپ اپنے عہدے کے وقار کو مدنظر رکھیں گے۔ آج آپ "مجرا" اور "منگل سوتر" کی سطح پر آگئے ہیں، ہم آپ کے بارے میں فکرمند ہیں کہ کیا اس بڑے دل والے ملک کے وزیر اعظم کی زبان ایسی ہونی چاہیے"۔ وزیراعظم مودی نے ہفتہ کو بہار میں ایک ریلی میں کہا تھا کہ وہ بہار، ایس سی، ایس ٹی اور او بی سی برادریوں کو ضمانت دے رہے ہیں کہ جب تک مودی زندہ ہیں، وہ ان سے ان کے حقوق چھیننے نہیں دیں گے۔ مودی نے کہا تھا کہ "مودی کے لیے آئین سپریم ہے، مودی کے لیے باباصاحب امبیڈکر کے جذبات سب سے اعلیٰ ہیں..... اگر انڈیا اتحاد اپنے ووٹ بینک کی غلامی کو قبول کرنا چاہتا ہے تو وہ ایسا کرنے کے لیے آزاد ہیں..... اگر وہ 'مجرہ' کرنا چاہتے ہیں۔ وہ کرنے کے لیے آزاد ہیں... میں اب بھی ایس سی، ایس ٹی، اور او بی سی ریزرویشن کے ساتھ مضبوطی سے کھڑا رہوں گا"۔ تیجسوی نے کہا کہ وزیراعظم ایک پسماندہ اور مخالف دلت ذہنیت رکھتے ہیں۔ تیجسوی نے کہا کہ "جب ہم بہار میں برسر اقتدار تھے تو ہم نے ریاست کے خرچ پر ذات کا سروے کیا تھا، آپ کو اس کی حقیقت سے بھی آگاہ کیا گیا تھا۔ اس سروے کی روشنی میں ہم نے ریزرویشن کا دائرہ بڑھا کر 75 فیصد کردیا اور بار بار آپ سے درخواست کرتے رہے کہ آپ اسے آئین کے نویں شیڈول میں شامل کریں لیکن آپ بنیادی طور پر پسماندہ اور دلت مخالف ذہنیت کے مالک ہیں"۔ واضح رہے کہ بہار میں گذشتہ روز وزیراعظم کے مجرہ ریمارک پر کانگریس کے رہنما مودی پر سخت نکتہ چینی کررہے ہیں۔ اس معاملے پر بی جے پی اور کانگریس کے درمیان لفظی جھڑپ جاری ہے۔ کانگریس صدر ملکارجن کھرگے نے بھی اس معاملے پر سخت نکتہ چینی کی ہے۔

سارن میں انتخابی تشدد کے بعد ایس پی گورو منگلا

کا تبادلہ، کمار آشیش بنے نئے ایس پی

پٹنہ، 26 مئی: بہار کے سارن لوک سبھا حلقہ میں حالیہ انتخابی تشدد معاملے میں سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ڈاکٹر گورو منگلا کا تبادلہ کردیا گیا ہے۔ مظفرپور کے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ریلوے) ڈاکٹر کمار آشیش کو سارن کا نیا ایس پی بنایا گیا ہے۔ تبادلے کا نوٹیفکیشن محکمہ داخلہ نے جاری کردیا ہے۔ 20 مئی کو سارن میں ووٹنگ کے دوران عظیم اتحاد امیدوار اور آر جے ڈی سپریمو لالو پرساد کی بیٹی روہنی آچاریہ آر جے ڈی لیڈر بھولا یادو کے ساتھ ایک بوتھ کا معائنہ کرنے پہنچی تھیں۔ وہاں موجود لوگوں نے روہنی اور بھولا یادو پر بوتھ پر قبضہ کرنے کا الزام لگاتے ہوئے زبردست ہنگامہ کیا۔ ہنگامہ اتنا بڑھ گیا کہ کسی طرح پولیس نے روہنی آچاریہ کو وہاں سے بحفاظت نکال لیا۔ واقعے کے اگلے روز 21 مئی کو جھگڑے نے خونریز جھڑپ کی شکل اختیار کرلی اور دونوں فریقین کے درمیان لڑائی اور فائرنگ بھی ہوئی۔ فائرنگ کے واقعے میں تین افراد کو گولیاں لگیں۔ گولی لگنے سے ایک شخص موقع پر ہی دم توڑ گیا جبکہ دو کو پی ایم سی ایچ ریفر کردیا گیا۔ اس واقعہ کی وجہ سے سارن میں کشیدگی بڑھ گئی اور بہار کی سیاست بھی گرم ہوگئی۔ سارن میں تشدد کے بعد ضلع انتظامیہ نے احتیاطی اقدام کے طور پر ضلع میں چار دنوں کے لیے انٹرنیٹ سروس پر پابندی لگادی تھی۔ واقعے کے چار دن بعد سارن میں انٹرنیٹ سروس بحال کردی گئی۔ اب سارن کے ایس پی ڈاکٹر گورو منگلا کو اس واقعہ کا ذمہ دار ٹھہرایا گیا ہے۔ حکومت نے سارن کے ایس پی گورو منگلا کو پولیس ہیڈکوارٹر بھیج دیا ہے۔ ان کی جگہ مظفرپور ریلوے کے ایس پی ڈاکٹر کمار آشیش کو سارن کا نیا ایس پی بنایا گیا ہے۔

مختلف اسمبلی حلقوں میں ڈی ایم ایس پی

نے کیا پولنگ بوتھ کا معائنہ

مظفرپور: ضلع الیکشن آفیسر سہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ سبرت کمار سین اور سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس راکیش کمار نے ویشالی لوک سبھا حلقہ کے تحت کانٹی، مینا پور، پارو اور دیگر اسمبلی حلقوں میں واقع پولنگ اسٹیشنوں کا معائنہ کیا اور آزادانہ منصفانہ صورتحال کا جائزہ لیا۔ اور ووٹروں سے بات کرنے کے بعد پرامن ووٹنگ کو یقینی بنانے کے لیے مجسٹریٹ اور پولیس افسران کو متحرک رہنے کی ہدایت کی۔ رائے دہندوں میں کافی جوش و خروش دیکھا گیا اور ووٹر اپنے اپنے بوتھ پر ووٹ ڈالنے کے لیے قطار میں کھڑے تھے۔ تمام پولنگ اسٹیشن پر پرامن ووٹنگ ہوئی، اس سلسلے میں افسران نے ہری سنگھ ہائی اسکول کانٹی کے پولنگ اسٹیشن نمبر 81، آفیسر کلب کانٹی کے پولنگ اسٹیشن نمبر 41، گورنمنٹ مڈل اسکول قصبہ کانٹی کے پولنگ اسٹیشن نمبر 42، 43، کانٹی کے تحت اپ گریڈ شدہ مڈل اسکول زبیر سرائے مدوان کے پولنگ اسٹیشن نمبر 308، پولنگ اسٹیشن نمبر 249 اور 250 گورنمنٹ مڈل اسکول کا معائنہ کیا۔ اس کے علاوہ مینا پور اسمبلی حلقہ کے تحت مینا پور کے گورنمنٹ پرائمری اسکول بکھسا پا کا پولنگ اسٹیشن نمبر 124، این پی ڈی سی ایل کی عمارت کا پولنگ اسٹیشن نمبر 169 اور 170، گورنمنٹ پرائمری اسکول کا پولنگ اسٹیشن نمبر 259 گورنمنٹ کیرتن شیلواستدن پرسنا کا پولنگ اسٹیشن نمبر 259۔ ہائی اسکول ہردی موتی پور نے 272، 273 اور 274 کا معائنہ کیا۔

اپوزیشن لیڈر تیجسوی یادو نے

وزیراعظم مودی کو لکھا کھلا خط

پٹنہ 26 مئی: اپوزیشن لیڈر تیجسوی یادو نے وزیراعظم نریندر مودی کو کھلا خط لکھا ہے۔ خط میں تیجسوی نے ذات کی گنتی، ریزرویشن، منڈل کمیشن اور آئین سے متعلق کئی سوالات پوچھے ہیں۔ اس کے علاوہ وزیراعظم کے دورہ بہار کے دوران جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے ان کے الفاظ پر بھی حملہ کیا گیا ہے۔ تیجسوی نے خط میں لکھا ہے کہ وزیراعظم، یہ آپ کے لیے کھلا خط ہے۔ کچھ وقت نکالیں اور ذات پر مبنی مردم شماری، ریزرویشن، منڈل کمیشن اور آئین کے بارے میں اپنے علم میں اضافہ کریں۔ خط میں لکھا ہے کہ آپ انتخابی موسم میں ہی بہار آتے ہیں۔ کل (ہفتہ) آپ پھر بہار آئے اور ایک بار پھر آپ نے سب کو الجھانے کی ناکام کوشش کی۔ میں آپ کے سامنے چند باتیں رکھنا چاہتا ہوں۔ تیجسوی نے لکھا ہے کہ وزیراعظم! آپ کو یاد ہوگا کہ بہار سے ہم سب اگست 2021 میں ذات پر مبنی مردم شماری کا مطالبہ لے کر آپ کے پاس آئے تھے۔ تیجسوی کمار کی جے ڈی یو سمیت دیگر پارٹیاں اس مطالبے کے حق میں تھیں۔ ذات پر مبنی مردم شماری کی تجویز میری ہی پہل پر بہار اسمبلی میں متفقہ طور پر منظور کی گئی۔ ہم سب نے مل کر آپ سے ذات کی گنتی کا مطالبہ کیا تھا لیکن آپ نے ہمارے مطالبے کو یکسر مسترد کردیا۔ آپ کی بے حسی کی وجہ سے ہم سب کو تکلیف ہوئی لیکن ہم کیا کہیں۔ تیجسوی نے لکھا ہے، جب ہم بہار میں حکومت میں آئے تھے، ہم نے ریاست کے خرچ پر ذات کا سروے کیا تھا۔ آپ کو اس کی حقیقت سے بھی آگاہ کیا گیا۔ اس سروے کی روشنی میں ہم نے ریزرویشن کا دائرہ بڑھا کر 75 فیصد کردیا اور آپ سے بار بار درخواست کرتے رہے کہ اسے آئین کے نویں شیڈول میں شامل کیا جائے، لیکن بنیادی طور پر آپ پسماندہ اور دلت مخالف ذہنیت کے حامل ہیں۔ آپ نے ہماری اس اہم درخواست پر غور نہیں کیا۔ یہ مطالبہ 10 دسمبر 2023 کو پٹنہ میں ہونے والی مشرقی علاقائی کونسل کی میٹنگ میں مرکزی وزیر داخلہ سے بھی کیا گیا تھا۔ آپ ان سے پوچھ سکتے ہیں۔ خط میں لکھا ہے کہ آپ بہار آئے اور یہاں آنے کے بعد آپ نے جتنی بے بنیاد اور جھوٹی باتیں کہیں۔ اب آپ سے یہ توقع نہیں ہے کہ آپ اپنے عہدے کے وقار کو ملحوظ رکھیں گے۔ لیکن آپ 'بھینس' اور 'منگل سوتر' کے ذریعے 'مجرہ' کی اصطلاح میں آگئے ہیں۔ سچ پوچھیں تو ہمیں آپ کی فکر ہے۔ کیا اس بڑے دل والے ملک کے وزیراعظم کی زبان ایسی ہونی چاہیے؟ آپ سوچیں اور فیصلہ کریں، میرے پاس کہنے کو کچھ نہیں ہے۔

کسان کا گلا ریت کر قتل

مشرقی چمپارن، 26 مئی: ضلع کے ڈومریا گھاٹ تھانہ علاقہ میں ایک کسان کا گلا ریت کر قتل کرنے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ متوفی ڈومریا گھاٹ تھانہ علاقہ کے ڈمریا گاؤں رہائشی 55 سالہ جادو لال سنی ہے۔ متوفی کے اہل خانہ نے بتایا کہ جادھولال کل دن میں ووٹ ڈالنے کے بعد گھر آیا اور رات کا کھانا کھا کر سوگیا وہ ہفتہ کی شام یہ کہہ کر گھر سے نکلا کہ وہ گنڈک ندی کے دیارہ میں تربوز کاٹنے جارہا ہے لیکن وہ رات تک گھر نہیں پہنچے۔ اہل خانہ کا خیال تھا کہ وہ تربوز کی حفاظت کے لیے کھیت میں ٹھہرے ہوتے ہیں، لیکن اتوار کی صبح گھر سے ڈیڑھ کلومیٹر دور سڑک پر اس کی سائیکل اور خون میں لت پت لاش پڑی ہوئی ملی۔ ایسا لگتا ہے جیسے کسی نے تیز دھار اسلحہ سے اس کا گلا کاٹ کر قتل کیا ہے۔ جس کے بعد اس کی اطلاع ڈمریا گھاٹ تھانہ کو دی گئی۔ پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔

شراب اسمگلر کو گرفتار کرنے گئی پولیس پر حملہ

سیتامڑھی، 26 مئی: بہار کے سیتامڑھی میں جہاں پولیس شراب کے اسمگلروں کے خلاف کریک ڈاؤن کرنے میں لگاتار مصروف ہے، وہیں اسمگلر مسلسل شراب کا غیر قانونی کاروبار کر رہے ہیں۔ تازہ معاملہ ضلع کے نان پور بلاک کا ہے، جہاں شراب اسمگلر کو گرفتار کرنے گئی پولیس کو گاؤں والوں کے غصے کا سامنا کرنا پڑا۔ نان پور تھانہ علاقہ کے ناگیورو وارڈ نمبر 9 میں گاؤں والوں نے پولیس پر پتھراؤ کردیا۔ پولیس پر حملے میں نان پور تھانہ انچارج کی گاڑی کو نقصان پہنچا۔ موقع پر موجود گاؤں والوں کا غصہ دیکھ کر تھانہ انچارج اپنی جان بچانے کے لیے وہاں سے بھاگ گئے۔ گاؤں والوں کے پتھراؤ کی وجہ سے پولیس جیپ میں بیٹھے کئی پولیس اہلکار شدید زخمی ہوگئے ہیں، جن کا علاج مقامی پرائمری ہیلتھ سنٹر میں کیا جارہا ہے۔ واضح ہو کہ گاؤں والوں نے پولیس پر الزام لگاتے ہوئے کہا کہ مقامی ناگیورو تھانہ علاقے کے وارڈ نمبر 9 کے رہنے والے جگن ناتھ مہتو کی پولیس کی پٹائی سے موت ہوگئی۔ موت کے بعد مقامی لوگوں میں ناراضگی ہے۔ مقامی لوگ پولیس انتظامیہ کے خلاف نعرے بازی کرتے نظر آرہے ہیں۔

آم کا یہ درخت سال بھر پھل دیتا ہے، بیرونی ممالک میں

بھی اس کی مانگ ہے، کوٹا کے اختراعی کسان سے ملیں

کوٹا ضلع کی لاڈ پورہ تحصیل کے گردھار پورہ گاؤں کے رہنے والے کسان شری کرشنا سمن اپنے خاص آم کے درخت کی وجہ سے ملک بھر میں سرخیوں میں ہیں۔ ان کے لگائے ہوئے آم کے درخت راشٹرپتی بھون کے مغل باغ میں پھل دے رہے ہیں۔ ان کی سدابہار آم کی قسم کی اختراع پر انہیں مختلف صدور نے دو بار اعزاز سے نوازا ہے۔ اس کے علاوہ کئی وزرائے اعلیٰ اور وزیر زراعت، نیشنل انوویشن فاؤنڈیشن اور کئی دیگر تنظیموں نے انہیں اعزاز سے نوازا ہے۔ ان کے آم کے درخت کی خاصیت یہ ہے کہ اس کی نہ صرف ہندوستان بلکہ دنیا بھر میں مانگ ہے کیونکہ ان کے لگائے ہوئے آم کے درختوں پر سال بھر آم رہتے ہیں۔ بہت سے لوگ اسے اپنے ملک لے گئے ہیں۔ اب شری کرشنا سومن کو اس ورائٹی کا پیٹنٹ بھی مل رہا ہے، جس کے لیے رجسٹریشن ہو چکی ہے۔ شری کرشنا سمن کا کہنا ہے کہ انہوں نے آم کی کاشت 1998 میں شروع کی تھی۔ اس کے بعد اس نے سال بھر آم دستیاب کرنے کے لیے اختراعات شروع کردیں۔ اس میں اسے سال 2014-2015 میں کامیابی ملی۔ ان کے بنائے ہوئے درختوں سے ایک سال میں تین بار آم کی پیداوار ہوتی ہے، جب کہ عام درختوں سے سال میں صرف ایک بار آم کی پیداوار ہوتی ہے۔ اس نے 2016-17 سے آف سیزن میں بھی آم بیچنا شروع کردیا۔ اس وقت آم 40 سے 60 روپے فی کلو کے حساب سے تھوک میں فروخت ہورہا ہے۔ شری کرشنا سمن کو اپنے آم کے لیے 10 سے 15 روپے فی کلو زیادہ مل رہے ہیں۔ سمن کا کہنا ہے کہ آف سیزن میں اس آم کی قیمت 200 روپے فی کلو تک ہوتی ہے۔ شری کرشنا سمن کے مطابق ان کی اختراع کی خبر پورے ملک کے سائنسدانوں تک پہنچی۔ اس کے بعد سال 2017-18 کے بعد اب تک وہ تقریباً 25 ہزار پودے اگائے اور فروخت کرچکے ہیں۔ اس نے کیرالہ، کرناٹک، آندھرا پردیش، تمل ناڈو، گجرات، مہاراشٹر، اتر پردیش، مدھیہ پردیش، دہلی، ہریانہ، پنجاب اور چندی گڑھ سمیت کئی ریاستوں میں پودے فروخت کیے ہیں۔ ہندوستان سے باہر بھی اس قسم کو امریکہ، جرمنی، دبئی، کینیڈا، عراق، ایران اور افریقی ممالک کے سائنسدانوں اور کسانوں نے لیا ہے۔ شری کرشنا سمن کے مطابق پودے کی سدابہار قسم پر پھل اور پھول آتے رہتے ہیں۔ بڑے اور چھوٹے آم کی تمام اقسام درخت پر اگتے ہیں۔ یہ تمام موسموں میں ہوتا ہے۔ پکے ہوئے آموں کے ساتھ درخت پر چھوٹے اور پھول دار پھل بھی اگتے ہیں۔ یہ سلسلہ سال بھر چلتا ہے۔ ایسی حالت میں درخت ہر وقت آم دیتا ہے۔ آم کی خاصیت یہ ہے کہ پکانے کے بعد اس کا وزن 250 سے 350 گرام تک ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ طوفان کے دوران بھی درختوں سے پھل نہیں گرتے۔ سدا بہار آم کے بیج چھوٹے ہوتے ہیں۔ یہ درخت پر ہی پک جاتا ہے۔ اس کا ذائقہ لنگڑا آم جیسا ہے۔ شری کرشنا سمن کا کہنا ہے کہ افریقہ سے ایک لاکھ پودوں کا آرڈر آیا تھا، لیکن پودے ہندوستانی سرزمین کی جانچ کے بعد ہی دیئے جاسکتے ہیں، جس کے لیے پہلے لیبارٹری میں کئی طرح کے ٹیسٹ کیے جاتے ہیں۔ اس کے نمونے لینے اور جانچ کروانا ممکن نہیں تھا۔ جس کی وجہ سے آرڈر منسوخ کرنا پڑا۔ تاہم کچھ لوگوں نے یہاں سے مٹی ہٹا کر پودے اٹھا لیے ہیں۔ کچھ لوگوں کے لیے صرف اس کی شاخیں کوریئرز کے ذریعے بیرون ملک بھیجی گئی ہیں۔

دلی والے: ہاتھ میں جھاڑو دل میں کیا؟

ڈاکٹر ظفر الاسلام خان

وزیر اعظم نریندر مودی نے دس سالوں تک دہلی میں بیٹھ کر ملک بھر پر راج کیا مگر راجدھانی کو فتح نہیں کر سکے۔ انہوں نے جس وقت حلف لیا دہلی میں عام آدمی پارٹی اور کانگریس کی مشترکہ حکومت تھی۔ عاپ کے پاس صرف 28 ارکان اسمبلی تھے۔ اس نے کانگریس کے 8 لوگوں کو ساتھ لے کر حکومت سازی کی تھی جبکہ سب سے بڑی پارٹی بی جے پی کے 32 ارکان اسمبلی تھے۔ 2014 کے اندر بی جے پی نے دہلی کے ساتوں حلقۂ انتخاب سے اپنے امیدوار بہت بڑے فرق کے ساتھ کامیاب کر کے زبردست دبدبہ قائم کر لیا۔ ایک سال بعد اروند کیجریوال نے استعفیٰ دے کر انتخاب کروا دیا۔ وہی اروند کیجریوال جو اب جیل میں جانے کے باوجود استعفیٰ نہیں دے رہے ہیں۔ اس کے بعد جب دہلی اسمبلی کے انتخابات میں سب کو یقین تھا کہ مودی جی بڑے آرام سے دہلی میں کمل کھلا دیں گے۔ اس کے باوجود اس وقت بی جے پی کے صدر امیت شاہ نے پورا زور لگا دیا اور سو ارکان اسمبلی کو انتخابی مہم میں جھونک دیا لیکن نتیجہ دیکھ کر ساری دنیا دنگ رہ گئی کیونکہ بی جے پی 32 سے 3 پر آ گئی تھی۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی یہ سب سے کراری ہار تھی۔ 4 سال بعد یعنی 2019 کے قومی انتخاب میں بی جے پی نے پھر سے دہلی کی ساتوں نشستوں پر قبضہ کر لیا۔ اس کے ووٹ کا تناسب 10 فیصد سے زیادہ بڑھ گیا۔ کانگریس نے بھی پہلے سے 7 فیصد زیادہ ووٹ پائے اور عاپ کا تقریباً 15 فیصد کا نقصان ہو گیا۔ اس کے بعد جب اسمبلی انتخابات ہوئے تو بی جے پی خوش تھی کیونکہ اس کی حریف اول عاپ کی مقبولیت میں کمی نظر آ رہی تھی لیکن جب نتائج سامنے آئے تو پھر ایک بار بی جے پی کو زبردست جھٹکا لگا۔ بی جے پی نے تقریباً 7 فیصد ووٹ اضافہ کر کے اپنی 5 نشستیں بڑھا تو لیں مگر عاپ کے ووٹ کا تناسب ایک فیصد بھی نہیں گھٹا اور وہ پھر سے 62 نشستوں پر کامیاب ہو گئی۔ یہ وہی الیکشن تھا جس میں انوراگ ٹھاکر نے "گولی مارو سالوں کو" کا نعرہ لگایا تھا اور وزیر داخلہ امیت شاہ نے ایسے ای وی ایم کا بٹن دبانے کی بات کہی تھی کہ شاہین باغ تک اس کا جھٹکا محسوس ہو لیکن کرنٹ بی جے پی کو لگ گیا۔ یہ مودی کی دوسری بڑی شکست تھی۔ وقت کا پہیہ اپنا چکر مکمل کر چکا ہے۔ دہلی کے اندر اس بار بی جے پی کو عام آدمی پارٹی اور کانگریس کے مشترکہ محاذ سے مقابلہ کرنا پڑا تو بی جے پی کا مہورت ہی غلط نکل گیا۔ اس کو شروع میں احساس ہو گیا کہ کانگریس اور عام آدمی پارٹی کے اتحاد سے مقابلہ کرنا سہل نہیں ہے۔ پچھلے دس سالوں میں بی جے پی ارکان پارلیمان کی کارکردگی مایوس کن رہی تھی اس لیے منفی اثرات کو زائل کرنے کے لیے نئے امیدواروں کو میدان میں اتارنے کا فیصلہ کیا گیا تاکہ پرانے شکاری کے نئے جال میں رائے دہندگان پھر سے پھنس جائیں لیکن بی جے پی کا مسئلہ یہ ہے کہ وہ اپنے امیدواروں کے نام پر ووٹ نہیں مانگتی۔ اس لیے عوام کا غم و غصہ بھی اپنے ارکان پارلیمان کے خلاف نہیں بلکہ ان کو نامزد کرنے والے پردھان سیوک پر ہوتا ہے۔ پردھان جی کے سر پر کامیابی کا سہرا باندھنے والے اگر ان پر ناکامی کا ٹھیکرا پھوڑیں تو اس میں غلط کیا ہے؟ بی جے پی کے ارکان پارلیمان کو اندازہ ہو گیا کہ ان کا ٹکٹ کٹ سکتا ہے پھر بھی بیشتر نے صبر کر لیا مگر گوتم گمبھیر سے یہ نہیں ہو سکا۔ انہوں نے ناموں کی فہرست کے اعلان سے قبل معذرت چاہ کر سیاست کے بجائے کرکٹ پر توجہ دینے کے فیصلہ کیا یعنی ان کے نزدیک ایوان پارلیمان میں مودی کی جے جے کار کرنے سے زیادہ اہم امیت شاہ کے بیٹے جے شاہ کی واہ واہ کرنا تھا۔ 4 جون کو آنے والے نتائج کا اس قدر پہلے اندازہ لگالینا گوتم گمبھیر کے ذہین سیاستداں ہونے کا ثبوت ہے اور وہ کامیابی کے مستحق ہیں۔

دہلی کے دو چار ارکان پارلیمان کو ہٹانا تو قابل فہم ہے مگر سربراہ کو چھوڑ کر سبھی کی چھٹی ہیبت کی علامت ہے یعنی جملہ ۷ میں سے ۶ کا ٹکٹ کاٹ کر بی جے پی نے اپنے عدم اعتماد کو تسلیم کر لیا۔ اس کے ساتھ ہی گوتم گمبھیر کا پہلا اندازہ تو درست ثابت ہو گیا اب دیکھنا یہ کہ ملک کے عوام

> وقت کا پہیہ اپنا چکر مکمل کر چکا ہے۔ دہلی کے اندر اس بار بی جے پی کو عام آدمی پارٹی اور کانگریس کے مشترکہ محاذ سے مقابلہ کرنا پڑا تو بی جے پی کا مہورت ہی غلط نکل گیا۔ اس کو شروع میں احساس ہو گیا کہ کانگریس اور عام آدمی پارٹی کے اتحاد سے مقابلہ کرنا سہل نہیں ہے۔

ان کے دوسرے اندازے کی بابت کیا فیصلہ کرتے ہیں۔

دہلی میں بی جے پی کی کمان کسی سنگھ کی شاکھا سے آنے والے سیاستداں کے پاس نہیں بلکہ فحش بھوجپوری نغموں کی تھاپ پر ناچنے گانے والے منوج تیواری کے ہاتھوں میں ہے۔ بی جے پی کو اگر معلوم ہوتا ہے انڈیا محاذ کی جانب سے تیواری کے خلاف کنہیا کمار کو میدان میں اتارا جا سکتا ہے تو وہ سب سے پہلے تیواری کا ٹکٹ کاٹتی مگر انڈیا والوں نے ترپ کے اپنے پتے کو آخر تک صیغۂ راز میں رکھا اور جب اسے ڈالا تو بی جے پی والے دیکھتے کے دیکھتے رہ گئے۔ ایسے میں تیواری کا مشہور بھوجپوری نغمہ "چٹ دینی مار دلے کھینچ کے طمانچہ، ہی ہی ہنس دلے رنکیا کے پاپا" یاد آ گیا۔ بعید نہیں کہ تیواری کی شکست کے بعد یہ نغمہ ایسے گایا جائے 'بھو بھو روئے دلے رنکیا کے پاپا'۔ بی جے پی نے اس مرتبہ ایک طرف تو منوج تیواری کو پھر سے اکھاڑے میں اتارا مگر ڈاکٹر ہرش وردھن جیسے معمر رہنما کو باہر کا راستہ دکھا دیا۔ وہ دہلی کے پرانے سیاستداں ہیں۔ بی جے پی اگر دہلی میں جیت جاتی تو وہ وزیر اعلیٰ ہو سکتے تھے۔

ہرش وردھن کا بچپن آر ایس ایس کی شاکھا میں گزرا۔ انہوں نے ذاکر حسین کالج دہلی میں تعلیم حاصل کی اور کپل سبل کو چاندنی چوک سے ہرا کر رکن پارلیمان بنے۔ ان کو وزیر اعظم نریندر مودی نے مختلف وزارتوں کے قلمدان دیئے جن میں وزیر صحت اور خاندانی فلاح و بہبود، سائنس اور ٹکنالوجی نیز ارضیات کی سائنس بھی شامل تھے۔ ایسے رہنما کو جس نے کورونا کی وبا کے دوران وزارت صحت کی ذمہ داری سنبھالی ہو بیرنگ بھیج دینا افسوسناک تھا۔ اس ذلت آمیز رویہ سے بد دل ہو کر سنگھ کا قدیم سیوک سیاست سے کنارہ کش ہو کر سبکدوش ہو گیا۔ یہ سنگھ کی اس تربیت کے خلاف تھا جس میں سب سے اوپر قوم اور پھر جماعت نیز سب سے نیچے ذات کا دعویٰ کیا جاتا ہے۔ ہرش وردھن نے بلا اعلان یہ کہہ دیا کہ وہ اپنے حلقۂ انتخاب میں بی جے پی امیدوار کا پرچار نہیں کریں گے۔ ڈاکٹر ہرش وردھن کا اپنے علاقہ میں کام تھا اور وہ کڑی ٹکر دے سکتے تھے مگر چونکہ جھگتوں میں ان کا شمار نہیں ہوتا تھا اس لیے ان کا ٹکٹ کاٹا گیا۔ موجودہ بی جے پی میں چاپلوسی اور وفاداری کو ساری خوبیوں پر فوقیت حاصل ہے۔ دہلی کے ارکان اسمبلی میں رمیش بھدوڑی بدنام ہو کر خوب نامور ہوئے۔ اس بدتمیز انسان نے ایوان پارلیمان میں دانش علی کے خلاف اتنی گندی زبان استعمال کی کہ وزیر دفاع راجناتھ سنگھ کو معافی مانگنی پڑی۔ اس کے باوجود ڈیڑھ سو ارکان کو معطل کرنے سے پس و پیش نہیں کرنے والی بھدوڑی کو صرف سمجھانے پر اکتفاء کیا گیا۔ اس سانحہ کے بعد راجستھان کے صوبائی انتخابات میں بھدوڑی کو ٹونک کا نگراں بنایا گیا تاکہ وہاں کے گوجر رائے دہندگان کو لبھایا جا سکے۔ اس ذمہ داری کو دانش علی کی توہین کے عوض انعام کے طور پر پیش کیا گیا اس لیے انہیں ٹکٹ کے معاملے میں اطمینان رہا ہوگا لیکن ایسا نہیں ہوا۔ رمیش بھدوڑی کا ٹکٹ کاٹ کر رام ویر بھدوڑی کو دیا گیا جن کی ابن الوقتی کا یہ عالم ہے کہ سنگھ کی اے بی وی پی سے تربیت حاصل کرنے کے بعد پہلی بار جنتا دل سے اور اس کے بعد دوبارہ این سی پی کے ٹکٹ پر رکن اسمبلی بنے۔ آگے چل کر بی جے پی میں آئے تو اس نے انہیں اسمبلی میں حزب اختلاف کا قائد بنا دیا اور اب پارلیمانی ٹکٹ بھی تھما دیا۔ بی جے پی اس طرح ابن الوقتوں کو نوازتی ہے اور رمیش بھدوڑی جیسے لوگوں کو ٹائیلیٹ پیپر کی مانند استعمال کر کے کوڑے دان میں پھینک دیا جاتا ہے۔ دہلی کا ایک بدزبان رکن پارلیمان پرویش ورما بھی ہے۔ اس نے شاہین باغ کے حوالے سے کہا تھا کہ یہ لوگ تمہارے گھر میں گھس کر بہن بیٹیوں کو اٹھا کر لے جائیں گے۔ اس کے بعد بھی راجناتھ سنگھ کو اپنی پارٹی کا دفاع کرنے کے لیے سامنے آنا پڑا۔ انہوں نے کہا تھا "ہم ایسی جیت نہیں چاہتے جو نفرت کی بنیاد پر حاصل کی گئی ہو۔ اگر ہم جیت بھی گئے تو بھی ہمیں ایسی جیت قبول نہیں۔ ملک کے وزیر دفاع ہونے کی حیثیت سے میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ ملک کا ہر مسلمان ہندوستانی شہری ہے۔ شہریت ختم ہونے کو بھول جائیں۔ میں یقین دلاتا ہوں کہ کسی بھی ہندوستانی مسلمان کی شہریت کو کوئی چھو نہیں سکتا۔" انوراگ ٹھاکر کا بھی ٹکٹ کٹ گیا اور وہ بے آبرو کر کے نکال دیئے گئے ہیں، بعید نہیں کہ اس بار ملک کے عوام مودی جی کو باہر کا راستہ دکھا دیں اور ان غالب کا یہ شعر صادق آ جائے۔

اِس انتخاب میں کانگریس اور دیگر سیکولر جماعتوں کی فیصلہ کُن محاذ آرائی پر سوالیہ نشان

عرض داشت: صفدر امام قادری

پارلیمانی انتخاب کا سلسلہ اب بس شروع ہونے والا ہے اور دیکھتے دیکھتے الیکٹرونک ووٹنگ مشین میں ہماری آرا محفوظ ہوتی جائیں گی اور آیندہ دو مہینوں میں پھر سے ایک نئی سرکار مرکزی حکومت قائم کر لے گی۔ بنیادی سوال یہ ہے کہ نئی حکومت کیا نریندر مودی کو تیسری بار میدان میں اتارے گی یا بکھری ہوئی جماعتوں کو عوام معقول ووٹ دے کر پارلیمنٹ بھیج دے اور پھر ایک نیا چہرہ اقتدار کے حلقے میں ابھر کر سامنے آ جائے۔ پیشین گوئی ناممکن ہے مگر آج کی تاریخ تک جو آثار نظر آ رہے ہیں، اُس میں بھارتیہ جنتا پارٹی آگے بڑھی ہوئی اور سیکولر جماعتوں کی تعداد پچھڑتی ہوئی نظر آتی ہے۔

اِس انتخاب میں بھارتیہ جنتا پارٹی گذشتہ انتخابات سے زیادہ منظم طریقے سے میدان میں نظر آ رہی ہے۔ اپنے زیادہ سے زیادہ امیدواروں کے ناموں کے اعلانات اُس نے کم و بیش دو ماہ پہلے کر دیے تھے تاکہ وہ امیدوار اپنے حلقۂ انتخاب میں جا کر عوام سے ووٹ طلب کر سکیں۔ بھارتیہ جنتا پارٹی نے اپنی حلیف جماعتوں سے بھی وقت رہتے ہوئے سمجھوتے کیے اور نوّے فیصد سے زیادہ حلقے کے لیے امیدواروں کے ناموں کے اعلانات ہو چکے ہیں۔ اس کے مقابلے میں کانگریس کا حال یہ ہے کہ ابھی تک اس نے بڑی تعداد میں اپنے امیدواروں کے نام طے نہیں کیے۔ کانگریس کی حلیف جماعتوں میں بھی کم و بیش یہی صورت حال ہے۔ راشٹریہ جنتا دل اتر پردیش میں سماج وادی پارٹی سے مل جل کر 'انڈیا' محاذ کی بہت ساری سیٹوں پر اب تک امیدوار منتخب نہیں کیے جا سکے ہیں۔ انتخابی سیاست کے ماہرین اس بات سے واقف ہیں کہ انتخاب کی تشہیر میں ایک ایک دن کی دیری ہزاروں ووٹ کے نقصان کا باعث ہے مگر اقتدار سے دُور رہنے کے باوجود اس حلقے میں ایک دوسرے پر اعتماد اور ساتھ مل کر آگے بڑھنے کا شوق دکھائی نہیں دیتا۔ اس کا نتیجہ واضح ہے کہ انتخاب میں اس کاہلی کے لیے خمیازہ بھگتنا پڑے گا۔

اس بار اپنی تمام تنظیمی ناکردگیوں کے باوجود کانگریس نے اپنا بہترین انتخابی منشور جاری کیا۔ دوسری بڑی پارٹیوں کو اس طرح سے یاد بھی نہیں ہے کہ عوام کے بیچ جانے سے پہلے ہم ملک کی تعمیر و ترقی کے اپنے نظریات تو لوگوں کے سامنے پیش کر دیں۔ کانگریس اپنے منشور کو 'نیائے پتر' کہا ہے۔ غور کریں تو راہل گاندھی اور کانگریس کے بڑے بڑے سیاسی لیڈر صاحبِ اقتدار جماعت سے اسی انصاف کی طلب کرتے رہے۔ اُن کا الزام ہے کہ مرکزی حکومت نے عوام کے حق کو غصب کر رکھا ہے اور کسی کے ساتھ انصاف نہیں ہو رہا ہے۔ کانگریس نے خواتین غریب عوام اور بے روزگاروں کے لیے بہت سارے لبھاونے وعدے کیے ہیں۔ بزرگ، عوام، مزدور اور کسانوں کے لیے بھی معقول باتیں پیش کی گئی ہیں۔ نریندر مودی نے کورونا کے دور میں کچھ غربا کے لیے نقد رقم کا انتظام کیا تھا، کانگریس اسے باضابطہ طریقے سے ہر محروم طبقے کو مالی معاونت دے گی۔

بھارتیہ جنتا پارٹی کے افراد کے درمیان اس انتخابی منشور کے بارے میں سخت تنقیدی رویہ اپنایا گیا ہے۔ اُن کا پہلا طنز تو یہی ہے کہ کانگریس کو اقتدار کہاں مل رہی ہے کہ وہ اِن وعدوں کو وفا کرے گی۔ ایسے میں اس منشور کا لبھاونا پن اُسی وقت قابلِ توجہ ہوگا جب کانگریس کو اقتدار ملے یا جن صوبوں میں اُن کی حکومت ہے، اُن تمام جگہوں پر اُس کا نفاذ ممکن ہو سکے۔ اس پارلیمانی انتخاب میں صاحبِ اقتدار جماعت کا امتحان تو ہے ہی اِس کے ساتھ حذبِ اختلاف کے بکھرے ہوئے قبیلے کا بھی امتحان ہے کہ اوّلاً وہ بھارتیہ جنتا پارٹی کو اقتدار سے کس حد تک دُور کر سکتی ہے۔ دوسرا سوال یہ بھی ہے کہ کیا کانگریس اور اُن کی حلیف جماعتیں نریندر مودی کو گدی سے اتار کر اپنے بیچ کے افراد سے اُس جگہ کو بھر سکتے ہیں؟

اِس بات میں کوئی شبہ نہیں کہ بھارتیہ جنتا پارٹی ایک کیڈر بنیاد کی پارٹی ہے جس سے اُس کا تنظیمی ڈھانچہ اپنے آپ کھڑا ہو جاتا ہے۔ نصف صدی سے زیادہ کانگریس بھی تنظیمی طور پر مضبوط تھی اور اس کی بدولت اقتدار پر قابض رہی۔ کمیونسٹ پارٹیوں میں اب بھی کیڈر بنیاد پر سرگرمیاں قائم رہتی ہیں۔ اِن تمام جماعتوں کے پاس مرکز سے لے کر پنچایت تک کارندوں کا ایک سرگرم سلسلہ ہے۔ بھارتیہ جنتا پارٹی نے دس برسوں کی حکمرانی میں آر ایس ایس کی اس تنظیمی ڈھانچے کو بہت مضبوط کیا ہے اور اقتدار کی سہولیات اور دولت کی ریل پیل سے اُسے مزید استواری عطا کی ہے۔ آج کانگریس کی تنظیمی طاقت بکھر چکی ہے اور کمیونسٹ پارٹیاں بھی ملک کے چند حصّوں میں پورے طور پر محدود ہو کر رہ گئی ہیں۔ اُن کا سب سے بڑا قلعہ مغربی بنگال تو ایک

> اِس انتخاب میں بھارتیہ جنتا پارٹی گذشتہ انتخابات سے زیادہ منظم طریقے سے میدان میں نظر آ رہی ہے۔ اپنے زیادہ سے زیادہ امیدواروں کے ناموں کے اعلانات اُس نے کم و بیش دو ماہ پہلے کر دیے تھے تاکہ وہ امیدوار اپنے حلقۂ انتخاب میں جا کر عوام سے ووٹ طلب کر سکیں۔

طویل مدت سے اُن سے روٹھا ہوا ہی ہے۔ کانگریس نے من موہن سنگھ کے دس سالہ دورِ حکومت میں پارٹی کے نظام کو چست درست بنانے کی طرف کبھی توجہ ہی نہیں کی جس کی وجہ سے آج یہ سمجھا جا سکتا ہے کہ بھارتیہ جنتا پارٹی کے سامنے اُسی مضبوطی کے ساتھ کانگریس کیوں کر کھڑی نہیں ہو رہی ہے؟ راشٹریہ جنتا دل، ترین مول کانگریس اور سماج وادی پارٹی کے ووٹ مخصوص ہیں مگر اُن کے پاس وہ تنظیم نہیں ہے کہ اپنے چاہنے والوں جوڑ سکے اور سب کو ووٹ کی کامیابی میں جوڑ سکے۔ اس لیے ایک کھلا بکھراؤ کا عالم ہے۔

اس بار امیدواروں کے انتخاب میں سب پارٹیاں ذلت و رسوائی کے دہانے پر کھڑی ہیں۔ وہ کون سی پارٹی ہے جو یہ کہہ دے کہ اُس نے داغ دار امیدواروں کو میدان میں نہیں اتارا ہے۔ ہسٹری شیٹر سے لے کر پارٹی بدلنے والے افراد قطار در قطار کھڑے ہیں اور ہر پارٹی اُنھیں پارلیمنٹ میں جانے کے لیے موقع دے رہی ہے۔ پورے ملک میں یہ ہوڑ سی مچی ہے کہ لوگ ہر پارٹی سے امیدواری کا پروانہ لینے کے لیے پینگیں بڑھاتے رہیں جہاں سے اُلّو سیدھا ہو جائے وہی پارٹی درست اور اُسی کے سہارے آگے جانے کا خواب دیکھا جائے گا۔ پہلے سے یہ امید کی جا رہی تھی کہ اس کھیل میں بھارتیہ جنتا پارٹی کا ہے کو آگے رہے گی مگر کوئی ایسا دن نہ گزرتا ہو جب بھارتیہ جنتا پارٹی میں کانگریس یا دوسری جماعتوں کے افراد پارٹی چھوڑ کر یہاں نہیں آ رہے ہوں۔ اِس کا مطلب یہ ہوا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی کو بھی اپنی پارٹی میں نئے چہروں کو شامل کرتے ہوئے اِس بات کی جانچ پرکھ کرنے کی ضرورت نہیں ہے کہ کون کس فکری میلان کا ہے اور آخر کیوں اُسے اپنی جماعت میں شامل کیا جا رہا ہے۔ سیکولر پارٹیوں میں بھی یہ دوڑ کم نہیں ہے۔ این ڈی اے سے کچھ ٹوٹے ہوئے چہرے راشٹریہ جنتا دل یا کانگریس کے سامنے دستکیں دے رہی ہیں۔ بس ان پارٹی تبدیل کرنے والے افراد کی ایک نظریے سے وفاداری ہے اور وہ یہ ہے کہ اُنھیں جو پارٹی پارلیمنٹ کی سیٹ عطا کر دے وہی پارٹی درست اور وہی آس کے لیے لائقِ اتباع ہے۔ ایسے لوگوں کے لیے بہار کے وزیر اعلا نتیش کمار مثالی درجہ رکھتے ہیں جہاں اقتدار کی سہولت سے پارٹی بدلنے اور اپنی سیاست کو چمکانے کی گنجائش رہتی ہے۔ اس سے آگے کوئی اخلاقی یا سماجی اُصول نہیں ہے۔

آزاد طبع لوگوں کی آیندہ پارلیمنٹ کے انتخاب کے سلسلے سے توقعات پیچیدہ ہیں۔ حکومت ای وی ایم اور اپنی مشینری سے کتنے ناجائز کام کرا لے، یہ کہا نہیں جا سکتا۔ ایسے میں داخلی طور پر یہ پژمردگی بھی رہتی ہے کہ پتا نہیں اُن کے انتخاب کو تکنیکی مہا جال میں پھنسا کر برباد نہ کر دیا جائے۔ انھی شبہات اور غیر یقینی صورت حال میں یہ انتخاب ہو رہا ہے۔ بھارتیہ جنتا پارٹی کی طرح میدان میں ابھی انڈیا محاذ کے افراد سرگرم دکھائی نہیں دیتے۔ عین ممکن ہے کہ جلد ہی یہ ٹکر کانٹے کی ٹکر میں بدل جائے۔ ایسا ہوا تو آزاد ذہن و دل کے ووٹروں کی قسمت جاگے گی اور نئے پارلیمنٹ کی صورت میں بھی تبدیلی آئے گی مگر اس کے لیے ہمیں کچھ اور انتظار کرنا ہوگا۔

دو ہزار چوبیس کے لوک سبھا کے انتخابات سات مرحلوں میں ہو رہے ہیں، کل بتاریخ انیس اپریل دو ہزار چوبیس کو پہلے مرحلے کا انتخاب ہے،

پہلے مرحلے میں کل ایک سو ڈیڑھ لوک سبھا حلقوں میں انتخاب ہوں گے، منی پور میں کل دو لوک سبھا حلقے ہیں، انیس اپریل کو ڈیڑھ لوک سبھا حلقے پر انتخاب ہوگا،

دو ہزار چودہ سے جس پارٹی کی مرکز اور بارہ صوبوں میں حکومت ہے وہ نہ صرف مسلمانوں کی دشمن ہے، بلکہ ہندوستان کے ہر باشندے کی دشمن ہے، اس نے کسانوں کے خلاف تین کالے قوانین بنائے،

اس نے بچوں کو ریلوے میں سیٹ دینا بند کر دیا، اگر بچوں کے لیے سیٹ چاہیے تو پورا کرایہ دینا پڑتا ہے،

اس ظالم حکومت نے سینیئر سیٹیزنس کے لیے ریلوے میں ملنے والا پچاس فیصد کنسیشن بند کر دیا، اس طرح یہ سرکار بچوں کی بھی دشمن ہے اور بزرگوں کی بھی،

اس نے ہر سال دو کروڑ روزگار دینے کا وعدہ کیا تھا، مگر اس نے سرکاری نوکری میں کمی کر دی،

اس حکومت کے دلال ایک ڈھونگی بابا نے پٹرول تیس روپے میں ملنے کا خواب دکھایا تھا مگر آج پٹرول سو روپے کے پار ہے،

یہ سرکار ٹھگوں اور جملہ بازوں کی سرکار ہے،

ہندوستان کو ایسا وزیر اعظم چاہیے، جو ہندوستان کے تمام باشندوں کا خیال رکھتا ہو، جو بولتا کم ہو مگر کام زیادہ کرتا ہو

طلاق بل کے خلاف چار کروڑ مسلم خواتین کے دستخط کے باوجود اس نے طلاق بل کو پاس کر دیا،

مذہبی اعتبار سے طلاق ہوگی یا نہیں ہوگی اس کا فیصلہ مذہبی علماء کریں گے یا سیاسی لیڈران،

سیاسی لیڈران اور حکومت کا کام ملک کے تمام باشندوں کے لیے روٹی، کپڑا اور مکان کی اور دیگر ضروریات کا انتظام کرنا ہے، نہ کہ مذہبی امور میں اپنی رائے کا اظہار کرنا اور پھر مذہبی علماء کی آراء کے خلاف ڈٹ کر کھڑے رہنا اور طاقت کے بل پر اپنی رائے عوام پر مسلط کرنا،

روزنامہ تیز رفتار

اسلامی نظام وقت کی اہم ضرورت

اسلامی نظام کا قیام وقت کی ایک اہم ترین ضرورت بھی ہے اور مسلمانوں کا فریضہ بھی۔ اسلامی نظام کا قیام دور حاضر میں انسانیت کو درپیش جملہ مسائل و مشکلات کے حل کا ضامن اور تحریک اسلامی کا نصب العین ہے۔ اسلامی نظام ہی دنیا و آخرت کی کامیابی و کامرانی کا واحد راستہ اور ذریعہ ہے۔ بلاشبہ آج دنیا فکری اور معاشرتی بحران کا شکار ہے۔ اس کے نظاموں اور حالات میں انتشار برپا ہے۔ نظام حکومت ہو یا نظام حیات، سب قلق و اضطراب سے دوچار ہیں اور دنیا کے بہت سے ملکوں میں موجودہ حالات سے ناراض لوگوں کو ان سیاسی اور معاشرتی نظاموں کو تباہ و برباد کرنے کا سنہری موقع حاصل ہے۔ اس لئے کہ ان نظاموں کی بنیادیں ہل گئی ہیں اور وہ فنا کے قریب ہیں، یہاں تک کہ ان ملکوں میں بھی جو اس خوش فہمی میں مبتلا ہیں کہ ان کے نظام مستحکم ہیں اور انھیں اتنی مادی قوت حاصل ہے کہ وہ ان نظاموں کا دفاع کر سکتے ہیں۔ لیکن نظاموں کا دفاع توپ، ٹینک، ایٹم بم، فوج اور پولیس کے ذریعے نہیں ہو سکتا۔ وہ اس لئے زندہ رہتے ہیں کہ معاشرتی زندگی کی فطری ضرورت اور انسانی ضمیر کی شعوری ضرورت کی تکمیل کرتے ہیں لیکن جب یہ دونوں بنیادیں مفقود ہوں تو لوہے اور آگ کی طاقت کو بھی دوام نہیں مل سکتا۔ یہ حقیقت زندگی کی تمام عبرتوں سے عیاں ہے اور پوری تاریخ میں کبھی جھٹلائی نہیں جا سکی ہے۔ اس لئے ہم جب اسلامی زندگی کے آغاز اور اسلامی معاشرے کے قیام کی طرف دعوت دیتے ہیں تو دراصل تباہ کن معاشرتی جھٹکوں سے بچنا اور اپنی زندگی کو سخت زمین میں گہری بنیادوں پر قائم کرنا چاہتے ہیں۔ عقیدہ اور فکر کی ایسی بنیادوں پر جو متزلزل نہ ہو سکیں۔ ساتھ ہی ہم اپنے لئے اور ان تمام لوگوں کیلئے جو ہمارا طریقہ اختیار کریں مثالی انسانی معاشرہ میں مثالی زندگی چاہتے ہیں۔ اسلام کا نظام معاشرت آج دنیا میں وہ واحد نظام ہے جو صحیح معنی میں "بین الاقوامیت" کی فکر پر مبنی ہے۔ اس لئے کہ وہ واحد نظام ہے جو اجازت دیتا ہے کہ اس کے زیر سایہ تمام قومیتیں، تمام زبانیں اور تمام عقائد امن کے ساتھ رہ سکیں۔ وہ ان سب کے درمیان مطلق عدل قائم کرتا ہے۔ البتہ اسلامی نظام کسی مخصوص ڈھانچے اور کسی جامد شکل و صورت کا نام نہیں ہے، جسے لا کر لوگوں کے سامنے رکھ دیا جائے، اور ہر زمانے اور ہر جگہ پر انھا کرفٹ کر دیا جائے، اس کے برعکس اسلامی نظام ایک لچکدار اور فطری نظام ہے، جو انسانی سماج کی ترقی اور بہتری کے لیے کچھ بنیادیں فراہم کرتا ہے۔ ان ہی بنیادوں پر غور و فکر کر کے ہر زمانے اور ہر جگہ کے موافق ایک خوبصورت، قابل عمل اور بے مثال نظام وجود میں آئے گا۔ گویا جمود و تعطل کے بجائے ایک زندہ، متحرک، فطری اور دلائل پر مبنی اسلامی نظام کے ہم علمبردار ہیں۔ ہمارے پاس بہت ہی منتخب اور نتیجہ خیز خام مال موجود ہے، اب ہماری یہ ذمہ داری ہے کہ زمانے اور حالات کو سامنے رکھتے ہوئے اس کو عملی شکل دیں، اور اس سے رہنمائی حاصل کریں۔ مارکسزم کا دعویٰ ہے کہ ایک عالمی نظام کا قیام اس کا نصب العین ہے۔ لیکن کیا کوئی عالمی نظام بغیر آزادی عقیدہ کے قائم ہو سکتا ہے؟ ہم ایک ایسے نظام کی طرف دعوت دیتے ہیں جس کے زیر سایہ تمام مذہبی عقائد آزادی اور مساوات کے ساتھ زندہ رہ سکتے ہیں، جس میں حکومت اور مسلمانوں پر لازم ہے کہ تمام لوگوں کیلئے آزادی عقیدہ اور آزادی عبادت کا اثبات کریں جن میں غیر مسلموں کو اپنے پرسنل لا کے مطابق عمل کرنے کی اجازت ہو اور تمام شہریوں کو بغیر کسی فرق و امتیاز کے مساوی حقوق حاصل ہوں اور ان پر مساوی ذمہ داریاں بھی ہوں اور یہ تمام باتیں ضمیر میں پوشیدہ عقیدہ پر مبنی ہوں نہ کہ محض قوانین و ضوابط پر جو صاف ستھرے نفاذ کیلئے کافی نہیں۔ ہم ایک ایسے نظام کی طرف دعوت دیتے ہیں جس کے زیر سایہ دنیا کی تمام قومیتیں اور نسلیں آزادی اور مساوات کے ساتھ زندگی گزار سکتی ہیں۔ اس کی نظر میں تمام انسان برابر ہیں خواہ وہ کالے ہوں یا گورے، سرخ ہوں یا زرد، کسی بھی نسل کے ہوں، بھی رنگ کے ہوں اور کوئی بھی زبان بولتے ہوں۔ اس لئے کہ سب انسانی رشتہ کی لڑی میں پروئے ہوئے ہیں۔ ان میں کوئی نسلی امتیاز ہے نہ کسی کو دوسرے پر برتری حاصل ہے۔ ہم ایک ایسے نظام کی طرف دعوت دیتے ہیں جس میں حاکمیت صرف اللہ تعالیٰ کی ہے۔ کسی انسان، کسی طبقہ یا کسی جماعت کی نہیں۔ اس طرح حقیقی مساوات رویہ عمل اختیار کرتی ہے۔ اس میں کسی حکمراں کو عام شہری سے بڑھ کر حقوق حاصل نہیں۔ اس میں کوئی شخصیت قانون سے بالاتر نہیں۔ اس میں عوام اور خواص یا وزراء اور غیر وزراء کیلئے الگ الگ عدالتیں نہیں ہوتیں۔ اس میں حکمران اعلیٰ عدالت میں ایک عام شہری کے برابر کھڑا ہوتا ہے۔ دونوں میں کوئی تمیز نہیں برتی جاتی۔ کسی کے ساتھ کوئی امتیازی سلوک روا نہیں رکھا جاتا۔ ہم ایک ایسے نظام کی طرف دعوت دیتے ہیں جس میں عام شہریوں کو عام دولت میں مشترکہ حق حاصل ہے۔ اس لئے کہ اس میں ملکیت اصلاً جماعت کی ہے جو اللہ کی نائب ہے۔ انفرادی ملکیت عارضی ہے اور صرف منافع حاصل کرنے کی حد تک ہے، چنانچہ جب جماعت کو زائد مال کی ضرورت ہو تو افراد کی ضرورت سے زائد مال اس کا ہو جاتا ہے۔ ہم ایک ایسے نظام کی طرف دعوت دیتے ہیں جو وسیع معانی میں اجتماعی باہمی کفالت پر مبنی ہے۔ اس میں جب تک دوسرے شخص کے پاس اس کی ضرورت سے زائد مال ہے کوئی شخص بھوکا پیاسا نہیں رہ سکتا۔ یہی نہیں بلکہ اس میں کفالت باہمی کا دائرہ اس سے وسیع ہے۔ اس میں جماعت ہر فرد کے بارے میں جواب دہ ہے کہ اسے کام کیلئے تیار کرے، اس کیلئے کام فراہم کرے اور کام کے دوران اس کی دیکھ بھال رکھے۔۔۔۔۔ پھر جب وہ ضرورت مند ہو یا بے کار ہو یا کسی وجہ سے کام سے معذور ہو تو اس کی کفالت کرے۔

ملت اسلامیہ کے مسیحا کا نام رئیسی تھا: مولانا تہذیب الحسن

ایرانی صدر کی شہادت پر مسجد جعفریہ میں تعزیتی اجلاس منعقد

رانچی: اسلامی جمہوریہ ایران کے صدر مولانا سید ابراہیم رئیسی سمیت ایران کے تمام شہداء کی یاد میں آج 26 مئی 2024 کو دوپہر 2 بجے سے شام 5 بجے تک مسجد جعفریہ، رانچی میں ایک تعزیتی اجلاس کا انعقاد کیا گیا۔ جس کی صدارت آل انڈیا شیعہ پرسنل لا بورڈ جھارکھنڈ کے چیئرمین نیز مسجد جعفریہ رانچی کے امام وخطیب حضرت مولانا الحاج سید تہذیب الحسن رضوی نے کی اور نظامت شاعر سید نہال حسین سریاوی نے کیا۔ تمام مقررین نے صدر ابراہیم رئیسی کے کام کو یاد کیا۔ مولانا تہذیب الحسن رضوی نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ ابراہیم رئیسی ملت اسلامیہ کے مسیحا کا نام تھا۔ دشمن یہ سوچ رہا ہے کہ ابراہیم رئیسی کو مار کر ہم جیت گیے۔ لیکن اب تو کئی ابراہیم رئیسی پیدا ہوں گے۔ مولانا نے کہا کہ ایک ایسے وقت میں جب دنیا بھر میں قرآن پر حملے ہو رہے تھے، اس وقت سید ابراہیم رئیسی نے اقوام متحدہ میں قرآن لہراتے ہوئے کہا کہ اللہ نے اس قرآن کی حفاظت کی ذمہ داری لی ہے۔ اسے کوئی مٹا نہیں سکتا۔ پروگرام کے مہمان خصوصی اقلیتی کمیشن کے وائس چیئرمین شمشیر عالم نے کہا کہ ایران کے صدر ابراہیم رئیسی پورے عالم اسلام کے ستون تھے۔ ہم اسے خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ مفتی عبداللہ ازہر قاسمی نے کہا کہ ابراہیم رئیسی نے پوری امت مسلمہ کو ایک چٹائی پر لانے کا کام کیا۔ آج علمائے کرام کی قیادت کو قبول کرنے کی ضرورت ہے۔ جبکہ مولانا یامین قاسمی نے کہا کہ رئیسی صاحب عالم اسلام کے قائد تھے۔ وہیں مولانا ضیاء الہدا اصلاحی نے کہا کہ ابراہیم رئیسی سے میری ملاقات ہے۔ وہ حسن اخلاق کے علمبردار تھے۔ وہیں مولانا شریف احسن مظہری نے کہا کہ ابراہیم رئیسی کی شہادت پوری دنیا کا نقصان ہے۔ میری ان سے مئی 2017 میں ملاقات ہوئی تھی۔ ایک ملک کا صدر ہمارے وفد سے لپک کر ملا۔ گھنٹوں تک بات چیت ہوئی۔ سید ابراہیم رئیسی کو امت کی فکر تھی۔ آج پوری دنیا میں امت مسلمہ کے لیے اگر کوئی فلاحی کام کر رہا ہے تو وہ ایران ہے۔ جبکہ ڈاکٹر وکیل احمد رضوی نے کہا کہ سید ابراہیم رئیسی ایک سچے مسلمان ہونے کے ساتھ ساتھ ایک سچے سپاہی بھی تھے۔ رمضان قریشی نے کہا کہ ہم صرف گنتی کے لیے مسلمان ہیں، ہمیں صرف ایمان والے 313 مسلمان چاہیے۔ ان کے علاوہ سرفراز سڈو، سعید احسن، حاجی فیروز جیلانی، مولانا باقر رضا دانش، مولانا صابر موہن پوری، مولانا مشرف جمال قاسمی، نوشاد لوک سیوا سمیتی، محمد اقبال، سہیل سعید، بچے بابو، مستقیم عالم نے بھی جلسے کو خطاب کیا۔ جلسے کا آغاز حافظ وقاری توحید کی تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ اس موقع پر اشرف حسین رضوی، سید حسنین زیدی، عطا امام رضوی، حافظ دانش ایاز، سید فراز عباس، قاسم علی، عمود عباس، مولانا مشرف، عبدالرزاق، سید مہندی امام، صحافی عادل رشید سمیت سیکڑوں لوگ موجود تھے۔ اخیر میں مولانا سید تہذیب الحسن رضوی امام وخطیب مسجد جعفریہ کی دعا پر مجلس اختتام ہوی۔

پولیس نے افیون کے کاروبار میں

ملوث تین اسمگلروں کو کیا گرفتار

رانچی: رانچی پولیس نے افیون کے کاروبار میں ملوث تین اسمگلروں کو گرفتار کیا ہے۔ گرفتار افیون اسمگلروں کے نام شیوم کمار حجام عرف شیوا، دیپک منڈا عرف جگرو اور شانیچروا منڈا عرف چارو ہیں۔ گزشتہ روز ایس ایس پی کو اطلاع ملی تھی کہ نامکم تھانہ علاقہ کے تحت گاؤں بگھوا کے نزدیک کچھ لوگ افیون کی خرید و فروخت کر رہے ہیں۔ سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، رانچی کی طرف سے دی گئی ہدایات کے مطابق موصول ہونے والی انٹیلی جنس پر فوری کارروائی کے لیے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (چیف) فرسٹ اور ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نامکم کو دیہی پولیس سپرنٹنڈنٹ کے ذریعے ہدایات دی گئیں۔ رانچی۔ موصول ہدایات کی روشنی میں، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (M) I اور P.N نامکم اسٹیشن انچارج، مسلح افواج کے ساتھ روانہ ہوئے اور اس کے نتیجے میں، ایک کالے رنگ کی CBZ موٹر سائیکل پر سوار دو افراد برآمد ہوئے۔ رجسٹریشن نمبر JH01AV3104۔ گاؤں میں جریہ روڈ کے قریب کھڑے نظر آئے۔ جو پولیس کو دیکھتے ہی بھاگنے لگے۔ فرار ہوتے ہوئے دونوں افراد کا پیچھا کر کے پکڑ لیا گیا۔ پوچھ گچھ پر، انہوں نے بالترتیب اپنے نام بتائے۔ شنیچروا منڈا عرف چارو، عمر تقریباً 20 سال، مل منڈا ایس بدری (پیدھی ٹولہ)، پوچھو تھانہ نامکم ضلع، رانچی اور دیپک منڈا عرف جاگرو، عمر تقریباً 20 سال۔ مرحوم ساگر منڈا (Pidhi Tola, Budri.S) P.O. جاچھو تھانہ نامکم ضلع رانچی۔ تلاشی کے دوران شنیچروا منڈا کے پیکٹ سے 100 گرام افیون، کل ‎35000/-‎ اور موبائل برآمد ہوا۔ اسی طرح جب دیپک منڈا کی تلاشی لی گئی تو اس کی پینٹ کے بائیں پیکٹ سے 100 گرام کالا مادہ برآمد ہوا اور دائیں جیب سے 500 روپے کے 110 سرکاری کرنسی نوٹ برآمد ہوئے۔ دونوں گرفتار افراد سے جب درست دستاویزات مانگی گئیں تو ان کی جانب سے کوئی دستاویزات پیش نہیں کی گئیں۔ اس کے بعد واردات میں استعمال ہونے والی افیون، موبائل، کرنسی اور سی بی زیڈ موٹر سائیکل، رجسٹریشن نمبر JH01AV3104 کو ضبط کرنے کے بعد باقاعدہ فہرست بنا کر ضبط کر لی گئی۔

پی ایم مودی چوتھی بار 28 مئی کو پہنچیں گے دمکا

رانچی: وزیر اعظم نریندر مودی 28 مئی بروز منگل چوتھی بار دمکا پہنچیں گے اور بی جے پی کی وجے سنکلپ سبھا سے خطاب کریں گے۔ یہ پروگرام دمکا ایئرپورٹ پر منعقد کیا جائے گا۔ اس کے لیے بی جے پی کارکنوں اور عہدیداروں نے تیاریاں شروع کر دی ہیں۔ پی ایم مودی کے پروگرام کے پیش نظر ایس پی جی کے عہدیداروں نے سیکورٹی انتظامات کو لے کر مقامی عہدیداروں کے ساتھ میٹنگ کی۔ اس دوران ایئرپورٹ میں عام لوگوں کے داخلے کے لیے بنائے جانے والے گیٹس، وی آئی پی انٹری اور دیگر چیزوں کے حوالے سے ضروری ہدایات دی گئیں۔ پنڈال میں زمین کو برابر کرنے اور گھاس کاٹنے کے لیے جے سی بی وغیرہ کا استعمال کیا جا رہا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی آمد کے سلسلے میں بسمتا منڈل کے صدر نریش چندر منڈل اور مسالیہ منڈل کے صدر سہدیو مرانڈی کی صدارت میں بی جے پی کارکنوں کی میٹنگ بھی ہوئی ہے۔ میٹنگ میں دمکا ہوائی اڈے پر پی ایم مودی کے انتخابی جلسہ عام کے بارے میں کارکنوں کو جانکاری دی گئی۔ انچارج دنیش دت نے بتایا کہ اس پروگرام میں مشرقی ڈویژن کے تقریباً ڈیڑھ ہزار لوگ شرکت کریں گے۔ انہوں نے لوگوں سے زیادہ سے زیادہ تعداد میں اجلاس میں شرکت کی اپیل بھی کی۔

جھارکھنڈ میں اگلے چھ دنوں تک ہو سکتی ہے بارش، یلو الرٹ جاری

رانچی: جھارکھنڈ میں اگلے چھ دنوں تک بارش کا امکان ہے۔ موسمی مرکز کے مطابق، جھارکھنڈ میں یکم جون تک بارش کے امکانات ہیں۔ اس دوران ہوا کی رفتار 40 سے 50 کلومیٹر فی گھنٹہ ہو سکتی ہے۔ گرج چمک کے ساتھ آندھی کا بھی امکان ہے۔ اس حوالے سے محکمہ موسمیات نے اورنج الرٹ جاری کر دیا ہے۔ درجہ حرارت تین سے پانچ ڈگری تک گر جائے گا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق آئندہ دو روز میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت تین سے پانچ ڈگری سینٹی گریڈ تک گر سکتا ہے۔ اس کے بعد اگلے تین دنوں میں درجہ حرارت میں تین سے پانچ ڈگری کا اضافہ ہو سکتا ہے۔ 27 مئی کو بھی، ریاست کے شمال مشرقی، وسطی اور جنوبی حصوں میں کچھ مقامات پر گرج چمک کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش ہو سکتی ہے۔ اس دوران تیز ہواؤں کے ساتھ ساتھ گرج چمک کے ساتھ بارش کا بھی امکان ہے۔ یکم جون تک بارش ہوگی۔ محکمہ موسمیات کے مطابق 28 مئی کو جھارکھنڈ کے مشرقی اور وسطی حصوں میں گرج چمک کے ساتھ ہلکی بارش ہو سکتی ہے۔ محکمہ موسمیات نے گرج چمک کے ساتھ یلو الرٹ جاری کر دیا ہے۔ 29 اور 30 مئی کو شمال مشرقی حصوں میں اور 31 مئی اور 1 جون کو جھارکھنڈ کے مشرقی حصوں میں ہلکی سے درمیانی بارش ہو سکتی ہے۔ سمندری طوفان ریمال تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے۔ سمندری طوفان ریمال تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے۔ 26 مئی کی رات یہ 110 سے 120 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے مغربی بنگال اور بنگلہ دیش کے ساحلوں سے ٹکرا سکتا ہے۔ جس کے بعد اس کی رفتار 135 کلومیٹر فی گھنٹہ تک پہنچ سکتی ہے۔ سمندری طوفان رامل کے پیش نظر، کولکتہ سمیت مغربی بنگال کے ساحلی علاقے پر 26 مئی کی دوپہر 12 بجے سے 27 مئی کی رات 9 بجے تک فلائٹ آپریشن معطل کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

ابوا آواس یوجنا

جون سے ملیں گے دوسری قسط کی رقم

رانچی: ابوا ہاؤسنگ اسکیم کے استفادہ کنندگان کو جون کے مہینے سے دوسری قسط کی رقم ملنا شروع ہو جائے گی۔ محکمہ دیہی ترقی اس کے لیے تیاری کر رہا ہے۔ دوسری قسط کے طور پر، ہر ایک اہل مستفید کو 50,000 روپے تک دیے جائیں گے۔ انتخابی ضابطہ اخلاق ختم ہوتے ہی رقم جاری کر دی جائے گی۔ یہ رقم صرف ان مستفیدین کو ملے گی جنہوں نے پہلی قسط میں 30 روپے خرچ کیے ہیں اور تصویر کو جیو ٹیگ کر کے ویب سائٹ پر اپ لوڈ کیا ہے۔ عہدیداروں نے بتایا کہ پہلی قسط کی رقم 60.1 مستحقین کو دی گئی۔ ان کے درمیان 550 کروڑ روپے مختص کیے گئے تھے۔ ان میں سے 25 ہزار سے زائد مستحقین نے کام شروع کرتے وقت اپنی تصاویر اپ لوڈ کی ہیں، اس لیے انہیں فوری طور پر رقم دی جائے گی۔ باقی کام کے مطابق مختص کیا جائے گا۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ ابوا ہاؤسنگ اسکیم کے تحت تین کمروں کا مکان بنایا جانا ہے۔

جے ایس ایس سی نے جاری کیا نیا نوٹیفکیشن

رانچی: جھارکھنڈ اسٹاف سلیکشن کمیشن (جے ایس ایس سی) نے جمعہ کو ایلیمنٹری اسکول کے تربیت یافتہ اسسٹنٹ ٹیچر کے مشترکہ مسابقتی امتحان 2023 کے بارے میں ایک تازہ نوٹس جاری کیا ہے۔ کمیشن کے اس نوٹس میں کہا گیا ہے کہ جن امیدواروں نے گریجویٹ ٹرینڈ اسسٹنٹ کی پوسٹ کے خلاف درخواستیں جمع کرائی ہیں۔ پہلے اور دوسرے مرحلے میں آرک (کلاس 6 سے 8) کو امتحان میں لیٹر 4K کے تحت مضمون کا انتخاب ملے گا۔ ویب سائٹ پر 17 مئی 2024 سے 23 مئی 2024 تک دستیاب کرایا گیا تھا۔ اس سلسلے میں ضروری معلومات 17 مئی کو شائع کی گئیں۔ کمیشن نے کہا ہے کہ اس سلسلے میں امیدواروں کی جانب سے موصول ہونے والی درخواستوں پر یکساں طور پر غور کرنے کے بعد، گریجویٹ تربیت یافتہ اسسٹنٹ پروفیسر (کلاس 6 سے 8) کی پوسٹ کے خلاف درخواستیں جمع کرانے والے امیدواروں کی پوسٹ اور مضمون کے انتخاب میں ترمیم کی جائے گی۔ دوسرا مرحلہ۔ ایک آخری موقع دیا جا رہا ہے۔ JPSTAACCE 2023 میں شامل ہونے والے امیدواروں کے لیے مضمون کے اختیارات میں ترمیم کا لنک کمیشن کی ویب سائٹ jssc.nic.in پر دستیاب ہے۔ کمیشن نے کہا ہے کہ مذکورہ موضوع کے حوالے سے کوئی موقع نہیں دیا جائے گا۔ اگر کسی امیدوار نے 17 سے 23 مئی کے درمیان آپشن کا انتخاب کیا ہے اور اس میں دوبارہ تبدیلیاں کر رہے ہیں تو بعد میں جمع کرائی گئی معلومات کی بنیاد پر مزید کارروائی کی جائے گی۔ جے ایس ایس سی کی اس بھرتی کے بارے میں مزید معلومات کے لیے امیدوار کمیشن کی ویب سائٹ ملاحظہ کر سکتے ہیں۔

شوہر اور بچے کو چھوڑ کر عاشق کے ساتھ فرار ہوئی خاتون

رانچی: راجدھانی رانچی کے بندو تھانہ علاقے میں ایک خاتون اپنے بیٹے، شوہر اور خاندان کو چھوڑ کر فرار ہو گئی ہے۔ اس واقعہ سے گھر والے کافی پریشان ہیں۔ حالانکہ اس معاملے کو لے کر لواحقین نے تھانہ بندو میں ایف آئی آر درج کرائی تھی لیکن ڈیڑھ ماہ گزر جانے کے باوجود بندو پولیس اس معاملے میں سرگرم دکھائی نہیں دیتی۔ بتایا جاتا ہے کہ خاتون اپنے گھر والوں کو چھوڑ کر اپنے عاشق کے ساتھ فرار ہو گئی ہے۔ متاثرہ کے شوہر آفتاب انصاری نے 8 مئی کو بندو تھانے میں مقدمہ درج کرایا تھا، جس میں کہا گیا تھا کہ ایک بچے کی ماں اور بندو نگر علاقے کے کالی مندر چوک کی مبینہ گرل فرینڈ تمنا پروین نے اپنے ہی بیٹے کو قتل کر دیا تھا۔ اس نے اپنے عاشق عارف انصاری کے ساتھ مل کر اپنے شوہر آفتاب انصاری کا گلا گھونٹ دیا اور گھر سے زیورات اور رقم لے کر اپنے عاشق کے ساتھ بھاگ گئی۔ تاہم اس معاملے میں بندو پولیس نہ تو لوکیشن ٹریس کر سکی ہے اور نہ ہی بندو پولیس کو فرار ہونے والی خاتون کے بارے میں کوئی اطلاع ملی ہے۔

وی مارٹ میں تعینات گارڈ

کی موت، معاوضے کی مانگ

رانچی: وی مارٹ میں تعینات گارڈ کی موت ہو گئی۔ یہ معاملہ صدر تھانہ علاقہ کے بڑگئی کے شیاما ریذیڈنسی میں واقع وی مارٹ سے متعلق ہے۔ جہاں ڈیوٹی پر موجود گارڈ دم توڑ گیا۔ جس کے بعد متوفی کے اہل خانہ معاوضے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ موت کی اطلاع ملنے کے بعد لوگوں کی بڑی تعداد مشتعل ہو گئی اور معاوضے کا مطالبہ کر رہی ہے۔ درحقیقت ہفتہ کو ڈیوٹی پر موجود گارڈ کی طبیعت خراب ہو گئی تھی جس کے بعد انہیں رمز اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ RIMS میں داخل کرائے جانے کے بعد گارڈ کی موت ہو گئی۔

سکھ دیو نگر تھانہ علاقہ میں ایک شخص کی مشتبہ

حالت میں موت، پولیس جانچ میں مصروف

رانچی: رانچی کے سکھ دیو نگر تھانہ علاقے میں ایک شخص کی مشتبہ حالت میں موت ہو گئی ہے۔ معلومات کے مطابق رام کمار سنگھ نامی شخص کی لاش اس کے گھر میں پھندے سے لٹکی ہوئی ملی۔ ان کے گھر اور صحن میں کئی جگہوں پر خون کے دھبے پائے گئے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی سکھ دیو نگر تھانہ پولیس موقع پر پہنچی اور معاملے کی جانچ شروع کر دی۔ بتایا جا رہا ہے کہ میاں بیوی کے درمیان اکثر جھگڑے اور جھگڑے ہوتے رہتے تھے۔ متوفی ہر وقت شراب کے نشے میں رہتا تھا۔ وہ ٹائلوں اور مارٹل کا کام کرتا تھا۔

بشنوئی اور امن ساہو گینگ کے شوٹر گرفتار

رانچی: رائے پور میں ایک تاجر کا قتل کرنے آئے لارنس بشنوئی اور امان ساہو گینگ کے چار شوٹروں کو پولیس نے پکڑ لیا۔ گرفتار ملزمان میں جھارکھنڈ کے بوکارو ضلع کے چاس تھانہ علاقے کے رہنے والے روہت سوارنکر، راجستھان کے پالی ضلع کے سیاری تھانہ علاقے کے سرن کے رہنے والے مکیش کمار، دیویندر سنگھ اور پپو سنگھ عرف پپو کے نام شامل ہیں۔ پولیس کے مطابق چھتیس گڑھ کے علاوہ جھارکھنڈ میں بھی بڑی واردات کو انجام دینے کا منصوبہ تھا۔ گرفتار شوٹر نے ایک تاجر کو قتل کرنے کا ٹھیکہ حاصل کیا تھا۔ پلان کے مطابق، امن ساہو گینگ کو چلانے والے میانک سنگھ نے اندور کے سینڈوا کے گینگ سے وابستہ لوگوں کے ذریعے بوکارو کے رہائشی روہت سوارنکر کو ایک پستول اور ایک میگزین فراہم کیا۔ میانک سنگھ نے پپو سنگھ سے کہا کہ وہ اس جرم کو انجام دینے کے لیے موٹر سائیکل سوار کا بندوبست کرے۔ اس کے بعد مکیش کمار بھٹ اور دیویندر سنگھ کو واردات کے وقت بائیک سواری کے لیے رائے پور بھیج دیا گیا۔ روہت سوارنکر اندور کے سینڈوا سے پستول لے کر اجین میں مہاکال کا دورہ کرنے کے بعد ٹرین سے رائے پور پہنچے۔ مکیش اور دیویندر بس کے ذریعے رائے پور پہنچے۔ ان کی شناخت کے لیے شہر میں ممکنہ جگہوں پر سادہ کپڑوں میں ملبوس رائے پور پولیس اہلکاروں کو تعینات کیا گیا تھا۔ تقریباً 72 گھنٹے کے خفیہ آپریشن میں روہت سوارنکر کو ایک پستول اور میگزین کے ساتھ پکڑا گیا۔

10 ویں 12 ویں کے ناکام طلبہ کیلئے رپورٹ ہوگی تیار

رانچی: دفعات کے مطابق، 10ویں اور 12ویں جماعت میں پڑھنے والے طلباء کو اپنے اسکول میں 75% حاضری ہونا ضروری ہے۔ اب محکمہ تعلیم، جھارکھنڈ (جھارکھنڈ ایجوکیشن پراجیکٹ کونسل) ان طلباء پر نظر رکھے ہوئے ہے جو 10ویں اور 12ویں کے حال ہی میں جاری کردہ امتحانات میں ناکام رہے ہیں اور جن کی کلاسوں میں حاضری 75% سے کم رہی ہے۔ اس کی رپورٹ تیار کی جائے گی۔ اس سلسلے میں کونسل کے اسٹیٹ پروجیکٹ ڈائریکٹر کی جانب سے تمام اضلاع کے ضلعی تعلیمی افسران اور دیگر کو ایک خط بھی بھیجا گیا ہے۔ اس کے ذریعے ڈائریکٹر آدتیہ رنجن نے کہا ہے کہ اسکولوں میں 75 فیصد حاضری اور مسلسل 30 دنوں سے غیر حاضر رہنے والے طلبہ کے اندراج کی منسوخی کے حوالے سے رہنما خطوط پہلے ہی جاری کیے جا چکے ہیں۔ اس کی روشنی میں سی ایم آدرش اسکولوں میں تعلیمی سیشن 2023-24 میں فیل ہونے والے 10ویں اور 12ویں جماعت کے طلباء کی حاضری کے حوالے سے تحقیقاتی رپورٹ تیار کی جائے۔ اس کے پچھلے اجلاس کی حاضری کی رپورٹ بھی تیار کی جائے۔ اس کے علاوہ ان تمام سکولوں کی رپورٹس بھی تیار کی جائیں جن میں 10% سے زائد طلباء فیل ہو چکے ہیں اور جلد از جلد پراجیکٹ آفس کو بھیجے جائیں۔ اس رپورٹ کو تیار کرتے وقت ضلع، اسکول کا نام، کلاس/فیکلٹی، بورڈ کے امتحان میں شامل طلبہ کی تعداد، پاس اور ناکام طلبہ کی تعداد اور دیگر معلومات (کلاس، رول نمبر، حاضری اور دیگر) درج کی جائیں۔

پرنسپل ضلع سیشن جج نے کیا دھنباد جیل کا معائنہ

جیل انتظامیہ کو دی گئی کئی ضروری ہدایات، صفائی پر خصوصی توجہ دینے کا حکم

دھنباد۔ دھنباد کے پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کم ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی کے چیئرمین رام شرما نے آج ضلع اور سیشن جج سوجیت کمار سنگھ، چیف جوڈیشل مجسٹریٹ آرتی مالا، ایڈیشنل چیف جوڈیشل مجسٹریٹ راجیو ترپاٹھی، سب جج راکیش روشن کے ساتھ دھنباد ڈویژنل جیل کا دورہ کیا۔ معائنہ جیل میں کل 636 سزا یافتہ اور زیر سماعت قیدی پائے گئے۔ جج نے جیل کی ہر بیرک میں جاکر قیدیوں سے ان کی صحت، علاج، پینے کے پانی، ناشتہ، کھانے کے بارے میں معلومات لی اور آیا کہ ان کے پاس کیس میں ان کی نمائندگی کے لیے کوئی وکیل موجود ہے یا نہیں۔ صفائی پر خصوصی توجہ دیتے ہوئے جج نے قیدیوں کے بیت الخلاء کی صفائی کی ہدایت کی۔ جیل ہسپتال میں زیر حراست بیمار قیدیوں کے بہتر علاج کے لیے ڈاکٹروں کو اعلیٰ مراکز صحت میں بھیجا جائے اور جیلر کو تعلیمی اور روزگار کیمپ منعقد کرنے اور ان کی تربیت کرنے کی ہدایت کی۔ جج نے خواتین کی بیرک میں زیر حراست 26 خواتین قیدیوں سے ملاقات کی اور ان کے مسائل سنے۔ معائنہ کے دوران جیلر کو ہدایت کی گئی کہ وہ تمام قیدیوں کا موجودہ ڈیٹا جیل کے پیرا لیگل رضاکاروں کے ذریعے کمپیوٹر پر فیڈ کریں۔ مختلف مقدمات میں جیل میں قید قیدیوں کے ساتھ نئے قیدی نہ رکھے جائیں، جو قیدی تعلیم حاصل کرنا چاہتے ہیں ان کی مناسب تعلیم کا انتظام کیا جائے۔ جیل میں ہکیٹر کا صحیح استعمال کرنے اور قیدیوں کو ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے عدالت میں پیش کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ اس کے لیے جیلر کو ضروری ہائی ٹیک آلات نصب کرنے کی ہدایت دی گئی۔ جج نے طبی سہولیات، لائبریری، کچن، وہاں تیار ہونے والے کھانے، ووکیشنل ٹریننگ سینٹر اور مراقبہ اور یوگا سینٹر میں موجود سہولیات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے قیدیوں سے بھی ملاقات کی اور ان کے مسائل پوچھے۔ انہوں نے جیل انتظامیہ کو ہدایت کی کہ قیدیوں کو قواعد کے مطابق سہولیات فراہم کی جائیں اور جیل افسران اپنے فرائض بخوبی سرانجام دیں۔ جیل انتظامیہ کو قیدیوں کو جیل مینوئل کے مطابق تمام سہولیات فراہم کرنے کا حکم دیتے ہوئے کہا گیا کہ اس میں کوئی کوتاہی نہیں ہونی چاہیے۔ چیف جسٹس نے گرکھوا کی عدالت میں زیر التوا کیس میں دھنباد جیل میں بند قیدی کو ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے فوری طور پر گرکھوا عدالت میں پیش کرنے کی ہدایت دی۔ قیدیوں کو دی جانے والی قانون کے بارے میں معلومات: اس سے پہلے ڈویژنل جیل دھنباد میں ایک قانونی بیداری کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ کیمپ میں ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج سوجیت کمار سنگھ نے قیدیوں کے حقوق کے بارے میں جانکاری دی، چیف جوڈیشل مجسٹریٹ آرتی مالا نے پلی بارگیننگ ایکٹ اور ہائی کورٹ کی طرف سے چلائی جانے والی یو ٹی آر سی اسکیم کے بارے میں جانکاری دی۔ ایڈیشنل چیف جوڈیشل مجسٹریٹ راجیو ترپاٹھی نے قیدیوں کو ضمانت سے متعلق دفعات سے آگاہ کیا۔ سب جج راکیش روشن نے کہا کہ وہ قیدی جو فوجداری مقدمات میں جیل میں ہیں اور جو وکیل کی خدمات حاصل کرنے کے قابل نہیں ہیں، لیگل ایڈ ڈیفنس کونسل سسٹم نیشنل لیگل سروسز اتھارٹی نے قائم کیا ہے۔ چیف، ڈپٹی چیف اور اسسٹنٹ لیگل ایڈ ڈیفنس کونسل کو ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی میں اپنے کیس کی مفت وکالت کے لیے تعینات کیا گیا ہے۔ انہوں نے جیل انتظامیہ کو ہدایت کی کہ قیدیوں کے مسائل کے حل کے لیے لیگل ایڈ ڈیفنس کونسل سے مفت قانونی امداد حاصل کی جائے۔ اس کے لیے جس کی درخواست ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی کو ارسال کریں۔ اس موقع پر ڈپٹی جیلر دنیش ورما، ایل ڈی سی ایس چیف کمار وملیندو، ڈپٹی چیف اجے کمار بھٹ، ایل اے ڈی سی ایس اسسٹنٹ کونسل سمن پاٹھک، شیلیندر جھا، نیرج گوئل، مسکان چوپڑا، دلسا اسسٹنٹ ارون کمار سورو سرکار، انوراگ پانڈے، وجے کمار وغیرہ موجود تھے۔

ہتھکڑی کے ساتھ ماں کے آخری رسومات میں بیٹے کی شرکت

گریڈیہہ: جموا میں، نوجوان موتی کمار ساہا تین گھنٹے کے لیے پیرول پر جیل سے باہر آیا اور اپنی ماں کی چتا کو کندھا دیا۔ موتی کی ماں کا جمعہ کی دوپہر پٹنہ کے ایک اسپتال میں خون کے کینسر سے لڑتے ہوئے انتقال ہوگیا۔ بیٹا موتی کمار ساہا سائبر فراڈ کے الزام میں تین ماہ سے جیل میں ہے۔ ہفتہ کو دوپہر ایک بجے موتی پولیس فورس کی نگرانی میں جیل کی گاڑی میں اپنے گھر پہنچا۔ اسے ہتھکڑیوں میں دیکھ کر اس کے والد، بھائی اور اہل محلہ کی آنکھیں نم ہوگئیں۔ ماں کی لاش دیکھ کر وہ زور زور سے رونے لگا۔ اس نے ایک ہاتھ میں ہتھکڑیاں لگا کر اپنی والدہ کے جنازے میں شرکت کی۔ اس دوران وہاں موجود لوگوں کی آنکھیں نم ہوگئیں۔

برساپل کی مرمتی کا کام زور و شور سے جاری

بھنورا: موہن بنی کے قریب دریائے دامودر پر تقریباً 44 سال قبل بنائے گئے برساپل کی مرمت کا کام تیزی سے ہو رہا ہے۔ دھنباد اور بوکارو کے لوگ کافی عرصے سے اس کی مرمت کا مطالبہ کر رہے تھے۔ بوکارو ضلع، جمشید پور، بنگال اور اڈیشہ کے ساتھ دھنباد جانے والے لوگوں کے لیے یہ پل بہت آسان اور ایندھن کی بچت کا راستہ ہے۔ لوک سبھا انتخابات کے دوران اس کی مرمت کا کام زور پکڑ گیا۔ پل کے دھنباد اور بوکارو دونوں کناروں کو سیل کر دیا گیا۔ بعد میں آس پاس رہنے والے لوگوں کے مطالبے پر اسے صرف دو پہیوں والی ایمبولینسوں کے لیے کھول دیا گیا ہے۔ اس وقت پل سے بھاری گاڑیوں کا داخلہ ممنوع ہے۔ بعض لوگوں کا کہنا ہے کہ انتظامیہ کے احکامات کی آڑ میں رات کے وقت چار پہیہ گاڑیوں کو پل سے گزرنے دیا جا رہا ہے جبکہ پل کے دونوں اطراف رکاوٹیں لگا کر سڑک کو بند کر دیا گیا ہے۔ آج صبح کچھ فور ویلر ڈرائیوروں نے اس مسئلہ کو لے کر ہنگامہ کیا۔

کنٹینر کی ٹکر سے ماروتی وین میں سوار تین کی موت، کئی زخمی

دھنباد۔ برواڈا جی ٹی روڈ پر آج سڑک حادثہ میں تین لوگوں کی موت ہوگئی، جب کہ کئی لوگ زخمی بتائے جا رہے ہیں۔ زخمیوں کو علاج کے لیے شہید نرمل مہتو میڈیکل کالج اسپتال بھیجا گیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ دھنباد کے باروا ڈا تھانہ علاقے کے نیشنل ہائی وے-2 پر ایک ماروتی وین غلط سمت میں جا رہی تھی۔ اس دوران ایک کنٹینر نے وین کو زور سے ٹکر مار دی۔ کنٹینر ماروتی وین کو تقریباً 200 میٹر تک گھسیٹتا رہا۔ اس واقعہ میں ماروتی میں سفر کر رہے تین افراد کی موت ہو گئی۔ زخمیوں کو اسپتال بھیج دیا گیا ہے۔ واقعہ کے بعد مقامی لوگوں کی بھیڑ وہاں شامل ہوگئی۔ اطلاع ملنے کے بعد موقع پر پہنچی پولیس نے لاشوں کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے شہید نرمل مہتو میڈیکل کالج اسپتال بھیج دیا۔

دھنباد لوک سبھا کے تمام 2539 بوتھوں کے ای وی ایم اسٹرانگ روم میں بند

دھنباد: دھنباد پارلیمانی حلقہ کے بوکارو، چندن کیاری، سندری، نیرسا، جھریا اور دھنباد اسمبلی کے تمام 2539 بوتھوں کے ای وی ایمز کو زرعی مارکیٹ کمیٹی میں موصول ہوا ہے اور متعلقہ اسمبلی کے لیے بنائے گئے اسٹرانگ روم میں محفوظ رکھا گیا ہے اور اسٹرانگ روم کو سیل کر دیا گیا ہے۔ مہر لگانے سے پہلے جنرل آبزرور کے تھاوسیلن اور ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر کم ڈپٹی کمشنر مادھوی مشرا نے تسلیم شدہ سیاسی پارٹیوں اور آزاد امیدواروں کے نمائندوں کی موجودگی میں اسٹرانگ روم کا معائنہ کیا اور ای وی ایم کے سیریل نمبروں کو ملایا۔ اس کے بعد اسٹرانگ روم کو سیل کر دیا گیا۔ ضلع انتخابی افسر نے بتایا کہ دھنباد پارلیمانی حلقہ کے تمام 2539 بوتھوں کا مواد حاصل کرنے کے بعد انہیں اے، بی، سی اور ڈی زمرہ جات کے مطابق اسٹرانگ روم میں محفوظ رکھا گیا ہے اور اسٹرانگ روم کو سیل کر دیا گیا ہے۔ اسٹرانگ روم 4 جون یعنی ووٹوں کی گنتی کی تاریخ تک تھری لیئر سکیورٹی اور سی سی ٹی وی کیمروں کی نگرانی میں رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس بار ضلع انتظامیہ کی طرف سے چلائی جا رہی مسلسل بیداری مہم اور سویپ سرگرمی کی وجہ سے ووٹنگ کا فیصد گزشتہ لوک سبھا انتخابات کے مقابلے 2 فیصد زیادہ رہا۔ اس الیکشن میں دھنباد لوک سبھا حلقہ میں ووٹنگ کا فیصد 62.06 فیصد رہا۔ جس میں دھنباد میں 49.56 فیصد، جھریا میں 55.84 فیصد، سندھری میں 72.57 فیصد، نیرسا میں 70.73 فیصد، بوکارو میں 52.86 فیصد اور چندنکیاری میں 72.98 فیصد ووٹنگ ہوئی۔ دھنباد، جھریا، سندری، نیرسا اور چندنکیاری میں ووٹنگ کا فیصد بڑھ گیا، جب کہ بوکارو میں ووٹنگ کم ہوئی۔ اس موقع پر سندھری کے اے آر او کم ایڈیشنل کلکٹر ونود کمار، جھریا کے اے آر او کم اے ڈی ایم لاء اینڈ آرڈر ہیما پرساد، دھنباد کے اے آر او کم سب ڈویژنل آفیسر ادے راجک، نیرسا کے اے آر او کم اے ڈی ایم سپلائی ضیاء الانصاری، اے آر او کم ڈی سی ایل آر سنتوش گپتا موجود تھے۔ باگھمارہ، اے آر او کم ڈائریکٹر ڈی آر ڈی اے راجیو رنجن کے علاوہ تسلیم شدہ سیاسی جماعتوں کے نمائندے اور آزاد امیدوار موجود تھے۔

جھارکھنڈ کے تحریک کار آنجہانی شیام لال مرمو کو ان کی برسی پر پیش کیا گیا خراج

دھنباد۔ جھارکھنڈ کے تحریک کار آنجہانی شیام لال مرمو کی 30 ویں برسی نیاڈیہ، ٹنڈی میں ان کی سمادھی کے مقام پر ایک سادہ پروگرام میں سادگی کے ساتھ منائی گئی۔ اس موقع پر ان کی یادگار پر پھول اور مالا چڑھا کر خراج عقیدت پیش کیا گیا، خاص طور پر جے ایم ایم کے ممبران اسمبلی متھرا پرساد مہتو، لکشمی سورین، مانو عالم، رمیش ٹوڈو، رتی لال ٹوڈو، لولن باسکی، وغیرہ نے ان کی سوانح حیات پر روشنی ڈالی۔

سنسکرت پاٹھ شالا میں مختلف پروگرام کا انعقاد

جھریا: آج سنکشٹا چترتھی کے موقع پر، شری ستیانارائن مندر، اسٹیشن روڈ، جھریا میں واقع سنسکرت پاٹھ شالہ میں طلباء کو بھگوان گنیش کی تعریف پڑھائی گئی۔ حمد میں کہا گیا کہ بھگوان گنیش جو کہ ہزار سورجوں کی طرح چمکتا ہے، ہماری تمام رکاوٹوں کو دور کرے، یعنی ہمارے تمام کام بغیر کسی رکاوٹ کے مکمل ہوں۔ اس کے علاوہ سنسکرت میں انتاکشری، کھیل، گفتگو، تمام دیوی دیوتاؤں کی تعریف، سنسکرت میں پہاڑا وغیرہ کا رواج تھا۔ سنسکرت پڑھانے کا کام ایڈوکیٹ ہریش کمار جوشی نے کیا اور پرساد مسز یدمابھن ڈیوتے تقسیم کیا۔ اس موقع پر انمول کمار، ترواج کمار، ابھیشیک کمار، وبھو کمار، لکی کمار ساو، سورج بھاکر، دیویندر ساو، ارناو ساو، راجویر کمار، روہن کمار، انشومن ورما، ہومیش جوشی، پرتھم جوشی، جگدیش ڈیو، ہرشیکا گوئل، چیلسی گوئل، انجنیا، پریانشی، پری کماری، پراچی کماری، ساکشی کماری، تنوشری، منیشا کماری، دیویکا کماری، پرینکا گپتا، تریشا کماری، پرینگیا کماری، آستھا کماری، بے بی کماری، سومیا کماری ٹھاکر، نکم کماری، نکشی سندیا کماری، کماری وغیرہ موجود تھے۔

جنرل آبزرور نے کی پریزائیڈنگ آفیسر کی اسکروٹنی

دھنباد: جنرل آبزرور کے تھاوسیلن نے زرعی مارکیٹ کمیٹی میں پریزائیڈنگ آفیسر کی ڈائری کی جانچ ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر کم ڈپٹی کمشنر مادھوی مشرا، تسلیم شدہ سیاسی جماعتوں کے نمائندوں اور آزاد امیدواروں کی موجودگی میں کی۔

طالب علم کی لاش لاج میں پھندے سے لٹکی ہوئی ملی

گریڈیہہ: گریڈیہہ کے ایک طالب علم کی لاش ہزاری باغ کی زبیرا کالونی میں پھندے سے لٹکی ہوئی ملی۔ مہلوک طالب علم کی شناخت بچن کمار ورما کے 18 سالہ بیٹے پرکاش ورما کے طور پر کی گئی ہے جو بنگ آباد تھانہ علاقہ کے موتیلیڈا پنچایت کے کیدوا گڑھ کے رہنے والے ہیں۔ بچن بی اے کا طالب علم تھا اور ہزاری باغ میں رہتے ہوئے تعلیم حاصل کرتا تھا۔ آج اس کی لاش کمرے کے اندر پھندے سے لٹکی ہوئی ملی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے ہزاری باغ صدر اسپتال بھیجا گیا۔

انجمن ترقی اردو ہزاری باغ کی ضلعی کانفرنس منعقد، ڈاکٹر ہمایوں اشرف کو صدر منتخب کیا گیا

ہزاری باغ: آج مورخہ ۲۶ مئی دن کے ۱۱ بجے المنار لائبریری میں انجمن ترقی اردو ہزاری باغ کی ضلعی کانفرنس ڈاکٹر اسرار احمد قادری کی صدارت میں منعقد کی گئی۔ اس کانفرنس میں ریاستی آبزرور کے طور پر ایم زید خان، مرکزی نمائندہ اور ڈاکٹر جمشید قمر شامل ہوئے۔ استقبالیہ خطبہ شاہنواز خان نے دیا۔ کانفرنس کی نظامت ظفر اللہ صادق نے کی۔ مرکزی نمائندہ ایم زیڈ خان نے انجمن ترقی اردو ہند کی تاریخ بتاتے ہوئے کہا کہ یہ ہندوستان کی سب سے پرانی تنظیم ہے۔ مزید کہا کہ اس تنظیم کو جھارکھنڈ میں نئے سرے سے منظم کر اردو مسائل کو لیکر تحریک کھڑی کرنی ہے۔ ۲۲ اضلاع میں انجمن کی ایڈہاک کمیٹیاں بنا دی گئی ہیں۔ اب جمہوری طریقوں سے انتخاب کرا کر ایک مضبوط تنظیم ہر ضلع میں کھڑی کرنی ہے تاکہ اردو آبادی کا اعتماد اس تنظیم پر بنا رہے۔ مرکزی نمائندہ نے تنظیم کے ساتھ اردو آبادی کی وابستگی کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ ڈاکٹر جمشید قمر نے اپنے خطاب میں اردو کے ساتھ ہو رہی ناانصافی کا ذکر کیا۔ اور کہا کہ کلچر اور ثقافت کو لیکر بچانا ہے تو اردو کو اپنے گھروں سے باہر نہ نکلنے دیجئے۔ ڈاکٹر رضوان احمد نے بھی اپنی بات رکھی۔ اردو کی خدمت کے لیے کچھ وقت نکالنے کی بات کہی۔ ڈاکٹر ہمایوں اشرف نے انجمن میں نئی نسلوں کو جوڑنے کی بات کہی۔ کانفرنس کے آغاز میں رضی احمد، راشد انور راشد اور دیگر ادباء، شعراء اور اکابرین کے انتقال پر خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ کانفرنس میں اتفاق رائے سے ذیل کے عہدیداران کا انتخاب کیا گیا: صدر: ڈاکٹر ہمایوں اشرف، نائب صدر: ڈاکٹر انور ملک، عنبر خاتون، سکریٹری: نٹ کھٹ عظیم آبادی، جوائنٹ سکریٹری: آفتاب احمد، نائب سکریٹری: جی ایم جاوید، ڈاکٹر رضوان احمد، آیت اللہ، خازن: اختر حسین، مجلس عاملہ: شاہد جمال، منہاج مجروح، سرپرست: شاہنواز خان، عبید اللہ ہاشمی، اسرار احمد۔ اختتام پر شعری نشست کا انعقاد کیا گیا جسکی نظامت نٹ کھٹ عظیم آبادی نے کی۔ جاوید، مجروح، نٹ کھٹ عظیم آبادی سمیت دیگر شعراء نے اپنے کلام سے سامعین مجلس کو محظوظ کیا۔ اظہار تشکر ڈاکٹر انور ملک نے پیش کیا۔

اردو پرائمری اسکول بیلا ٹانڈ میں پر امن ووٹنگ مکمل

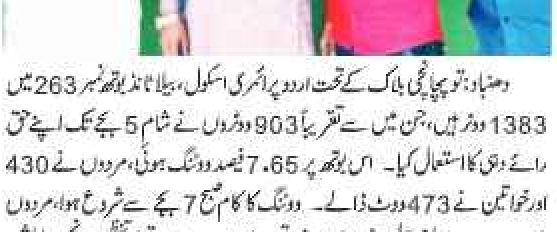

دھنباد: توپچانچی بلاک کے تحت اردو پرائمری اسکول، بیلا ٹانڈ بوتھ نمبر 263 میں 1383 ووٹر ہیں، جن میں سے تقریباً 903 ووٹروں نے شام 5 بجے تک اپنے حق رائے دہی کا استعمال کیا۔ اس بوتھ پر 65.7 فیصد ووٹنگ ہوئی، مردوں نے 430 اور خواتین نے 473 ووٹ ڈالے۔ ووٹنگ کا کام صبح 7 بجے سے شروع ہوا، مردوں میں سب سے پہلے محمد سلیم انصاری اور خواتین میں اردو روزنامہ قومی تنظیم رانچی ایڈیشن کے ڈپٹی ایڈیٹر محمد صلاح الدین کی اہلیہ سلیمہ خاتون نے اپنا حق رائے دہی استعمال کیا۔

ٹرک سے 3.14 کروڑ روپے کا ڈوڈا ضبط، 5 لاکھ روپے نقد برآمد، دو گرفتار

چکردھرپور، 26/مئی، (نمائندہ) مغربی سنگھ بھوم ضلع پولیس نے منشیات فروشوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے ٹرک کے ساتھ 3 کروڑ 14 لاکھ روپے سے زیادہ کی منشیات ضبط کی ہے۔ اس میں ڈرائیور اور ہیلپر کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ جبکہ مرکزی سمگلر فرار ہوگیا۔ پولیس نے راجستھان نمبر کا ٹرک قبضے میں لے لیا ہے۔ اسمگلر چکردھر پور سے بڈا نگاؤں سے چائباسا جا رہا تھا۔ پولیس کو گمراہ کرنے کے لیے اسمگلروں نے ٹرک کے اوپر ایک خالی بارود اور تیل کا ٹن رکھا ہوا تھا۔ تاکہ کسی کو معلومات نہ مل سکیں۔ اس سلسلے میں مغربی سنگھ بھوم ضلع کے ایس پی آشوتوش شیکھر کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ کروڑوں کی مالیت کا ڈوڈا چائباسا کی طرف جا رہا ہے۔ اطلاع اہم تھی اس لیے ایس پی نے فوری طور پر مغربی سنگھ بھوم ضلع کے چکردھر پور کے اے ایس پی کم سب ڈویژنل پولیس آفیسر پارس رانا کی قیادت میں ایک ٹیم تشکیل دی۔ ٹیم کی تشکیل کے بعد، رانچی چائی باسا مین روڈ این ایچ 75ای پر ٹیبو ویلی میں گاڑیوں کی جانچ کی مہم چلائی گئی۔ اس دوران پولیس نے ٹاٹا کمپنی کے ایک ٹرک کو بندگاؤں سے چکردھر پور جاتے ہوئے دیکھا۔ بعدازاں پولیس کی گاڑی کو روک دیا گیا۔ اس کے بعد جب گاڑی کی تلاشی لی گئی تو معاملہ سامنے آیا۔ بعد ازاں پولیس نے ڈرائیور اور ہیلپر کو حراست میں لے لیا اور ٹرک کو قبضے میں لے کر تھانہ ٹیبو لے گئے۔ جب چھان بین کی گئی تو ٹاٹا کمپنی کے ٹرک کے اوپر سے 67 بنڈل ملے جن میں 48 بوری اور 415 خالی تیل کے ڈبے تھے۔ اس کے نیچے پلاسٹک کی 135 بوریوں میں 2096 کلوگرام افیون پاؤڈر ہے جس کی مالیت تقریباً 3 کروڑ 14 لاکھ روپے ہے۔ ڈوڈا کو اڈیشہ، چھتیس گڑھ، مدھیہ پردیش کے راستے راجستھان پہنچانے کا منصوبہ تھا۔ ٹرک ڈرائیور اور ہیلپر کو گرفتار کر لیا گیا۔ تلاشی کے دوران ٹرک سے 5 لاکھ روپے کی نقدی بھی برآمد ہوئی۔ اس کے علاوہ پولیس نے تین اسمارٹ فون اور ایک گاڑی ضبط کی ہے۔ اس سلسلے میں تھانہ ٹیبو پولیس نے ڈرائیور اور ہیلپر سمیت نامعلوم افراد کے خلاف ایف آئی آر درج کر کے مزید کارروائی کی جا رہی ہے۔ اس واقعہ کے بعد اسمگلروں میں خوف وہراس پایا جاتا ہے۔ راجستھان سے سمگلر ڈوڈا خریدنے آتے ہیں۔ مغربی سنگھ بھوم ضلع پولیس نے 15 دنوں کے اندر تقریباً 9 کروڑ روپے مالیت کے ڈوڈا کو دو ٹرکوں سمیت ضبط کیا ہے۔ دونوں ٹرک راجستھان کے ہیں۔ ہفتہ کو گرفتار کیے گئے ٹرک کے ڈرائیور اور ہیلپر کا تعلق بھی راجستھان سے ہے۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ راجستھان کا سمگلر منشیات کے کاروبار میں ملوث ہے۔ مرکزی سمگلر کی گرفتاری اب پولیس کے لیے چیلنج بن گئی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ ہفتہ کو جس جی ٹرک کو ضبط کیا گیا وہ بھی راجستھان جا رہا تھا۔ تاہم پولیس نے منشیات فروشوں کے خلاف بڑے پیمانے پر مہم شروع کر رکھی ہے۔ ڈوڈہ سے افیون ابھی تک برآمد نہیں ہوئی ہے۔ ڈوڈا جسے پولیس نے ضبط کرلیا ہے۔ اس کے پاس سے نکالی گئی افیون تاحال برآمد نہیں ہوسکی۔ افیون کی برآمدگی بھی پولیس کے لیے ایک چیلنج ہے۔ تاہم ماہرین کا کہنا ہے کہ مغربی سنگھ بھوم ضلع اور کھنٹی ضلع میں اربوں روپے کی افیون کی کاشت کی جاتی ہے۔ پکڑی گئی ڈوڈا کی مقدار سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ نکالی گئی افیون کی مارکیٹ قیمت کیا ہوگی؟ تاہم پولیس نے منشیات فروشوں کے خلاف جنگ شروع کردی ہے۔

جمشید پور پارلیمانی سیٹ پر لوک سبھا
انتخابات کے بعد اسٹرانگ روم سیل کردیا گیا

جمشید پور، 26 مئی، (نمائندہ) جمشید پور پارلیمانی سیٹ پر لوک سبھا انتخابات کے اختتام کے بعد اتوار کو اسٹرانگ روم سیل کرنے کا عمل مکمل ہوا۔ اس دوران ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر کم ڈپٹی کمشنر، ضلع کے ڈی ڈی سی، ایس ایس پی اور تمام سیاسی جماعتوں کے نمائندے موجود تھے۔ اب سے گنتی تک پورا احاطہ سیل رہے گا۔ پورے کیمپس کی نگرانی کے لیے 100 سے زائد سی سی ٹی وی کیمرے نصب کیے گئے ہیں، جن کے ذریعے پورے علاقے کی نگرانی کی جائے گی۔ پورے کمپلیکس کی سیکورٹی نیم فوجی دستوں کے ہاتھ میں ہے۔ یہاں باہر کے لوگوں کے داخلے پر پابندی لگا دی گئی ہے۔ سیاسی جماعتوں کے نمائندوں کو بھی محدود علاقوں میں داخلے کی اجازت ہوگی۔ کل دیر شام تک ضلع بھر میں ووٹنگ کے بعد کل ووٹنگ کا فیصد 71.68 رہا۔

گریڈیہہ میونسپل کارپوریشن کے ٹول کارکنان کی غنڈہ گردی

گریڈیہہ، 26 مئی، (نمائندہ) گرڈیہ میں میونسپل کارپوریشن کی ٹول ٹیکس وصولی ہمیشہ سے ہی متنازعہ رہی ہے۔ ٹول اہلکاروں کی جانب سے گاڑیوں کے ڈرائیوروں کو مارنے کے واقعات معمول بن چکے ہیں۔ اسی سلسلے میں ہفتہ کی رات ایک گاڑی کے ڈرائیور اور اس کے ساتھی ڈرائیور کو ٹول ملازمین نے بری طرح مارا پیٹا۔ مارپیٹ کا واقعہ مفصل پولیس اسٹیشن اور گرڈیہ دھنباد روڈ پر واقع ہر سنگھر اڈیہ سے متعلق ہے۔ جہاں ہفتہ کی رات ٹول ٹیکس اہلکاروں ماہی یادو، امیش یادو، گڈو یادو، اشوک یادو اور پردیپ یادو نے ٹاٹا میجک کار کے ڈرائیور ابھینو یادو اور اس کے ساتھی ڈرائیور کی زبردست پٹائی کی۔ دونوں اسباوی کے رہنے والے بتائے جاتے ہیں۔ واقعہ کے دوسرے دن ابھینو یادو اور ساتھی ڈرائیور سوجل یادو نے مفصل تھانے میں درخواست دی، جس میں ٹول کارکنوں پر الزام لگاتے ہوئے کہا گیا کہ وہ ٹاٹا میجک کار لے کر گھر لوٹ رہے تھے۔ اس دوران ٹول ٹیکس حکام نے مقررہ شرح سے 200 روپے زیادہ ٹول ٹیکس کا مطالبہ شروع کر دیا۔ جبکہ کارپوریشن کی طرف سے مقرر کردہ ریٹ صرف 80 روپے ہے۔ جب انہوں نے احتجاج کیا تو ٹول ملازمین نے دونوں کو مارنا شروع کر دیا۔ اتنا ہی نہیں، ملزمان نے ابھینو اور سوجل کے گھر میں گھس کر مارپیٹ کرنے کا الزام لگایا ہے۔ اس دوران جب مفصل پولیس تھانہ انچارج شیام کشور مہتو نے مہتوڈیہ پولیس پکٹ کو اطلاع دی تو مہتوڈیہ پولیس نے موقع پر پہنچ کر معاملہ کو ختم کیا۔ دوسرے روز تھانے میں درخواست دینے کے بعد پولیس ٹول ٹیکس ملازمین کے خلاف تحقیقات اور کارروائی میں مصروف ہے۔

کوڈرما اسٹیشن پر کوچ اٹینڈنٹ کی غنڈہ گردی، دو مسافروں کو خوب پیٹا گیا

کوڈرما، 26 مئی، (نمائندہ) اندور سے ہاوڑہ جانے والی شپرا ایکسپریس کے کوچ اٹینڈنٹ کی غنڈہ گردی سنیچر کی رات دیکھی گئی۔ تاہم واقعے کے بعد پانچ ساتھیوں کو بھی گرفتار کرلیا گیا۔ کوڈرما اسٹیشن پر، 6 سے 7 نمبر والے کوچ اٹینڈنٹ نے گیا سے ٹرین میں سوار ہونے والے دو مسافروں کی پٹائی کی۔ پنکج کمار اور سمن کمار جنرل ٹکٹ کے ساتھ گیا سے ٹرین میں سوار ہوئے اور ٹی ٹی ای سے درخواست کی کہ وہ اے سی کوچ میں اپنی سیٹوں کی تصدیق کریں۔ جب ٹی ٹی ای نے بتایا کہ ٹرین میں سیٹیں نہیں ہیں تو اے سی بوگی کا کوچ اٹینڈنٹ ان دونوں مسافروں کے پاس آیا اور انہیں کنفرم سیٹیں دینے کو کہا اور انہیں سامان رکھنے والی سیٹ پر بٹھا دیا۔ کچھ دیر بعد، انہوں نے ان دونوں مسافروں سے ہر سیٹ کے لیے 3000 روپے کا مطالبہ کرنا شروع کردیا۔ TTE نے ان دونوں مسافروں کو مشورہ دیا کہ وہ کوڈرما اسٹیشن پر اتریں اور ایک عام ڈبے میں سفر کریں۔ شپرا ایکسپریس جیسے ہی کوڈرما اسٹیشن پہنچی۔ جیسے ہی دونوں مسافر ٹرین سے نیچے اترے، کوچ کے 6-7 اٹینڈنٹ بھاگے اور دونوں مسافروں کی پٹائی کی۔ انہوں نے ان دونوں مسافروں کو بیلٹ اور لاتوں سے مارنا شروع کر دیا۔ اس دوران دیگر ریلوے مسافروں میں افراتفری مچ گئی۔ ساتھ ہی ٹرین کھلنے کے بعد کوچ اٹینڈنٹ نے دونوں مسافروں کو شپرا ایکسپریس میں سفر نہ کرنے کی دھمکی بھی دی۔ شپرا ایکسپریس کے کوڈرما اسٹیشن سے روانہ ہونے کے بعد دونوں مسافروں نے کوڈرما جی آر پی میں شکایت درج کرائی۔ یہاں سٹیشن کے پلیٹ فارم پر بیٹھے ایک مسافر نے لڑائی کی تصویر اور ویڈیو ریکارڈ کرلیا۔ اس کی بنیاد پر جی آر پی نے فوری کارروائی کی اور ٹرین کے نیتا جی سبھاش چندر بوس گوموجنکشن پر پہنچنے کے بعد کوچ کے پانچ اٹینڈنٹ کو گرفتار کیا اور انہیں دھنباد جیل بھیج دیا۔

ضلع جج نے جیل اور آبزرویشن ہوم کا دورہ کیا

جمشید پور: پرنسپل ڈسٹرکٹ جج کم چیئرمین سول کورٹ جمشید پور، ولسا ایسٹ سنگھ

بھوم، معزز انیل کمار مشرا نے اتوار کو سنٹرل جیل گھگھڈیہ کا معائنہ کیا۔ اس دوران انہوں نے آبزرویشن ہاؤس کا دورہ بھی کیا۔ جیل کے دورے کے دوران، پرنسپل ڈسٹرکٹ جج کے ساتھ، دیگر عدالتی حکام، بملیش کمار سہائے اے ڈی جے 1، وشال گور وی جے ایم اور ولسا کے سکریٹری راجندر پرساد موجود تھے۔ معائنہ کے دوران پرنسپل ڈسٹرکٹ جج نے جیل کے قیدیوں کو دستیاب سہولیات جیسے باتھ روم، بیت الخلا، صفائی، حفظان صحت اور پینے کے پانی وغیرہ کی جانچ کرنے کے لیے قیدی وارڈز کا معائنہ کیا۔ اس کے علاوہ جیل میں دستیاب طبی سہولیات کا بھی معائنہ کیا گیا۔ اس دوران جیل افسران، جیل کے ڈاکٹر اور بہت سے قیدی مریض بھی وہاں موجود تھے۔ خواتین کے وارڈ اور کچن کا بھی معائنہ کیا۔

مشتعل افراد نے فائرنگ کو لیکر این ایچ-75 کو بلاک کیا

چکردھرپور، 26 مئی، (نمائندہ) دیہی منڈا دیپک بودرا کو دن دیہاڑے گولی مار کر زخمی کرنے کے معاملے کے بعد، چکردھرپور پولیس اسٹیشن کے تحت رانچی-چائباسا مین روڈ E-NH 75 کو اتوار کو الدیہا موڑ میں مجرموں کی گرفتاری کے لیے بلاک کر دیا گیا ہے۔ سڑک جام میں گاؤں والے اور دیہی منکی منڈا اسنگھ کے لوگ شامل ہیں۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی چکردھرپور تھانہ انچارج اپنی ٹیم کے ساتھ موقع پر پہنچ گئے۔ جہاں لوگوں کا کہنا ہے کہ جرائم پیشہ افراد کے خلاف پولیس کا کوئی خوف نہیں۔ اس لیے دن دیہاڑے ایک معصوم دیہی منڈا پر جان لیوا حملہ برداشت نہیں کیا جائے گا۔ مجرموں کی گرفتاری تک روڈ بلاک رہے گا۔ یہاں پولیس اور گاؤں والوں کے درمیان بات چیت چل رہی ہے۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ ہفتہ کی دوپہر چکردھرپور تھانے کے تحت الیڈیہوڈ کے قریب گاؤں کے منڈا دیپک بودرا کو موٹر سائیکل پر سوار دو نوجوانوں نے گولی ماردی اور بھاگ گئے۔ بعدازاں دیپک بودرا کو گولی لگنے کے بعد چکردھرپور سب ڈویژنل اسپتال لایا گیا۔ جہاں اسے ابتدائی طبی امداد دی گئی اور بہتر علاج کے لیے جمشید پور ریفر کر دیا گیا۔ زخمی دیپک بودرا سڑک کے کنارے ایک جھونپڑی میں چٹل پڑا گوشت اور دیسی ہانڈی رس فروخت کرنے کا کاروبار چلاتا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ مجرموں کو 72 گھنٹوں میں گرفتار کرلیا جائے گا۔ پولیس انتظامیہ کی طرف سے یقین دہانی کے بعد گاؤں والوں نے رانچی-چائباسا مین روڈ NH 75E پر لگ بھگ 3 گھنٹے کے بعد سڑک کا جام ہٹا دیا۔ روڈ جام ہٹانے کے بعد ٹریفک مکمل طور پر بحال ہوگئی۔

کڑمی برادری نے وزارت داخلہ سے اظہار تشکر کیا

جمشید پور، 26 مئی، (نمائندہ) جمشید پور میں لوک سبھا انتخابات کے اختتام کے ٹھیک بعد، کڈمی برادری کی طرف سے ایک پریس کانفرنس کا انعقاد کیا گیا جس میں سماج کے صدر پرسین جیت مہتو نے 4 جون کو ملک میں بننے والی نئی حکومت کو پیشگی مبارکباد دی۔ وزارت سے اظہار تشکر کیا۔ پرسین جیت مہتو نے بتایا کہ 21 فروری کو وزیر داخلہ نے حکومت ہند کو ایک مطالبہ خط پیش کیا تھا۔ جس میں کرمی برادری اور کرملی زبان سے متعلق مختلف مطالبات کیے گئے۔ انہوں نے بتایا کہ 9 اپریل کو ان کے مطالبے کے جواب میں وزارت داخلہ نے کہا ہے کہ ان کے مطالبات پر غور کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں 4 جون کو بننے والی نئی حکومت سے توقع ہے کہ وہ معاشرے کے مطالبات پر تیزی سے عملدرآمد کرائے گی۔ ساتھ ہی پرسن جیت مہتو نے ریاستی حکومت کو آڑے ہاتھوں لیا ہے اور کہا ہے کہ اس وقت جھارکھنڈ حکومت کے محکمہ تعلیم کے ذریعہ پرائمری اسکولوں میں قبائلی اور علاقائی زبانوں کے سروے میں مشرقی سنگھ بھوم ضلع میں کڈملی زبان کے حوالے سے بے ضابطگیوں کی شکایات ہیں۔ اور دیگر اضلاع۔ انہوں نے محکمہ تعلیم پر زور دیا ہے کہ وہ اس معاملے کو غیر جانبداری سے دیکھے۔ نیز معاشرے کے لوگوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ گاؤں کی سطح پر ہوشیار ہوجائیں اور اپنی آنے والی نسلوں کے مستقبل کے لیے ہر اسکول میں مادری زبان کڈملی کو رائج کرنے کی کوشش کریں۔ ویسے جیسے ہی لوک سبھا انتخابات ختم ہوتے ہیں کڈمی برادری کے یوٹرن پر بحث کا بازار گرم ہے۔ اس کا صاف مطلب یہ ہے کہ کدومی برادری کے ووٹ بکھر گئے ہیں۔ کڈمی لیڈروں کو لگنے لگا ہے کہ ملک میں ایک بار پھر بی جے پی کی حکومت بننے والی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کڈمی برادری نے وزارت داخلہ سے اظہار تشکر کیا ہے۔

اسری فال میں ڈوبنے سے
دیوگھر کے دو نوجوانوں کی موت

گریڈیہہ، 26/مئی، (نمائندہ) گرڈیہ دھنباد روڈ کے صنعتی علاقے اور مفصل

تھانہ علاقے میں واقع اسری واٹر فال میں ڈوبنے سے دو نابالغوں کی موت ہوگئی۔ مرنے والوں میں دیپک ورما اور یون گپتا شامل ہیں۔ دونوں کی عمریں 15 سال کے لگ بھگ بتائی جاتی ہیں۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی مہتوڈیہ پولیس بھی موقع پر پہنچ گئی اور معاملے کی جانچ کی۔ مرنے والوں میں دیپک ورما اور یون گپتا دونوں دیوگھر کے جھونسو گڑھی گاؤں کے رہنے والے بتائے جاتے ہیں۔ اس دوران پولیس نے دونوں کی لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا۔ تاہم ابھی تک متوفی کے لواحقین نہیں پہنچے۔ معلومات کے مطابق یون گپتا اور دیپک ورما اپنے دو دوستوں اور بھائی کے ساتھ دیوگھر سے گرڈیہ واٹر فال پہنچے تھے۔ ہر کوئی جھوسو گڑھی کے کوچنگ انسٹی ٹیوٹ سے اپنے استاد سونو گپتا کے ساتھ واٹر کال پکنک پر آیا تھا۔ جب سب لوگ گرنے میں نہانے گئے تو منیش گہرے پانی کی وجہ سے ڈوبنے لگا، تب دیپک بھی اس میں پھنس گیا۔ اس دوران دیپک کسی طرح بچ نکلنے میں کامیاب ہوگیا اور باہر نکل آیا لیکن منیش کو ڈوبتا دیکھ کر جب دیپک اسے بچانے کے لیے گرنے میں گیا تو وہ بھی ڈوبنے لگا۔ اس دوران گہرے پانی میں ڈوبنے سے دونوں کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ معلومات کے مطابق دیپک ورما کے بھائی راجکمار ورما کی مائیں توکل تو ساتھی دیوگھر سے گرڈیہ واٹر فال پہنچے تھے۔

بجلی کٹوتی عوام پریشان: راجیش ٹھاکر

رام گڑھ، 26/مئی، (نمائندہ) بھارتیہ جنتا پارٹی یووا مورچہ کے سابق ضلع صدر

راجیش ٹھاکر نے ایک پریس بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ رام گڑھ میں بجلی کٹ جانے سے زندگی درہم برہم ہے۔ اس شدید گرمی میں لوگ شدید گرمی سے پریشان ہیں۔ طلباء کی پڑھائی میں خلل پڑ رہا ہے اور رام گڑھ کے تاجر بھی بجلی کی مداخلت سے پریشان ہیں۔ لوگ اس ریاستی حکومت سے ناراض ہیں اور ایسی حکومت کو عوام کو منہ توڑ جواب دینا چاہیے۔ اگر بجلی کی کٹوتی کو جلد از جلد حل نہ کیا گیا تو محکمہ بجلی میں تالہ بندی ہوگی۔ ٹھاکر نے کہا کہ بجلی محکمہ کے اہلکار من مانی طور پر بجلی کاٹ رہے ہیں، یہ ریاستی حکومت کی لاپرواہی کا نتیجہ ہے، جس کی وجہ سے عام خاندان متاثر ہو رہے ہیں۔

عظیم رشتوں کی بنیاد: مماثلت کی قدر کرنا اور اختلافات کا احترام کرنا: ریاض عالم

انسانی رابطوں کی ٹیپسٹری میں، عظیم رشتے شاہکار کے طور پر کھڑے ہوتے ہیں۔ وہ دو بنیادی ستونوں پر بنائے گئے ہیں: مماثلت کی تعریف کرنا اور اختلافات کا احترام کرنا۔ ان اصولوں کو سمجھنا اس بات کو تبدیل کرسکتا ہے کہ ہم اپنے اردگرد کے لوگوں کے ساتھ، خاندان اور دوستوں سے لے کر ساتھیوں اور پڑوسیوں کے ساتھ کس طرح بات چیت کرتے ہیں۔

مماثلت کی تعریف

مشترکہ مفادات اور مشترکہ بنیاد کسی بھی رشتے میں مضبوط بندھن بناتے ہیں۔ یہ مماثلتیں وہ دھاگے ہیں جو ہماری کہانیوں کو ایک ساتھ باندھتے ہیں۔ جب ہم ان مشترکات کی تعریف کرتے ہیں جو ہم دوسروں کے ساتھ بانٹتے ہیں، تو ہم ایک دوسرے سے تعلق اور اتحاد کا احساس پیدا کرتے ہیں۔ چاہے یہ ایک مشغلہ، مشترکہ اقدار، یا اسی طرح کے زندگی کے تجربات کے لیے باہمی محبت ہو، تعلق کے یہ نکات ہمدردی اور افہام وتفہیم کو فروغ دیتے ہیں۔ مثال کے طور پر، اپنے قریبی دوستوں کے بارے میں سوچیں۔ ابتدا میں آپ کو ان کی طرف کس چیز نے کھینچا؟ شاید یہ کسی خاص کھیل، موسیقی کی صنف، یا یہاں تک کہ مزاح کے مشترکہ احساس میں مشترکہ دلچسپی تھی۔ ان مماثلتوں کو پہچاننا اور اس کا جشن منانا کنکشن کو مزید تقویت دیتا ہے، جس سے زندگی کے چیلنجوں کو ایک ساتھ نیویگیٹ کرنا آسان ہوجاتا ہے۔

اختلافات کا احترام

اگرچہ مماثلتیں ہمیں ایک ساتھ لاتی ہیں، لیکن اختلافات ہی ہر رشتے کو منفرد اور افزودہ بناتے ہیں۔ اختلافات کا احترام کرنے کا مطلب دوسرے شخص کی انفرادیت کا احترام کرنا ہے۔ اس میں بغیر کسی فیصلے کے متنوع نقطہ نظر، پس منظر اور ترجیحات کو اپنانا شامل ہے۔ یہ احترام صحت مند اور پائیدار تعلقات کی بنیاد ہے۔ ایک ایسی دنیا کا تصور کریں جہاں سب نے ایک جیسا سوچا اور عمل کیا۔ یہ نیرس اور اس امیری سے خالی ہوگا جو تنوع لاتا ہے۔ ہمارے اختلافات ہمیں بڑھنے، سیکھنے اور اپنے افق کو بڑھانے کا چیلنج دیتے ہیں۔ ان اختلافات کا احترام کرتے ہوئے، ہم ایک ایسا ماحول بناتے ہیں جہاں ہر کوئی قابل قدر اور سمجھا جاتا ہے۔

دونوں پہلوؤں کا توازن

مماثلت کی تعریف اور اختلافات کے احترام میں توازن قائم کرنے کے لیے جان بوجھ کر کوشش کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ ہماری بات چیت میں ہم آہنگی تلاش کرنے کے بارے میں ہے۔ یہاں چند عملی تجاویز ہیں:

1. فعال سننا: دوسرے کیا کہہ رہے ہیں اس پر توجہ دیں۔ ان کے نقطہ نظر اور تجربات میں حقیقی دلچسپی دکھائیں۔ 2. ہمدردی: دوسرے شخص کے نقطہ نظر سے چیزوں کو سمجھنے کی کوشش کریں۔ اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ آپ کو متفق ہونا پڑے گا، لیکن اس کا مطلب ان کے نقطہ نظر کی قدر کرنا ہے۔ 3. اوپن کمیونیکیشن: اپنے تجربات اور نقطہ نظر کے بارے میں کھلے رہیں۔ دیانتدارانہ اور باوقار بات چیت خلا کو ختم کرسکتی ہے اور رشتوں کو مضبوط بنا سکتی ہے۔ 4. تنوع کا جشن منائیں: ان اختلافات کو گلے لگائیں جو ہر رشتے کو منفرد بناتے ہیں۔ ان سے سیکھیں اور انہیں اپنی سمجھ کو وسیع کرنے دیں۔

نتیجہ

عظیم رشتے موقع کی بات نہیں ہیں۔ وہ شعوری کوشش اور متوازن نقطہ نظر کے ذریعے کاشت کیے جاتے ہیں۔ ان مماثلتوں کی تعریف کرتے ہوئے جو ہمیں جوڑتے ہیں اور ان فرقوں کا احترام کرتے ہوئے جو ہمیں منفرد بناتے ہیں، ہم گہرے، زیادہ معنی خیز روابط بنا سکتے ہیں۔ آیئے ایسے تعلقات استوار کرنے کی کوشش کریں جو افہام وتفہیم سے مالا مال ہوں اور احترام میں مضبوط ہوں۔ بہر حال، یہ وہ رشتے ہیں جو ہماری زندگیوں میں حقیقی قدر اور خوشی کا اضافہ کرتے ہیں۔

انگلینڈ نے دوسرے ٹی ٹوئنٹی میچ میں پاکستان کو 23 رنز سے شکست دی

کپتان جوس بٹلر (87) اور ول جیکس (37) کی شاندار بلے بازی اور پھر گیند بازوں کی عمدہ کارکردگی کی بدولت انگلینڈ نے ہفتہ کو دوسرے ٹی 20 میچ میں پاکستان کو 23 رنز سے شکست دے دی۔ 184 رنز کے ہدف کے تعاقب میں پاکستان کی شروعات انتہائی خراب رہی اور اس نے اپنے دونوں سلامی بلے بازوں کے وکٹ جلد گنوا دیے۔ محمد رضوان (0) اور صائم ایوب (2) رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ ایسے بحران میں کپتان بابر اعظم اور فخر زمان نے اننگ کو سنبھالا۔ بابر اعظم 26 گیندوں پر 32 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ فخر زمان نے 21 گیندوں پر 5 چوکوں اور تین چھکوں کی مدد سے 45 رنز کی اننگ کھیلی۔ شاداب خان (3)، اعظم خان (11)، افتخار احمد (23) اور عماد وسیم (22) رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ شاہین شاہ آفریدی (9) اور محمد عامر پانچ رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ انگلینڈ کے گیند بازوں نے پاکستان کی پوری ٹیم کو 19.2 اوورز میں 160 رنز پر آؤٹ کر دیا اور میچ 23 رنز سے جیت لیا۔ انگلینڈ کی جانب سے ریس ٹوپلے نے تین وکٹیں حاصل کیں۔ معین علی اور جوفرا آرچر نے دو دو وکٹ لیے۔ عادل رشید، لیام لیونگسٹن اور کرس جارڈن نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ واضح رہے اس سے قبل انگلینڈ نے دوسرے ٹی ٹوئنٹی میچ میں پاکستان کو جیت کے لیے 184 رنز کا ہدف دیا تھا۔ پاکستان نے ٹاس جیت کر پہلے بولنگ کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کے لیے آنے والی انگلینڈ کی شروعات اچھی نہیں رہی اور اس نے چوتھے ہی اوور میں اوپنر فل سالٹ (13) کا وکٹ گنوا دیا۔ اس کے بعد کپتان جوس بٹلر اور ول جیکس نے سنبھل کر کھیلتے ہوئے دوسرے وکٹ کے لیے 96 رنز کی شراکت قائم کی۔ 11 ویں اوور میں حارث رؤف نے ول جیکس کو شاداب کے ہاتھوں کیچ آؤٹ کرا دیا۔ جیکس نے 23 گیندوں میں 37 رنز بنائے۔ جونی بیرسٹو 15 ویں اوور میں 21 رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ ہیری بروک (1)، معین علی (4)، کرس جارڈن (3) رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ جوس بٹلر نے 51 گیندوں پر آٹھ چوکے اور تین چھکے لگا کر سب سے زیادہ 87 رنز بنائے۔ انگلینڈ نے مقررہ 20 اوورز میں سات وکٹوں پر 183 رنز بنائے۔ پاکستان کی جانب سے شاہین شاہ آفریدی نے تین بلے بازوں کو آؤٹ کیا۔ عماد وسیم اور حارث رؤف کو دو دو وکٹ ملے۔

ٹی-20 ورلڈ کپ میں مسلسل تیسری بار پاکستانی ٹیم کی قیادت کریں گے بابر اعظم

لاہور، 25 مئی (ء س)۔ پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے جمعہ کی شب آئی سی سی ٹی-20 مینز ورلڈ کپ 2024 کے لیے اپنے 15 رکنی اسکواڈ کا اعلان کر دیا۔ بابر اعظم ٹی-20 ورلڈ کپ میں مسلسل تیسری بار پاکستانی ٹیم کی قیادت کریں گے۔ ٹی-20 ورلڈ کپ کیم سے 29 جون تک امریکا اور کیریبین

میں کھیلا جائے گا۔ حالانکہ پی سی بی نے نہ تو نائب کپتان کا اعلان کیا ہے اور نہ ہی کسی سفری ذخائر کا۔ پی سی بی نے اپنے بیان میں کہا، ”یہ ایک بہت باصلاحیت اور متوازن ٹیم ہے جس میں نوجوانوں اور تجربے کا امتزاج ہے۔ یہ کھلاڑی کچھ عرصے سے ایک ساتھ کھیل رہے ہیں اور اگلے ماہ ہونے والے ایونٹ کے لیے اچھی طرح سے تیار اور منظم نظر آ رہے ہیں۔“ فروری میں پاکستان سپر لیگ کے ایک میچ کے دوران کندھے کی ہڈی کھسکنے سے صحت یاب ہونے کے بعد تیز گیند باز حارث رؤف اسکواڈ میں واپس آئے، جبکہ حسن علی جنہیں ورلڈ کپ سے قبل دورہ آئرلینڈ کے لیے بلایا گیا تھا کو باہر کر دیا گیا ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا، ”حارث رؤف مکمل طور پر فٹ ہیں اور نیٹ پر اچھی گیند بازی کر رہے ہیں۔ کیونکہ ٹی-20 ورلڈ کپ میں دوسرے اسٹرائیک گیند باز کے ساتھ ان کا اہم کردار ہوگا۔“ پاکستان کو گروپ اے میں بھارت، آئرلینڈ، کینیڈا اور شریک میزبان امریکہ کے ساتھ رکھا گیا ہے۔ پاکستانی ٹیم اپنا پہلا میچ 6 جون کو ڈیلاس میں امریکا کے خلاف کھیلے گی۔ آئی سی سی ٹی-20 ورلڈ کپ کے لیے پاکستان کی ٹیم میں بابر اعظم (کپتان)، ابرار احمد، اعظم خان، فخر زمان، حارث رؤف، افتخار احمد، عماد وسیم، محمد عباس آفریدی، محمد عامر، محمد رضوان، نسیم شاہ، صائم ایوب، شاداب خان، شاہین شاہ آفریدی، عثمان خان۔

حیدرآباد اور کولکاتا میں خطابی جنگ، کون بنے گا چیمپئن؟

چنئی: کولکاتا نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) اتوار کو آئی پی ایل 2024 کے فائنل میچ میں سن رائزرز حیدرآباد (ایس آر ایچ) سے مقابلہ کرے گی۔ یہ میچ شام 7:30 بجے ایم اے چدمبرم اسٹیڈیم (چیپاک)، چنئی میں شروع ہوگا۔ میچ کا ٹاس شام 7 بجے ہوگا۔ کولکاتا نے آخری بار 2014 میں گوتم گمبھیر کی قیادت میں آئی پی ایل فائنل جیتا تھا، جواب فرنچائز کے مینٹور ہیں۔ جبکہ سن رائزرس حیدرآباد نے ڈیوڈ وارنر کی قیادت میں 2016 میں فائنل جیتا تھا۔ اس کے بعد دونوں ٹیمیں ایک ایک فائنل ہار چکی ہیں۔ دونوں ٹیموں نے اب ایک بار پھر 2024 میں فائنل میں جگہ بنائی ہے۔ حیدرآباد کی قیادت پیٹ کمنز کر رہے ہیں اور کولکاتا کی قیادت شریئس ایئر کے ہاتھ میں ہے۔ اس سیزن کا کوالیفائر-ایک بھی ان دونوں ٹیموں کے درمیان کھیلا گیا تھا جس میں کولکاتا نے 8 وکٹوں سے کامیابی حاصل کی تھی۔ شریئس ایئر کی قیادت میں ٹیم مضبوط اعتماد کے ساتھ میچ میں اترے گی۔ یہ تیسرا موقع ہوگا جب دونوں ٹیمیں سیزن میں آمنے سامنے ہوں گی۔ کولکاتا آمنے سامنے کی لڑائی میں برتری حاصل ہے۔ دونوں ٹیموں کے درمیان اب تک کل 27 میچز ہو چکے ہیں۔ ان میں سے 18 میچ کولکاتا اور 9 میچ حیدرآباد نے جیتے تھے۔ اس فائنل میچ کی خاص بات یہ ہے کہ ایک طرف حیدرآباد کی طوفانی بیٹنگ لائن اپ ہے تو دوسری طرف کولکاتا کے پاس خطرناک اسپن جوڑی سنیل نارائن اور ورون چکرورتی ہیں جو کسی بھی مضبوط بیٹنگ لائن اپ کو توڑنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

سن رائزرز حیدرآباد: پیٹ کمنز (کپتان)، ٹریوس ہیڈ، راہل ترپاٹھی، ہینرک کلاسن (وکٹ کیپر)، عبدالصمد، ایڈن مارکرم، ابھیشیک شرما، نتیش ریڈی، بھونیشور کمار، ٹی نٹراجن اور میانک مارکنڈے۔

کولکاتا نائٹ رائیڈرز: شریئس ایئر (کپتان)، رحمان اللہ گرباز (وکٹ کیپر)، رنکو سنگھ، رمندیپ سنگھ، وینکٹیش ایر، سنیل نارائن، آندرے رسل، ہرشیت رانا، ویبھو اروڑہ، مچل اسٹارک اور ورون چکرورتی۔

آئی پی ایل کے اس سیزن میں کے کے آر کے دوبارہ سر اٹھانے کے پیچھے گمبھیر کی ٹیم مینجمنٹ میں واپسی رہی ہے۔ اپنی شاندار کرکٹنگ ذہانت کے لیے مشہور گمبھیر کی اسٹریٹجک مہارت نے کے کے آر کی بحالی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ کپتان شریئس ایئر کے ساتھ ان کی شراکت تبدیلی والی رہی ہے، جس سے ٹیم آئی پی ایل خطاب کی مضبوط دعویدار بن گئی ہے۔ دو کوالیفائر اور ایلیمینیٹر میچوں میں بلے باز بڑا اسکور کرنے میں ناکام رہے۔ ساتھ ہی بولرز کی مہارت کی واپسی دیکھنے کو ملی۔

سن رائزرس حیدرآباد سب سے زیادہ مرتبہ آئی پی ایل فائنل کھیلنے والی پانچویں ٹیم بنی

چنئی: سن رائزرز حیدرآباد (ایس آر ایچ) انڈین پریمیر لیگ (آئی پی ایل) کی تاریخ میں سب سے زیادہ فائنل میچ کھیلنے والی پانچویں ٹیم بن گئی ہے۔ حیدرآباد نے آئی پی ایل 2024 کوالیفائر 2 میں راجستھان رائلز (آر آر) کو 36 رنز سے شکست دے کر یہ کارنامہ انجام دیا۔ حیدرآباد کی فرنچائز تیسری بار ٹورنامنٹ کے فائنل میں پہنچی۔ رائل چیلنجرز بنگلور (آر سی بی) نے بھی تین بار ٹورنامنٹ کے فائنل میں جگہ بنائی۔ چنئی سپر کنگز (سی ایس کے) نے ریکارڈ 10 بار آئی پی ایل 2024 کا فائنل کھیلا ہے۔ ممبئی انڈینز (ایم آئی) چھ فائنل میں شرکت کے بعد دوسرے نمبر پر ہے۔ کولکاتا نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) ٹی 20 ٹورنامنٹ کے چار فائنل کھیلنے کے بعد تیسرے نمبر پر ہے۔ میچ کی بات کریں تو اس میچ میں ٹاس ہار کر پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے سن رائزرز حیدرآباد نے مقررہ 20 اوورز میں نو وکٹوں کے نقصان پر 175 رنز بنائے۔ ٹیم کے لیے سب سے زیادہ رنز بنانے والے کھلاڑی ان کے وکٹ کیپر بلے باز ہینرک کلاسن رہے جنہوں نے 34 گیندوں میں چار چھکوں کی مدد سے 50 رنز بنائے۔ راہل ترپاٹھی (37) اور ٹریوس ہیڈ (32) نے بھی اپنی ٹیم کے لیے اہم رنز بنائے۔ راجستھان رائلز کے لیے بولٹ اور آویش نے اپنے چار اوور کے اسپیل میں تین تین وکٹیں حاصل کیں، جہاں انھوں نے بالترتیب 45 اور 27 رنز دیے۔ سندیپ نے اپنے چار اوور میں 25 رن دے کر دو وکٹ لیے۔ جواب میں راجستھان کی ٹیم 20 اوورز میں 7 وکٹوں پر صرف 139 رنز بنا سکی۔ راجستھان کی جانب سے دھرو جویل نے عمدہ نصف سنچری کے ساتھ 56 رنز بنائے۔

ہاردک اور نتاشا کے طلاق کی خبروں کے درمیان پرانے دوست کے ساتھ نظر آئیں نتاشا

نئی دہلی: ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے اسٹار آل راونڈر ہاردک پانڈیا اور ان کی اہلیہ نتاشا اسٹینکووچ کے درمیان طلاق کی خبریں زوروں پر ہیں۔ ان خبروں کے درمیان ایک شخص داخل ہوا ہے جسے دیکھ کر لوگ سوشل میڈیا پر کئی سوالات اٹھا رہے ہیں۔ دراصل طلاق کی خبروں کے درمیان ہاردک کی بیوی نتاشا کو ایک نئے آدمی کے ساتھ دیکھا گیا، جس کا ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہا ہے۔ اس ویڈیو کو دیکھنے کے بعد مداح سوال کر رہے ہیں کہ کیا نتاشا نے اس آدمی کے لیے ہاردک پانڈیا کو دھوکہ دیا؟ تاہم ہاردک اور نتاشا کی طلاق کے حوالے سے ابھی تک کوئی باضابطہ معلومات سامنے نہیں آئی ہیں۔ نہ ہاردک اور نہ ہی نتاشا نے کوئی بیان دیا ہے۔ نئے آدمی کے ساتھ نتاشا کی ویڈیو دیکھنے کے بعد مداحوں کی جانب سے زبردست ردعمل دیا جا رہا ہے۔ ایک صارف نے ویڈیو شیئر کرتے ہوئے سوال پوچھا کہ کیا نتاشا نے اس کی وجہ سے ہاردک کو دھوکہ دیا ہے؟ اس کے علاوہ بھی اس ویڈیو پر کئی طرح کے ردعمل سامنے آئے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ ویڈیو میں نظر آنے والا شخص نتاشا کا پرانا دوست بتایا جاتا ہے جس کا نام ایلکس ہے۔ رپورٹس میں یہ بھی دعویٰ کیا گیا کہ ایلکس نتاشا اسٹینکووچ اور اداکارہ دیشا پٹانی کے طویل عرصے سے مشترکہ دوست ہیں۔ تاہم نتاشا ویڈیو میں کافی پرسکون نظر آئیں۔ ان کے چہرے پر کوئی گھبراہٹ نظر نہیں آرہی تھی۔

منور فاروقی پھر اسپتال میں بھرتی
تصویر دیکھ کر فینس میں مچی کھلبلی، دوست نے بتایا بگ باس 17 فاتح کا حال

نئی دہلی: بگ باس 17 کے فاتح اور اسٹینڈ اپ کامیڈین منور فاروقی کے بارے میں ایک بڑی خبر سامنے آرہی ہے۔ 24 مئی کو ان کی طبیعت اچانک خراب ہوگئی، جس کے بعد انہیں دوبارہ اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ ان کی ایک تصویر سامنے آئی ہے جس کے بعد مداحوں میں کھلبلی مچ گئی ہے۔ ہر کوئی یہ جاننے کے لیے پریشان ہے کہ اسٹینڈ اپ کامیڈین کو کیا ہوا؟ مداح اور بھی پریشان ہیں کیونکہ ایک ہی ماہ میں یہ دوسرا موقع ہے کہ انہیں اس طرح اسپتال میں داخل ہونا پڑا ہے۔ منور فاروقی کے اسپتال میں داخل ہونے کی خبر کے بعد ان کے مداح کافی پریشان ہیں۔ ہر کوئی ان کی جلد صحت یابی کے لیے دعا گو ہے۔ ان کے ایک دوست نے اب منور کی حالت کے بارے میں اطلاع دی ہے۔ ان کے دوست نے مداحوں اور خیر خواہوں کو ان کی حالت سے آگاہ کیا۔ اس خبر کی تصدیق منور کے قریبی دوست تتن مینگھانی نے کی، جنہوں نے مداحوں کو انسٹاگرام پر ان کی حالت سے آگاہ کیا۔ منور فاروقی کے دوست، تتن مینگھانی نے اپنے انسٹاگرام ہینڈل پر 'بگ باس 17' کے فاتح کی اسپتال کے بستر پر سوئے ہوئے ایک تصویر شیئر کی، جس میں منور نے بازو میں آئی وی ڈرپ لگی ہوئی ہے۔ تصویر کے ساتھ انہوں نے لکھا، 'میں اپنے بھائی کی جلد صحت یابی کے لیے اپنی پوری طاقت کے ساتھ خواہش کرتا ہوں۔ تصویر میں منور بے ہوشی کی حالت میں نظر آ رہے ہیں۔ منور کی تصویر دیکھ کر مداحوں میں کھلبلی مچ گئی ہے۔ اداکارہ راکھی ساونت خود بھی اسپتال میں داخل ہیں، انہوں نے بھی منور کی اس تصویر پر تبصرہ کیا۔ راکھی نے لکھا، 'براہ کرم میرے بھائی جلد صحت یاب ہو جائیں۔ میری طبیعت ٹھیک نہیں ہے۔' ایک یوزر نے لکھا، لگ گئی نظر۔ وہیں ایک اور نے لکھا: میرے بھائی کو کچھ بھی نہیں ہوگا۔

ہاردک پانڈیا سے طلاق کی خبر پر اداکارہ نتاشا نے کیا کہا؟ ویڈیو وائرل

ممبئی: بالی ووڈ اداکارہ نتاشا نے بھارتی کرکٹ ٹیم کے نائب کپتان ہاردک پانڈیا سے طلاق کی خبر پر ردعمل دے دیا۔ بھارتی میڈیا کے مطابق سوشل میڈیا پر اداکارہ نتاشا اسٹینکووچ کی نئی ویڈیو وائرل ہو رہی ہے جس میں انہیں اداکارہ دیشا پٹانی کے بوائے فرینڈ کے ساتھ دیکھا جا سکتا ہے۔ ویڈیو میں نتاشا ریستوران سے دیشا پٹانی کے بوائے فرینڈ کے ہمراہ باہر نکلتی ہیں تو سامنے بھارتی میڈیا کے فوٹوگرافرز موجود ہوتے ہیں۔ نتاشا کیمرے کے سامنے پوز دیتی ہیں تو صحافی اداکارہ سے پوچھتی ہیں کہ آپ ہاردک پانڈیا سے طلاق کی خبروں پر کیا کہنا چاہیں گی؟ صحافی کا سوال سن کر نتاشا مسکراتے ہوئے شکریہ کہہ کر وہاں سے چلی جاتی ہیں اور پھر اپنی گاڑی میں بیٹھ جاتی ہیں۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز بھارتی میڈیا کی جانب سے یہ خبر سامنے آئی تھی کہ نتاشا اور کرکٹر ہاردک پانڈیا کے درمیان طلاق ہو چکی ہے جس کے بعد اب پانڈیا کی 70 فیصد جائیداد کی مالکن اُن کی سابقہ اہلیہ نتاشا بن جائیں گی۔ رپورٹ میں بتایا گیا تھا کہ طلاق لینے کا فیصلہ ہاردک پانڈیا کا تھا، وہ اپنی اہلیہ نتاشا سے علیحدگی چاہتے تھے تاہم ابھی تک دونوں کے درمیان طلاق کی وجہ سامنے نہیں آسکی۔ یاد رہے کہ ہاردک پانڈیا نے مئی 2020 میں ممبئی کی ایک عدالت میں اداکارہ نتاشا سے شادی کی تھی اور گزشتہ سال فروری میں پانڈیا نے دوبارہ نتاشا سے شادی کی تھی، اس جوڑی کا ایک بیٹا بھی ہے۔

گلوکارہ سومیہ خان نے ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کیلئے گانا تیار کیا

گانے کی لانچنگ تقریب 29 مئی کو

لاہور: گلوکارہ سومیہ خان نے ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ میں قومی ٹیم کو سپورٹ کرنے کیلئے گانا تیار کر لیا۔ گانے کی لانچنگ تقریب 29 مئی کو ہوگی۔ سونگ کے لیرکس، کمپوزر عمران انیس، ڈائریکٹر نوید چوہدری، ارینج اور ماسٹر ٹائیش تافو اور تافو اسٹوڈیو میں ریکارڈ کیا گیا ہے۔ سنگر سومیہ خان نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ٹی ٹوئنٹی کرکٹ ورلڈ کپ کیلئے تیار کردہ سونگ ”جیتیں گے جیتیں گے ورلڈ کپ ہم جیتیں گے“ جوش و ولولے سے بھرپور ہے جو کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور جیت کی لگن میں معاون ثابت ہوگا۔ سومیہ خان نے کہا کہ ہمیشہ منفرد میوزک پیش کرنے کی کوشش کی ہے۔ ورلڈ کپ کیلئے گانا 29 مئی کو سومیہ خان کے آفیشل چینل پر ریلیز کیا جائے گا۔ لانچنگ تقریب پلاک نزد قذافی اسٹیڈیم لاہور میں ہوگی۔

پی وی سندھو ملائیشیا ماسٹرز ٹائٹل جیتنے سے محروم، فائنل میں چینی کھلاڑی سے شکست کا سامنا

کوالالمپور (ملائیشیا): ہندوستان کی اسٹار بیڈمنٹن کھلاڑی اور دو بار کی اولمپک تمغہ جیتنے والی پی وی سندھو ملائیشیا ماسٹرز بیڈمنٹن ٹورنامنٹ کا خطاب جیتنے سے محروم ہوگئیں۔ انہیں اتوار کو خواتین کے سنگلز کے فائنل میچ میں چینی کھلاڑی وانگ ژی کے ہاتھوں 16-21، 21-5 اور 16-21 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ پی وی سندھو نے فائنل میچ میں اچھی شروعات کی۔ انہوں نے پہلا گیم 21-16 سے جیتا تھا۔ تاہم، سندھو دوسرے گیم میں رفتار برقرار نہیں رکھ سکی۔ چینی کھلاڑی نے زبردست واپسی کی اور دوسرا گیم 21-5 سے جیت لیا۔ تیسرے اور آخری گیم میں بھی چینی نے سندھو کو شکست دے کر جیت حاصل کی۔ اس طرح سندھو چینی کھلاڑی سے 21-16، 5-21 اور 16-21 سے ہار گئیں۔ ہفتہ کو کھیلے گئے خواتین کے سنگلز سیمی فائنل میچ میں سندھو نے تھائی لینڈ کی بوسانان اونگبامرنگفن کو 13-21، 21-16، 12-21 سے شکست دے کر فائنل میں جگہ بنائی۔ سندھو نے ایک سال سے زیادہ عرصے میں اپنے پہلے BWF ورلڈ ٹور کے فائنل میں جگہ بنائی تھی۔ اس کی آخری نمائش اپریل میں 2023 سپین ماسٹرز میں ہوئی تھی، جہاں اسے گریگوریہ ماریسکا تنجنگ نے شکست دی تھی۔ ڈبل اولمپک میڈلسٹ پی وی سندھو نے ملیشیا ماسٹرز بیڈمنٹن ٹورنامنٹ کے سیمی فائنل میں پہنچ گئیں۔ سندھو نے پری کوارٹر فائنل میں کوریا کی سم یوجن کو شکست دی۔ عالمی نمبر 15 سندھو نے سم کو 59 منٹ تک جاری رہنے والے میچ میں 21-13، 12-21، 21-14 سے شکست دی۔ یہ سندھو کی کوریائی کھلاڑی پر تیسری جیت تھی۔

Printer Publisher & Editor KALPNA SINHA Place of Publication :72 A/I, TOPSIA ROAD, KOLKATA-700039, SOUTH 24PARGANAS, WEST BENGAL ,Place of Printing :ROZANA HIND PRINTING PRESSE/12, WEST CHOWBAGHA (TILJALA), KOLKATA-700100,WEST BENGAL